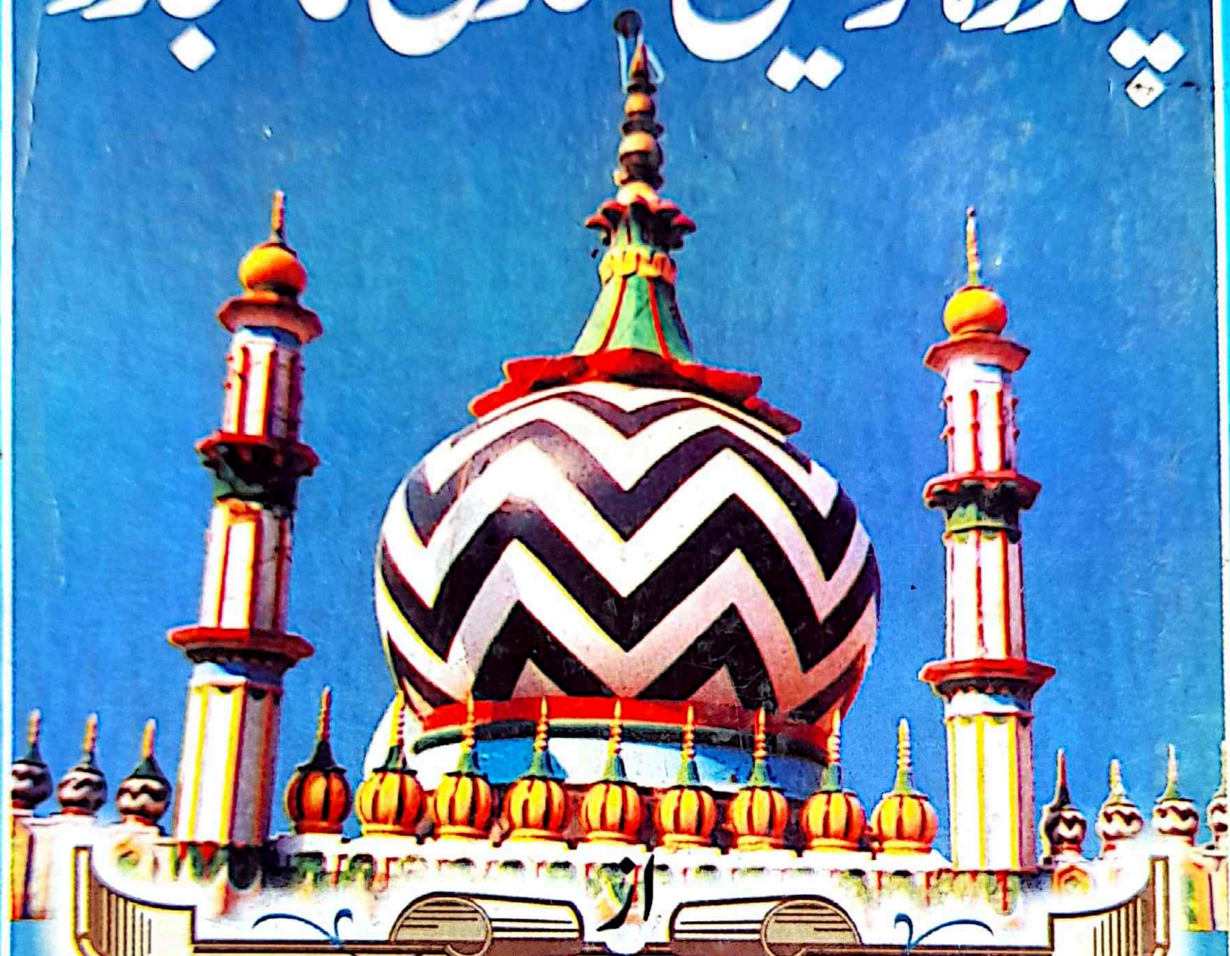
پندرہویں صدی کا مجدد



از

خلیفہ حضور مفتیٔ اعظم ھند

حضرت مولانا الحاج

قاری امانت رسول قادری

سربراہ اعلیٰ الجامعہ رضویہ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر، پیلی بھیت شریف یوپی (الہند)

ناشر

الحاج سمیر اللہ رضوی مصطفوی

مجدد مأة حاضره

پندرھویں صدی کا مجدّد

از

خلیفۂ حضور مفتئ اعظم ھند

حضرت مولانا الحاج قاری محمد امانت رسول قادری رضوی برکاتی پیلی بھیتی

سربراہِ اعلیٰ

الجامعہ الرضویہ مدینۃ الاسلام

ہدایت نگر پیلی بھیت شریف، یوپی، انڈیا

---☆ناشر☆---

الحاج سمیر اللہ رضوی مصطفوی

نام کتاب :- پندرھویں صدی کا مجدد

نام مصنّف :- مولانا الحاج قاری محمد امانت رسول قادری رضوی برکاتی پیلی بھیتی

ناشر:- الحاج سمیر اللہ رضوی مصطفوی

کمپیوٹر کمپوزنگ و پرنٹنگ: نوری کمپیوٹر، سیلانی روڈ، بریلی۔

Mob.9897242575, 9319905757

سن طباعت:- ۲۸/اکتوبر ۲۰۰۷ء

تعداد:- ایک ہزار

قیمت:-

---☆ ملنے کا پتہ ☆---

قاری امانت دارالکتب

ہدایت نگر پیلی بھیت شریف، یوپی، الھند۔

فہرست

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ان اللّٰہ تعالیٰ یبعث لھذہ الا مۃ علی راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا

(ابوداؤد شریف)

ترجمہ: ''بیشک اللہ تعالیٰ جلّ وعلیٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے شروع میں ایک ایسی ذات کو مبعوث فرمائے گا جو امت کے لئے دین کی تجدید فرماتا رہے گا۔''

ایک نظر ادھر

اوائل شوال مکرم ۱۴۰۷ھ میں نبیرۂ اعلیٰحضرت تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی اختر رضا خانصاحب قبلہ زید مجدہ السامی نے فقیر نوری سے فرمایا جدی الکریم سرکار مفتی اعظم ہند قدس سرہ کی مجددیت پر کچھ لکھئے فقیر نوری نے حضرت کے حکم پر ایک مضمون بنام مجدد مأۃ حاضرہ یعنی پندرھویں صدی کا مجدد حضور مفتی اعظم ہند لکھا جس پر حضرت نے تقریظ بھی تحریر فرمائی اور ماہنامہ سنی دنیا بریلی شریف میں اس کو شائع فرمایا نیز استاد العلما بحر العلوم علامہ مفتی جہانگیر صاحب قبلہ علیہ الرحمہ نے بھی اس کی تقریظ تحریر فرمائی۔ حضور امین ملت مخدوم اہل سنت شہزادۂ احسن العلماء سجادہ نشین خانقاہ برکاتیہ علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا قاری صاحب اس کو کتابچہ کی شکل میں چھپوایا جائے تو رضا اکیڈمی بمبئی نے ۱۴۰۸ھ میں اس مضمون کو رسالہ کی شکل میں شائع کیا۔ محبی محترمی برادر طریقت غلام غوث رضوی کانپوری نے فرمایا قاری صاحب پندرھویں صدی کا مجدد کو دوبارہ چھپوادیں تو فقیر نوری نے برادر گرامی محمد اعظم صاحب رضوی برکاتی بہرائچی کے سوال پر ایک جواب لکھا اور اس پر علمائے کرام کی تصدیقات حاصل کیں اور کچھ مفید اضافہ کیا اور دیگر مشائخ کرام کے اقوال شامل کئے۔ جناب غلام غوث صاحب رضوی نے اس کی طباعت کروائی گزشتہ سال رمضان مبارک سن ۲۰۰۶ء فقیر نوری کو زیارت حرمین شریفین کی سعادت نصیب ہوئی تو پندرھویں صدی کا مجدد رسالہ پر مدینہ منورہ جدہ پاکستان وغیرہ کی تصدیقات حاصل ہوئی و

ہاں محترم المقام حاجی سمیر اللہ صاحب نوری سے ملاقات ہوئی انہوں نے اس رسالہ کے متعلق معلومات کی فقیر نوری نے بتایا مرشد برحق حضور مفتی اعظم ہند قدسرہ کی مجددیت پر ہندوستان ہی نہیں بلکہ افریقہ برطانیہ دوبئی، پاکستان، مصر، نیپال، مدینہ طیبہ، جدہ وغیرہ کے علماء کرام کی تصدیقات بھی فقیر نوری نے حاصل کرلیں مدینہ پاک میں انہوں نے طباعت کی ذمہ داری لی بفضلہٖ تعالیٰ جل وعلا وبکرم حبیب الاعلیٰ صلّٰی علیہ وسلم اللہ تعالیٰ رسالہ پندرھویں صدی کا مجدد آپ کے پیش نظر ہے۔ مولائے کریم عزوجل انہیں برکات دارین سے نوازے۔آمین

سالانہ جشن دستار فضیلت جامعہ رضویہ مدینۃ الاسلام وعرس اعلیٰحضرت وآل انڈیا مفتیٔ اعظم ہند کانفرنس وشمس الفیوض حضرت الحاج محمد ہدایت رسول صاحب علیہم الرحمہ منعقدہ ۲۸/اکتوبر ۲۰۰۷ء کے موقع پر رسالہ مجدد مأۃ حاضرہ پندرھویں صدی کا مجدد کا اجرا کیا جاتا ہے۔ مولائے کریم عزوجل مرشد برحق مفتی اعظم ہند قدسرہ کے فیضان کرم سے محبی حاجی سمیر اللہ صاحب نوری کو اور ہم سب کو مستفیض فرمائے۔آمین

فقیر نوری محمد امانت رسول مصطفوی رضوی برکاتی چشتی نوری قادری غفرلہ

بانی ومہتمم سرچشمہ ہدایت الجامعہ الرضویہ مدینۃ الاسلام

ہدایت نگر پیلی بھیت شریف، یوپی

شرف انتساب

قطبِ بلگرام مخدوم الاصفیا حضرت علامہ

سید آلِ محمد ستھرے میاں صاحب

سجادہ نشین خانقاہ واحدیہ بلگرام شریف

تاجدارِ مارہرہ احسن العلماء حضرت علامہ

سید شاہ مصطفیٰ حیدر حسن میاں صاحب

سجادہ نشین مارہرہ شریف

والدِ ماجد محبّ الاولیاء شمس الفیوض

حضرت الحاج محمد ہدایت رسول صاحب قادری

کے نام

(مصنّف)

تقریظ تاج الشریعہ

از: تاج الشریعہ نبیرۂ اعلیٰحضرت جانشین مفتیٔ اعظم ہند حضرت علامہ مولانا مفتی الحاج الشاہ محمد اختر رضا صاحب قبلہ بریلوی زید مجدہ السامی

۷۸۶

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم وعلی آلہ وصحبہ الکرام اجمعین

محب مکرم عزیز القدر قاری امانت رسول صاحب کا تحریر فرمودہ رسالہ مبارکہ کا مضمون دیکھا۔ اس مضمون میں عزیز موصوف نے یہ تحقیق فرمائی ہے کہ چودہویں صدی کے مجدد اور پندرہویں صدی کے مجدد حضور سیدنا مفتی اعظم ہند قدس سرہ العزیز ہوئے۔ مضمون لفظ بلفظ ارشادات علماء سے مشحون و مؤید ہے اور مضمون میں عزیز فاضل نے بلفظ تفصیل حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان کی سیرت طیبہ جس کا سب سے اہم حصہ اشاعت سنت و ازالہ بدعت و امر بالمعروف و نہی عن المنکر سے عبارت ہے) کی روشنی میں دکھایا ہے کہ مجدد کے مصداق سیدنا مفتی اعظم ہند ہیں والحمد للہ اور اقوال علماء و محدثین کی تائید مزید مجدد کی تعریف حضور پر صادق آتی ہے۔ مولائے کریم ان کی اس سعی جمیل کو قبول فرمائے اور برکات دارین سے نوازے آمین وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وبارک وسلم

فقیر محمد اختر رضا خاں ازہری قادری غفرلہ

۱۶ شوال [illegible]ھ

تقریظ جہانگیری

از: بحر العلوم، استاد العلماء، شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا حافظ، قاری حاجی شاہ مفتی محمد احمد جہانگیر خاں صاحب قادری رضوی امجدی عظمی علیہ الرحمۃ (مفتی راجستھان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بشارت دی کی اللہ جل جلالہ ہر صدی کے شروع میں ایسے لوگوں کو مبعوث فرمائے گا جو اس امت کے دین کو تازہ (اجاگر اور روشن) فرماتے رہیں گے (حدیث شریف)

اس بشارت کے مصداق مجدد ہر صدی میں ہوتے رہے ہیں۔ پندرہویں صدی کے شروع میں اس بشارت کے مصداق کون لوگ ہیں یہ سوال ابھرتا ہے۔ اخی فی حب الرسول ﷺ مادام السائل والمسئول حاجی قاری محمد امانت رسول سلمہ ربہ نے سیدی مفتی اعظم ہند کو اس بشارت کا مصداق ثابت کرنے کی سعی بلیغ فرمائی ہے۔ فجزاہ اللہ الجمیل الاجر الجزیل۔ فقیر گدائے مجدد اعظم اعلیٰحضرت امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ عنا بھی تصدیق کرتا ہے کہ یقیناً پندرہویں صدی میں اس بشارت عظمیٰ کے مصداق اعظم سرکار مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان ہیں۔ فقط قالہ بفمہ وکتبہ بقلمہ

محمد احمد جہانگیر غفرلہ

مفتی راجستھان اودے پور نزیل پیلی بھیت

۲۲ محرم الحرام ۱۴۰۵ھ

مکتوب برکاتی

شہزادۂ سرکار مارہرہ حضرت بابرکت رفیع المنزلت امین ملت مولانا

سید شاہ محمد امین میاں صاحب زیدلطفہ خانقاہ برکاتیہ مارہرہ مقدسہ

۸۶؍۷۔ ۹۲ برادرم قادری محمد امانت رسول صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔ ماہنامہ سنی دنیا بریلی شریف میں آپ کا مضمون مجدد مأۃ حاضرہ یعنی پندرہویں صدی کا مجدد حضور مفتیٔ اعظم ہند پڑھا۔ دل کی گہرائیوں سے آپ کے لیے دعائیں نکلیں۔ اس مضمون میں آپ نے بڑی کاوش اور عرق ریزی کی اور اپنے دعوے کے ثبوت میں دلائل کا انبار لگا دیا۔ میری خواہش ہے کہ اس مضمون کو کتابچہ کی شکل میں شائع کرائیں۔ جملہ احباب اہل سنت سے سلام اور دعائیں کہہ دیں۔ فقط

سید محمد امین خانقاہ عالیہ برکاتیہ مارہرہ شریف (ضلع ایٹہ)

۱۹؍ذی الحجہ ۱۴۰۷ھ

بسمِ اللہِ الرحمٰن الرحیم

اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما نحن عباد محمد صلی علیہ وسلما وعلی ذویہ والہ ابد الدھور و کرما

خلیفۂ اعلیٰحضرت برہان ملت حضرت علامہ الحاج شاہ مفتی برہان الحق صاحب جبلپوری فرماتے ہیں:

ابوداؤد کی حدیث شریف ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ان اللہ تعالی یبعث لھذہ الامۃ علی رأس کل مائۃسنتہ من یجدد لھا دینھا.

”ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ جل وعلا اس امت کے لئے ہر صدی کے شروع میں ایک ایسی ذات کو مبعوث فرمائیگا جو امت کے لئے دین کی تجدید فرماتا رہے گا“

اس حدیث شریف کے مطابق ہر صدی کے شروع میں مجدد تشریف لاتے رہے۔ اور اپنے اپنے زمانے کے ماحول کی مناسبت سے سنت کو بدعت سے ہدایت کو ضلالت سے علیحدہ وممتاز فرماتے رہے اور اہل بدعت وضلالت کے سروں کو کچل کر انھیں ذلیل فرماتے رہے۔

مجدد کا یہی منصب ہے۔ منادی شریف میں اس حدیث کے تحت فرمایا:

ای یبین السنۃ من البدعۃ و یذل اھلھا:

یعنی مجدد سنت کو بدعت سے علیحدہ اور آشکارا فرمائے گا اور اہل بدعت کو ذلیل کریگا۔ مجدد کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ جب لوگ کتاب وسنت پر عمل کو ترک کر رہے ہوں اور سنت مٹتی جارہی ہو تو سنت کو زندہ رکھنا اور مقتضائے کتاب

وسنت پر عمل کے لئے حکم دینا اور کوشش کرنا۔ مرقاۃ الصعود میں اپنے وقت کے مجدد علامہ اجل امام جلال الدین سیوطی رضی عنہ اللہ القوی سے مروی ہے۔

والذی ینبغی ان یکون المبعوث علی رأس الماۃ رجلا مشہورا معروفا مشار الیہ و قد کان کل مأۃ ایضا من یقوم بامر الدین والمراد بالذکر من انقضت المأۃ و ھو حی عالم مشہور مشار الیہ

یعنی اس حدیث شریف سے واضح ہوا کہ ہر صدی کے شروع میں جسے تاج مجددیت سے سرفراز فرمایا جائے۔ ایسا شخص ہونا چاہئے جو علم وفضل وکمال و تقویٰ وسیرت حسن میں مشہور ومعروف ہو اور دینی معاملات میں اسی کی طرف اشارہ کیا جاتا ہو۔ اور صدی شروع ہونے سے پہلے بھی اس نے امر دین کو مضبوط رکھا ہو اور اس ذکر سے مراد یہ ہیکہ ختم ہونے والی صدی میں وہ ہونہار مجدد زندہ ہو مشہور عالم ہو اور اس زمانے کے علماء کا مشار الیہ مرجع ہو۔ تصریحات کے مطابق ہر صدی میں مجدد تشریف لاتے رہے اور ماحول کے مطابق احیائے سنت وتجدید دین متین بھی فرماتے رہے۔ شہزادۂ اعلیٰحضرت مجدد ابن مجدد پندرہویں صدی کے مجدد حضور پیرو مرشد سرکار مفتیٔ اعظم ہند ابوالبرکات محمد آل رحمٰن محی الدین جیلانی علامہ شیخ مصطفیٰ رضا خاں صاحب قادری برکاتی رضوی نوری علیہ رحمتہ المولی القوی کی حیات طیبہ پر نظر ڈالی جائے تو ولادت باسعادت سے وفات حسرت آیات تک آپ کی ذات بابرکت کے لمحات حدیث شریف اور اس کی شروح توضیحات کے مطابق نظر آئیں گے اور بعض واقعات وحالات ایسے بھی ملیں گے جنھیں خرق عادت سے تعبیر کیا جاسکتا ہے۔

سلطان الاولیاء تاجدار مارہرہ کی بشارت

۲۲/ذی الحجۃ المبارکۃ ۱۳۱۰ھ ہجریہ قدسیہ میں چودھویں صدی کے مجدد امام اہلسنت اعلیٰحضرت سرکار فاضل بریلوی قدس سرہ القوی مارہرہ مطہرہ میں اپنے مشائخ کرام علیہم رضوان المولی المنعام کے آستانہ عالیہ برکاتیہ پر حاضر تھے۔ اعلیٰحضرت نے وہاں دیکھا میرے گھر فرزند ارجمند کی ولادت ہوئی اعلیٰحضرت فاضل بریلوی اور حضرت اشرفی میاں صاحب کچھوچھوی کے استاد گرامی مخدوم المشائخ غوث زمانہ سلطان العارفین حضرت علامہ مولانا سید شاہ خواجہ ابوالحسین احمد نوری میاں صاحب علیہ رحمۃ اللہ الواہب کی خدمت بابرکت میں اعلیٰحضرت سرکار حاضر ہوئے تو سرکار نوری میاں صاحب نے بذریعہ کشف و کرامت اعلیٰحضرت سے ارشاد فرمایا بریلی میں آپ کے فرزند ارجمند کی ولادت ہوئی ہے آپ کو مبارک ہو وہ بچہ بہت ہی مبارک ہے وہ بچہ مادرزاد ولی ہے وہ لاکھوں گمراہوں کو دین حق پر واپس لائے گا وہ عمر طویل پائے گا۔ میں اس بچے کو دیکھنے بریلی آؤنگا اور اپنے روحانی بیٹے کی امانتیں اس کے سپرد کرونگا۔

اسم مبارک

سرکار نوری میاں صاحب نے سرکار اعلیٰحضرت سے فرمایا نومولود بچے کا نام آل الرحمٰن ابوالبرکات محی الدین جیلانی رکھتا ہوں۔ اعلیٰحضرت نے عرض کیا فقیر نے بھی اس کا نام محمد آل الرحمٰن مصطفیٰ رضا تجویز کیا ہے۔

چھ ماہ کی عمر میں بیعت وخلافت

عموماً لوگ برسوں پیروں کو تلاش کرتے پھرتے ہیں۔ پیروں کے یہاں حاضر ہوکر شرف بیعت حاصل کرتے ہیں داخل سلسلہ ہوتے ہیں لیکن یہاں مفتی اعظم ہند کی بیعت کا اس کے برعکس عجب معاملہ نظر آتا ہے۔ چھے مہینے قبل مارہرہ شریف میں جس بچے کی ولادت وولایت کی بشارت کے ساتھ اپنے وقت کا قطب عالم روشن ضمیر پیروں کا پیر اولاد حسنین کریمین جلوۂ غوث الثقلین پیر پیراں میر میراں سرکار نوری میاں علیہ الرحمتہ والرضوان یہ فرما چکا تھا کہ اس بچے کو دیکھنے بریلی آؤں گا۔ سبحان اللہ چھے مہینے کے ننھے سے دودھ پیتے نرالے بچے کو دیکھنے اور مرید کرنے اور سارے سلاسل کی اجازت وخلافت عطا فرمانے منصب قطبیت نیابت غوثیت سرکار غوث اعظم کا خرقۂ قادریت بخشنے مارہرہ مطہرہ سے بریلی شریف محلّہ سوداگران اس بچے کے مکان پر خود وہی مرشد برحق تشریف لارہا ہے اللہ اکبر کیا مقام ہوگا اس بچے کا۔ اہل عالم واہل اسلام نے اس بچے کو مفتیِ اعظم ہند، مفتیٔ اعظم عالم اسلام، تاجدار اہلسنت اور بڑے مولوی صاحب کے لقب سے جانا مانا اور پہچانا ہے۔

امانت کیا کرے مدحت سرائی بندۂ در ہے
ترے مداح ہیں خود تیرے مرشد مفتیِ اعظم

مادرزادولی

۱۳۱۱ھ اواخر جمادی الاخریٰ میں سرکار نوری میاں صاحب نے بریلی شریف آتے ہی اعلیٰحضرت سے فرمایا لائیے اس بچے کو، میں اس کو دیکھنے آیا ہوں۔ اعلیٰحضرت زنان خانے سے چھ ماہ کے مفتیٔ اعظم ہند کو اپنی گود میں لارہے تھے کہ سرکار نوری میاں صاحب نے بڑھ کر اس بچے کو اپنی گود میں لے لیا اور بہت دیر تک اس بچے کی پیشانی چومتے رہے اور اعلیٰحضرت کو مبارک باد دیتے رہے اور پیشن گوئی فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا یہ بچہ مادرزادولی ہے۔ یہ بچہ بہت ہی مبارک ہے۔ یہ بچہ طویل عمر پائے گا۔ یہ بچہ دین وملت کی بڑی خدمت کرے گا۔ مخلوق خدا کو اس کی ذات سے بہت فیض پہنچے گا۔ یہ بچہ علم وعرفان کے دریا بہائے گا۔ اس کی نظروں سے لاکھوں گمراہ انسان ہدایت پائیں گے۔ یہ میرا فرزند روحانی ہے۔ یہ بچہ تو شیخ المشائخ ہے۔ پھر اپنی مبارک انگلیاں مستقبل کے مجدد مفتیٔ اعظم ہند بننے والے بلند اقبال کے دہن مبارک میں ڈالدیں۔ تو وہ شیر مادر کی طرح چوسنے لگے اور چاروں سلاسل ولایت کے بحر بیکراں سے سیراب ہوگئے پھر مُرید فرمایا۔ اور اسی وقت چھ مہینے کی عمر کے انوکھے نرالے پیارے بچے کو سرکار نوری میاں صاحب نے تمام سلاسل مبارکہ کی اجازتیں خلافتیں عطا فرمادیں اور خاندانی خرقۂ سرکار غوث الثقلین و دیگر تبرکات عطا فرما کر ارشاد فرمایا ’’ابتک مجھ کو میرے مشائخ سے جو کچھ ملا ہے وہ سب اس بچے کو دیتا ہوں‘‘

ہوئی بچپن ہی میں ظاہر ولایت مفتیٔ اعظم
تھے تم چھے ماہ کے پائی خلافت مفتیٔ اعظم
شہِ نوری میاں کی ہو بشارت مفتیٔ اعظم
سراپا ہو کرامت ہی کرامت مفتیٔ اعظم

سرکار مارہرہ کا علم غیب

دنیا والوں نے اپنی نگاہوں سے دیکھ لیا کہ جو کچھ بھی سرکار مارہرہ قطب عالم حضور پرنور سید شاہ ابوالحسین احمد نوری میاں صاحب قدس سرہٗ نے حضور مفتیٔ اعظم ہند کی پیدائش و بیعت کے وقت فرمایا تھا وہ حرف بحرف بالکل صحیح ثابت ہوا......... کہاں ہیں علم غیبِ مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے منکرین .... خانقاہ عالیہ برکاتیہ میں حاضری دیں اور اپنے گناہوں سے توبہ کر کے مسلکِ اہل سنت مسلک حق یعنی مسلکِ اعلیٰحضرت کو اختیار کریں اور ملاحظہ فرمائیں کہ جب چودھویں صدی کے اولیاء کرام میں سے آل رسولِ مقبول قطب زمانہ سرکار نوری میاں صاحب قدس سرہٗ کا علم غیب یہ ہے تو پھر ان کے آقا و مولیٰ تاجدار عرب و عجم امام الانبیاء علیہ الصلاۃ والسلام والثناء کے علم غیب کا کیا عالم ہوگا۔ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی قدس سرہٗ فرماتے ہیں۔ ؎

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود
تمہارے اعلیٰحضرت قبلہ والد مفتیٔ اعظم
برادر آپ کے سرکار حامد مفتیٔ اعظم

مجدد ایسے ہو ابن مجدد مفتیٔ اعظم
ہو پندرہوں صدی کے تم مجدد مفتیٔ اعظم
محی الدیں ابولبرکات اور شیخ المشائخ بھی
کہیں تم کو تمھارے پیرو مرشد مفتیٔ اعظم
ولادت پر ترے استاد فرمائیں مجدد پھر
کریں صاد اعلیٰحضرت قبلہ والد مفتیٔ اعظم

استاد العلماء مفتی رحم الٰہی صاحب کی پیشی گوئی اور مستقبل کا مجدد

اعلیٰحضرت سرکار کو بیٹے کی ولادت پر سب سے پہلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے استاد الاساتذہ شیخ المحدثین حضرت علامہ شاہ مفتی رحم الٰہی صاحب منگلوری علیہ رحمتہ الباری نے عرض کیا۔ کسی کوشش کے بغیر ایک تاریخی مادّہ فقیر کی زبان پر آگیا ہے جو بلند اقبال شہزادے کے سال ولادت کو انکے تابناک مستقبل کے ساتھ ظاہر کرتا ہے۔

طبیبِ دینِ مجید مجدد ابنِ مجددِ اعظم

۱۳۱۰ھ

اعلیٰحضرت سرکار نے مادۂ تاریخ سن کر فرمایا اللہ تعالیٰ جل وعلا آپ کی زبان مبارک کرے۔ نیز فرمایا میں تو دین کا ادنیٰ خادم ہوں میری دعا ہے الٰہی میرا بیٹا بھی دین کی خدمت کو اپنا شعار بنائے۔ (استقامت مفتیٔ اعظم نمبر:۱۹۷) حضور مفتیٔ اعظم ہند نے دین متین کی کیسی کیسی خدمات انجام فرمائیں ان سے اہل زمانہ خوب اچھی طرح واقف ہیں۔

فقیہِ بے بدل ہو فرد واحد مفتیِ اعظم
مجدد ایسے ہو ابن مجدد مفتیِ اعظم
ولادت پر ترے استاد فرمائیں مجدد پھر
کریں صاد اعلیٰحضرت قبلہ والد مفتیِ اعظم

ایک غلط فہمی کا ازالہ

ماہنامہ استقامت کے مفتیِ اعظم نمبر ماہِ رجب ۱۴۰۳ھ مطابق مئی ر ۱۹۸۳ء میں صفحہ ۱۹۷ پر حضرت مولانا وقار صاحب صدیقی نے اپنے ایک مضمون بنام ماہِ رضا میں حضور مفتیِ اعظم ہند کی سوانح حیات پر استاد الاساتذہ حضرت علامہ مفتی رحم الٰہی صاحب کا پورا واقعہ نقل کیا اور مادۂ تاریخ ولادت بھی تحریر فرمایا:

طبیبِ دین مجید مجدد ابنِ مجددِ اعظم

۱۳۱۰ھ

کتابت کی غلطی سے مجید کے بجائے احمد تحریر ہوگیا احمد کے اعداد ۵۳ ہیں اور مجید کے اعداد ۵۷ ہیں۔ مجید سے جب پورے مادے کے اعداد شمار کیے جائیں گے تو ۱۳۱۰ھ نکلیں گے اور حضور مفتیِ اعظم ہند کی سال ولادت ۱۳۱۰ھ ہی ہے اور یہ صحیح ہے مجید کے بجائے احمد کے ساتھ پورے مادے کے اعداد نکالئے تو ۱۳۰۶ھ نکلیں گے۔ پتہ یہ چلا کہ مجید کے بجائے احمد کاتب کی غلطی سے ہوگیا ایک صاحب نے فقیر نوری سے کہا: یہ مادہ حضرت مفتی رحم الٰہی صاحب کا ہرگز نہیں

ہے اور اعلیٰحضرت کے سامنے بھی یہ مادہ نہیں پیش کیا گیا ہوگا ورنہ اعلیٰحضرت تو فن تاریخ گوئی کے امام تھے۔ وہ ضرور اس غلطی کو پکڑتے حضور مفتیٔ اعظم ہند کے استاد گرامی حضرت مولانا رحم الٰہی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی سے یہ امید ہرگز نہیں کی جاسکتی کہ انھوں نے مہمل خارج از بحر مادہ کہا ہوگا۔ اس مصرع کے اعداد فن تاریخ گوئی کے اصولوں کے اعتبار سے ۱۳۱۰ھ نہیں ہیں۔ فقیر نوری نے انھیں جواب دیا: جیسا کہ میں نے ابھی عرض کیا کہ کتابت کی غلطی سے مجید کے بجائے احمد تحریر ہوگیا۔ مجید سے ۱۳۱۰ھ نکلیں گے اور یہ مصرع ہے ہی نہیں تو خارج از بحر کیسا، مہمل کیسا، حضرت مفتی رحم الٰہی صاحب تو خود فرمارہے ہیں کسی کوشش کے بغیر ایک تاریخی مادہ زبان پر آگیا۔ یہ تو تاریخی مادہ ہے شعر وشاعری تو ہے نہیں جو مصرع کہا جائے یا خارج از بحر کہا جائے۔ افسوس صد افسوس جنھوں نے نہ استاذ الاساتذہ کو دیکھا نہ ان سے پڑھا وہ حضرت استاد الاساتذہ کے تاریخی مادے کو مصرع اور مہمل اور خارج از بحر کہیں یہ ان کی کم علمی کا ثبوت نہیں تو اور کیا ہے۔ اب اس واقعہ کی سند مجھ سے سنیئے اور احمد کے بجائے مجید سے اعداد کا شمار کیجیئے تو بالکل صحیح ۱۳۱۰ھ اعداد نکلیں گے۔ میرے استاد مکرم حضرت علامہ قاری غلام محی الدین صاحب خطیبِ ہلدوانی استاد الشعراء بھی ہیں استاد القراء بھی اور استاد العلماء بھی ہیں۔ جنھوں نے خود استاد الاساتذہ حضرت علامہ مفتی رحم الٰہی صاحب سے پڑھا بھی اور یہ مادۂ تاریخ ان کی زبانی سنا بھی اور اعلیٰحضرت سرکار کو بھی دیکھا اور ان کا فیض صحبت بھی پایا اور چند اسباق بھی پڑھے اور شیخ المحدثین حضرت علامہ فقیہ مفتی شاہ وصی احمد صاحب حنفی انصاری محدث سورتی ثم پیلی بھیتی کی شاگردگی کا بھی شرف حاصل کیا اب ان کے ارشادات مبارکہ ملاحظہ فرمائیں:

ارشادات الاساتذہ

۱۴۰۰ھ شعبان معظم میں دوسری بار زیارت حرمین شریفین کے لئے راقم الحروف فقیر محمد امانت رسول رضوی کی روانگی تھی۔ فقیر کے استاد مکرم تلمیذِ اعلیٰحضرت وتلمیذِ حضور محدث سورتی وتلمیذ حجۃ الاسلام وتلمیذِ صدر الشریعۃ نبیرۂ حضور شاہ جی میاں فخر خاندان شیریہ حضرت علامہ مولانا مولوی مفتی حافظ الحاج قاری غلام محی الدین خانصاحب شیری نقشبندی خطیب ہلدوانی راقم الحروف سے ملنے تشریف لائے تو شہزادۂ اعلیٰحضرت مرشد برحق سرکار مفتیٔ اعظم ہند کے متعلق فرمانے لگے قاری امانت رسول یہ ۱۴۰۰ھ چل رہی ہے پانچ ماہ بعد پندرہوں صدی شروع ہوگی۔ چودہوں صدی کے مجدد تو اعلیٰحضرت فاضل بریلوی ہیں اندازہ ایسا لگتا ہے کہ پندرہوں صدی کے مجدد شہزادۂ اعلیٰحضرت مفتی اعظم ہند ہوں گے۔ شہزادۂ اعلیٰحضرت کی ولادت پر آپ کے استاد گرامی حضرت علامہ مفتی رحم الٰہی صاحب نے ایک تاریخی مادہ میں شہزادۂ اعلیٰحضرت کو مجدد فرمایا تھا۔ اس سے حضرت مفتیٔ اعظم ہند کی مجددیت اور ان کے استاد گرامی کی ولایت وفراست کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ پھر حضرت مولانا قاری غلام محی الدین خانصاحب نے فرمایا سنو! اعلیٰحضرت عظیم البرکت مجدد اعظم دین وملت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کے سال وصال ۱۳۴۰ھ ہی میں جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی شریف میں میری دستار بندی ہوئی اور سند فراغت ملی اور ۱۳۴۰ھ ہی میں میرے ساتھ شیر بیشۂ اہلسنت حضرت مولانا حشمت علی صاحب اور حضرت محدث احسان علی صاحب کی بھی دستار بندی ہوئی بفضلہٖ تعالیٰ فقیر کو یہ شرف بھی

حاصل ہوا کہ اعلیٰحضرت سرکار اور استاد الاساتذہ حضرت مفتی رحم الٰہی صاحب منگلوری سے بھی چند اسباق پڑھنے کی سعادت ملی۔ حضرت مفتی رحم الٰہی صاحب کی شخصیت محتاجِ تعارف نہیں۔ آپ حضور مفتی اعظم ہند کے خاص اساتذہ میں سے ہیں آپ نے ۱۳۶۳ھ میں رحلت فرمائی۔ درس کے دوران اکثر حضرت مفتیٔ اعظم ہند کے بچپن کے حالات بیان فرماتے تھے۔ استاد الاساتذہ حضرت علامہ مفتی رحم الٰہی صاحب ایک دن فرمانے لگے۔ میری عمر درس و تدریس میں ہی گزر رہی ہے۔ ہزاروں طلباء فقیر کے پاس آئے لیکن شہزادۂ اعلیٰحضرت مولانا مصطفیٰ رضا جیسا بچہ میری نظر سے نہیں گزرا۔ ان کا بچپن بھی نرالا تھا انھوں نے کبھی چوتھائی سے زیادہ کتاب نہیں پڑھی اور کتاب سنادی۔ کبھی کتاب بند ہے اور پڑھ رہے ہیں۔ کبھی دوران تعلیم چھپی ہوئی گھر کی غیب کی باتیں بتارہے ہیں۔

اس بچے کے بہت سے حیرت انگیز واقعات میں نے خود مشاہدہ کئے۔ پھر فرمایا جب مولانا مصطفیٰ میاں پیدا ہوئے تو سب سے پہلے مبارکباد دینے خادم حاضر ہوا۔ اور شہزادے کی ولادت پر مبارکباد پیش کی اور اعلیٰحضرت سرکار سے عرض کیا کہ کسی کوشش کے بغیر ایک تاریخی مادہ زبان پر آگیا جو بلند اقبال شہزادے کے سال ولادت کو اس کے تابناک مستقبل کے ساتھ ظاہر کرتا ہے۔

طبیبِ دین مجید مجدد ابنِ مجدد اعظم

۱۳۱۰ھ

اعلیٰحضرت نے مادۂ تاریخ سن کر فرمایا اللہ عزوجل آپ کی زبان مبارک کرے

فقیر دین کا ادنیٰ خادم ہے اور فقیر کی دلی تمنا یہی ہے کہ میرا بیٹا بھی خدمت دین کو اپنا شعار بنائے۔

اس کے بعد حضرت مولانا قاری غلام محی الدین خانصاحب نے فرمایا قاری امانت رسول استاد الاساتذہ کے اس تاریخی مادے کے بعد کوئی شک وشبہ بھی باقی نہیں رہا بس پندرہویں صدی کا پاجانا شرط ہے مجھے یقین ہے کہ چودھویں صدی کے مجدد نے اپنی زبان فیض ترجمان سے فرمایا اللہ عزوجل آپ کی زبان مبارک کرے تو یہ دعا قبول ہوچکی۔ پھر حضرت قاری صاحب نے فرمایا: علم لدنی میں کشف وکرامات میں اور تقوے میں بھی حضرت مفتیٔ اعظم ہند کا جواب نہیں ہے۔ ایک مرتبہ ہلدوانی سے بریلی شریف حاضر ہوا اور دل میں سوچا کہ خاندان شیریہ کا میں ایک فرد ہوں جد امجد حضور شاہ جی محمد شیر خانصاحب قطب پیلی بھیت علیہ الرحمۃ کے سلسلہ شیریہ مجددیہ نقشبندیہ کی خلافتیں بھی مجھے حاصل ہیں۔ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی کی بارگاہ سے میں نے علم دین متین حاصل کیا کاش! کہ یہاں کی خلافت بھی مجھے حاصل ہوتی جب حضور مفتیٔ اعظم ہند کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا تو حضرت نے برجستہ فرمایا قاری صاحب آپ کیا سوچ رہے ہیں آپ کو تو سب حاصل ہے۔ فقیر بھی آپ کو سلسلۂ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ نوریہ کی اجازت وخلافت پیش کرتا ہے۔ حضرت قاری صاحب فرمانے لگے کہ حضرت کے اس کشف سے میری آنکھوں میں آنسو آگئے پھر تحریری خلافت نامہ بھی حضرت مفتیٔ اعظم ہند نے مجھے عطا فرمایا۔

اعلیٰ حضرت کے سامنے مجدد کی پیشنگوئی

حضور مفتیٔ اعظم ہند کی ذہانت وولایت وکرامت اور بزرگی کا اعتراف بچپن ہی سے آپ کے اساتذۂ کرام نے کیا۔ آپ کے اساتذہ میں سے حضرت مفتی رحم الٰہی صاحب نے عالم طفلی کے حیرت انگیز واقعات مفتیٔ اعظم ہند کے کشف وکرامات دیکھ کر ایک دن اعلیٰحضرت امام احمد رضا قدسرہٗ سے عرض کیا۔ میں اپنے لئے بڑا اعزاز تصور کرتا ہوں کہ آپ نے مستقبل کے مجدد کی تعلیم کے لئے مجھے منتخب فرمایا ہے۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ حقیقی تعلیم وتربیت آپ ہی فرمائیں گے۔ چونکہ صاجبزادے صاحب میں جو آثارِ بزرگی میں ابھی سے دیکھ رہا ہوں وہ حیرت انگیز ہیں۔ (ماہنامہ استقامت مفتیٔ اعظم نمبر صفحہ: ۱۹۴، مئی ۱۹۸۳ء، حیات مفتیٔ اعظم صفحہ: ۴۸)

ذہانت پر ترے استاد فرمائیں مجدد پھر
کریں صاد اعلیٰحضرت قبلہ والد مفتیٔ اعظم

حضرت سید شاہ ابوالحسین احمد نوری میاں مارہروی حضور اعلیٰحضرت فاضل بریلوی اور شیخ المحدثین کے ارشادات واشارات سے نیز حضرت مفتیٔ اعظم ہند کی خدمات دینی تبحر علمی مرجع العلماء والفقہاء والمفتین ہونے سے ظاہر وثابت ہوا کہ حضور مفتیٔ اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

قطب مدینہ طیبہ کی نظر میں

مقبول بارگاہِ سید المرسلین مکین دیار رحمت للعالمین قطب مدینہ حضرت علامہ مولانا مفتی الحاج الشاہ ضیاء الدین احمد مدنی کی قدم بوسی کا شرف ۱۳۹۶ھ میں حاصل ہوا۔ پہلی بار کی حاضریٔ حرمین طیبین کے موقعہ پر والد ماجد شمس الفیوض حضرت الحاج محمد ہدایت رسول صاحب قادری کے ہمراہ راقم الحروف محمد امانت رسول حاضر ہوا۔ اور مرشد برحق مفتیٔ اعظم ہند علیہ رضوان الحق کا گرامی نامہ جو حضرت نے راقم الحروف کے متعلق حضرت قطب مدینہ کے نام تحریر فرمایا تھا وہ پیش کیا حضور مفتیٔ اعظم ہند کے اس مبارک خط کو حضرت مدنی سر پر رکھتے، چومتے، آنکھوں سے لگاتے اور بار بار فرماتے تھے کہ یہ میرے سرکار مفتیٔ اعظم ہند قبلہ کے دست مبارک سے لکھا ہوا ہے۔ شہزادۂ اعلیٰحضرت میرے مخدوم مکرم حضرت مفتیٔ اعظم ہند قبلہ مدظلہ ۱۳۱۰ھ میں پیدا ہوئے اور فقیر مدنی ۱۲۹۴ھ میں پیدا ہوا۔ فقیر اس وقت استاد المحدثین حضور محدث سورتی علامہ شاہ وصی احمد حنفی انصاری علیہ رحمۃ الباری کے مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت میں زیر تعلیم تھا۔ فقیر کی عمر اس وقت سولہ سال کی تھی۔ فقیر نے حضور مفتیٔ اعظم ہند کو اپنی گود میں بھی لیا ہے۔ ہر جمعرات کو پیلی بھیت سے چل کر حضور محدث سورتی کے ہمراہ بریلی شریف میں حاضر ہوتا تھا۔ فقیر مفتیٔ اعظم ہند کو جتنا جانتا ہے دوسرا نہیں جانتا۔ فقیر نے ان کا بچپن دیکھا جوانی دیکھی اور اب بڑھاپا بھی دیکھ رہا ہے۔ لوگ بڑھاپے میں عمل کی طرف متوجہ ہوتے ہیں بڑھاپے میں عمل کی طرف متوجہ ہونا کوئی کمال کی بات نہیں ہے۔ جوانی دیوانی مشہور ہے جوانی میں منہیات

شرعیہ سے محفوظ رہنا اور شریعت مصطفویہ پر عمل پیرا ہونا سب سے بڑا کمال ہے۔ ضیاء الدین احمد بڑے فخر کے ساتھ گنبد خضریٰ کے سامنے مدینہ پاک میں کہہ رہا ہے کہ فقیر نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ مفتئ اعظم ہند بچپن ہی سے پیکر زہد و تقویٰ ہیں اس وقت ان کے علم و فضل زہد و تقویٰ، بزرگی و پرہیزگاری فقر و عرفان کا بھلا کیا کوئی اندازہ لگا سکتا ہے۔ اعلیٰحضرت سرکار خود ان پر فخر فرماتے تھے اور اعلیٰحضرت سرکار نو سال کی عمر سے برابر مفتئ اعظم ہند کے لئے فرمایا کرتے تھے یہ میرا بچہ ولی اللہ ہے۔ فقیر تو ان کو سراپا اعلیٰحضرت ثانی اعلیٰحضرت کہتا ہے۔ پھر فرمایا قاری صاحب فقیر مدنی عمر میں تو حضرت مفتئ اعظم ہند قبلہ سے سولہ سال بڑا ضرور ہے لیکن مراتب میں حضرت قبلہ مجھ سے بہت بڑے ہیں۔ مرشد برحق اعلیٰحضرت فاضل بریلوی کے وصال کے بعد مفتئ اعظم ہند کو میں اپنا مرشد سمجھتا ہوں۔

ضیاء الدین احمد قطب طیبہ نے کہا مجھ سے
امانت ہیں۔ سراپا اعلیٰحضرت مفتئ اعظم

حضور مفتئ اعظم ہند منصبِ غوثیت پر فائز ہیں۔ قطب مدینہ حضور ضیاء الملت کے شہزادۂ عالی مرتبت شیخ الفضیلت حضرت علامہ مولانا شاہ فضل الرحمٰن صاحب مدنی زید مجدہ السامی نے فرمایا: قاری امانت رسول۔ حضور مفتی اعظم ہند قبلہ مدظلہ الاقدس جب مدینہ طیبہ میں تشریف فرما تھے اس وقت اگر لوگ میرے والد ماجد حضرت ضیاء الملۃ مدنی زید مجدہ السامی سے مرید ہونے آتے تو والد صاحب قبلہ ان لوگوں کو ڈانٹتے ہوئے فرماتے شہنشاہ کی موجودگی میں مجھ سے مرید ہونا چاہتے ہو جاؤ حضور مفتئ اعظم ہند کے ہاتھ پر بیعت ہو جاؤ وہ منصب غوثیت پر فائز ہیں۔

حضور مفتیِ اعظم ہند کے ارشادات اور مجدد کے شرائط

پیلی بھیت میں ایک مرتبہ پندرہویں صدی کے مجدد کے سلسلے میں گفتگو ہو رہی تھی حضرت مفتیِ اعظم ہند کے بارے میں حضرت علامہ مولانا مولوی محمد احمد صاحب برکاتی کانپوری نے فرمایا: وہی اس صدی کے مجدد ہیں۔ تو ایک صاحب بولے وہ تو نوے سال کے ہیں۔ بہت بوڑھے ہیں وہ کیسے مجدد ہوں گے۔ لہذا عالم معتمد تارک الدنیا حضرت مولانا محمد احمد صاحب کانپوری زید مجدہٗ کو ساتھ لے کر فقیر نوری محمد امانت رسول اپنے مرشد برحق سرکار مفتیِ اعظم ہند قبلہ کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا۔ اس کو برادر طریقت عالی جناب نواب رحمت نبی خاں صاحب نے اپنے ایک مضمون میں یوں تحریر فرمایا: مرشد برحق شہزادۂ اعلیٰحضرت قبلہ قدس سرہٗ کے یوم چہلم شریف مورخہ ۱۴ر صفر ۱۴۰۲ھ کے موقع پر جناب قاری محمد امانت رسول صاحب پیلی بھیتی نے جو حضرت مفتیِ اعظم ہند کے خلیفہ و مجاز بھی ہیں مجھے ایک واقعہ ۲۲ر ذی الحجہ ۱۴۰۱ھ کا سنایا جو تاریخ ولادت حضرت مفتیِ اعظم ہند قبلہ رحمتہ اللہ علیہ بھی ہے اور اس واقعہ کو جناب عبدالنعیم صاحب عزیزی نے اپنی تالیف ''مفتیِ اعظم'' کے چھٹے ایڈیشن کے ضمیمہ میں بھی قلمبند کیا ہے۔ حضرت قاری صاحب نے فرمایا: مولانا محمد احمد صاحب کانپوری اور فقیر نوری سرکار مفتیِ اعظم ہند قبلہ قدس سرہٗ کی خدمت بابرکت میں بریلی شریف حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ مجدد کے لئے کیا کوئی عمر کی بھی قید ہے؟ جواب میں سرکار مفتیِ اعظم ہند نے ارشاد فرمایا: ہاں بالغ تو ہو۔ پھر عرض کیا، کیا نوے سالہ مجدد نہیں ہوسکتا؟ جواب ملا ہاں ہوسکتا ہے۔ پھر عرض کیا کہ مجدد کے

شرائط کیا ہیں؟ جواب میں ارشاد فرمایا جس صدی میں اس کی ولادت ہوئی اس صدی میں اس کے علم وفضل زہد وتقویٰ پرہیز گاری اور خدمت دینی کی شہرت ہوگئی ہو۔ نیز دوسری صدی یعنی جس کا وہ مجدد ہے اس کا بھی کچھ حصہ اس کو مل جائے سنتوں کو زندہ کرے بدعتوں کو مٹائے اور وہ مشہور عالم مرجع العلماء ہو بعدہٗ حضرت کانپوری صاحب نے عرض کیا ہم اس بات پر جتنا ناز کریں کم ہے کہ ہمارے پیرومرشد حضور مفتیِ اعظم ہند موجودہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں یہ پندرہویں صدی چل رہی ہے۔ حضور نے یہ صدی پالی بلکہ ایک سال پالیا آٹھ دن باقی ہیں۔ کہ ۱۴۰۲ھ دوسرا سال شروع ہوگا۔ حضور میں جملہ شرائط بدرجہ اتم پائے جاتے ہیں حضور تو مجدد ابن مجدد ہیں۔ حضرت قاری صاحب نے فرمایا حضور مفتیِ اعظم ہند یہ سن کر آدھا منٹ خاموش رہے پھر میری طرف متوجہ ہوگئے گفتگو کا پہلو بدلتے ہوئے فرمایا کچھ سنایئے یہ گفتگو حضرت قاری محمد امانت رسول صاحب پیلی بھیتی کے پاس ریکارڈ ہے۔ اب اس واقعہ کے بعد رحمت نبی خان کو کسی تائید اور تصدیق کی حاجت نہیں رہی حضرت قبلہ مفتیِ اعظم ہند قدس سرہٗ کا سکوت آپ کا اقرار لسانی کے مساوی ہے۔ حضرت قبلہ قدس سرہٗ پندرہویں صدی کے بالیقین مجدد ہیں اور تا اختتام صدی مجدد مانے جاتے رہیں گے۔

اس سے ثابت ہوا کہ حضور مفتیِ اعظم ہند کو اپنے مجدد ہونے کا علم بھی تھا جبھی تو انکار نہیں فرمایا۔

اولیائے کرام

اولیائے کرام کے اقسام بیان کرتے ہوئے صوفیائے کرام علیہم رضوان المولی المنعام فرماتے ہیں ایک ولی وہ ہوتا ہے جو اللہ عزوجل کے علم میں ولی ہے نہ وہ خود جانتا ہے کہ میں ولی ہوں نہ اس کو مخلوق جانتی ہے۔ ایک ولی وہ ہوتا ہے جو اللہ عزوجل کے علم میں ولی اور مخلوق کے علم میں بھی ولی ہے۔ لیکن خود اس کے علم میں نہیں کہ میں ولی ہوں۔ اور ایک ولی وہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علم میں وہ ولی ہے اور مخلوق کے علم میں بھی ولی ہے نیز وہ خود بھی یہ جانتا ہے کہ میں اللہ کا ولی ہوں۔ جیسے شہنشاہ جیلانی محبوب سبحانی، قطب ربانی، سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سلطان الاولیاء شہنشاہ ہندوستان سرکار خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ۔ اسی کی جھلک جانشین غوث و خواجہ سرکار مفتیِ اعظم ہند قبلہ میں بھی پائی جاتی ہے۔ رحمت عالم نور مجسم فخر حضرت آدم و بنی آدم تاجدار حرم رسول امم نبی اکرم محبوب رب اعظم صلی اللہ علیہ وسلم و علی الہ وصحبہ وشرف وکرم کے ارشاد مبارک اور ائمہ دینِ متین کی تشریحات کی روشنی میں یہ بات بالکل واضح اور روشن ہوگئی کہ اللہ عزوجل اس امت کے لئے ہر صدی میں ایسا بندہ مبعوث فرتا ہے جو مردہ سنتوں کو زندہ فرماتا ہے اور بدعات کی بیخ کنی فرماتا ہے۔ دشمنانِ اسلام اور باطل طاقتوں گمراہ جماعتوں کو شکست فاش دیتا ہے۔ حضور مفتیِ اعظم ہند نے اپنے والد ماجد چودہویں صدی کے مجدد اعلیٰحضرت سرکار علیہ رحمت الغفار کے نقوش قدم پر چلتے ہوئے جو دینی اسلامی خدمات، تبلیغ واشاعت دین متین، رد بدعات و منکرات، احیائے سنت، خدمت خلق، احقاق حق ابطال باطل فتویٰ نویسی

وغیرہ کے اعلیٰ کارنامے اوران کے فرائض کو جس حسن وخوبی سے انجام فرمایا وہ اپنی مثال آپ ہیں سواد اعظم کے جمہور علمائے کرام ومفتیان عظام مسائل شرعیہ میں آپ کی رائے کوحرف آخرتسلیم کرتے ہیں اور جب مسائل پیچیدہ میں الجھتے ہیں تو حضور مفتیٔ اعظم ہند کے حضور زانوئے ادب طے کر کے ان مسائل پیچیدہ لاینحل کو پیش کرتے ۔حضور مفتیٔ اعظم ہندان مسائل لاینحل کو منٹوں میں حل فرماتے ہوئے نظر آتے حضور مفتیٔ اعظم ہند نے چودھویں صدی کے نصف سے ۱۴۰۲ھ تک کے عرصے میں ہزار ہاقسم کے مسائل جدیدہ وپیچیدہ کا حل جس انداز میں قرآن مجید وحدیث حمید اور فقہ سے استنباط فرمایا اسے دیکھ کر پوری دنیائے علم انگشت بدنداں ہے۔اکابرومشائخ نے یوں ہی مفتیٔ اعظم ہند نہیں فرمادیا۔

صدرالافاضل کی نظر میں مفتیٔ اعظم ہند

حضرت صدرالافاضل فخرالاماثل علامہ مولانا شاہ حکیم مفتی سید محمد نعیم الدین صاحب مرادآبادی علیہ رحمت الہادی کی ذات محتاج تعارف نہیں آپ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی قدس سرہٗ القوی کے اجلّہ خلفاء میں سے ہیں آپ کو سرکار اعلیٰحضرت نے صدرالافاضل کا لقب عنایت فرمایا ۱۳۰۰ھ میں آپ کی ولادت ہوئی۔الاستمداد میں اعلیٰحضرت سرکار آپ کے متعلق فرماتے ہیں۔

میرے نعیم الدین کو نعمت

اس سے بلا میں سماتے یہ ہیں

حضور مفتیٔ اعظم ہند سے عمر میں دس برس بڑے ہیں جامع فضائل صدر

الافاضل ہونے کے باوجود حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خانصاحب ازہری میاں جانشین مفتی اعظم ہند مدظلہ کا بیان ہے کہ میں نے سنا حضرت صدرالافاضل سے جب کوئی مسئلہ پوچھتا حضرت اس مسئلہ میں آپ کا کیا خیال ہے؟ وہ اپنی رائے بتاتے پھر کوئی کہتا حضرت مفتی اعظم ہند تو یہ فرماتے ہیں تو کہتے بس بس جو مفتی اعظم ہند فرماتے وہی حق وصحیح ہے۔

سلطان المناظرین حضور اجمل العلماء کی نظر میں

اجمل العلماء شیخ الدلائل سلطان المناظرین محقق عصر حضرت علامہ مولانا قاری الحاج الشاہ مفتی محمد اجمل صاحب سنبھلی علیہ الرحمۃ کی شخصیت محتاج تعارف نہیں ۱۳۱۸ھ میں آپ کی ولادت ہوئی ۱۳۳۷ھ میں آپ کے استاد گرامی حضرت صدرالافاضل مرادآبادی نے اعلیٰحضرت عظیم البرکت امام اہلسنت فاضل بریلوی علیہ رحمۃ القوی سے آپ کو بیعت کرایا آپ دین متین کی عمر بھر خدمت فرماتے رہے۔ کئی تصنیفات آپ نے تحریر فرمائیں اور آپ نے سر زمین سنبھل پر مدرسہ اہل سنت اجمل العلوم کی بنیاد ڈالی آپ نے اپنے شاگردوں میں پچاسیوں مناظرین بنائے۔ شہزادۂ اجمل العلماء حضرت علامہ مفتی اختصاص الدین صاحب رضوی اجملی مفتی سنبھل مدظلہ نے راقم الحروف فقیر محمد امانت رسول رضوی غفرلہٗ سے فرمایا قاری صاحب ۱۹۵۰ء میں جب آپ کے اور میرے پیرومرشد قطب عالم حضور مفتی اعظم ہند شہزادہ سرکار اعلیٰحضرت قدس سرہٗ ہمارے شہر کے مرکزی مدرسہ اہلسنت اجمل العلوم سنبھل کے جشن دستار

فضیلت میں تشریف لائے تو ہمارے والد ماجد حضور اجمل العلماء نے حضور پر نور مفتیٔ اعظم ہند کی آمد پر برجستہ ایک منقبت تحریر فرمائی تھی اس منقبت سے پتہ چلے گا کہ حضرت مفتی اعظم ہند کا کیا مقام و مرتبہ ہے اور کس فضیلت و برکت کے آپ حامل ہیں۔ شہزادۂ اجمل العلماء نے فرمایا ۱۹۵۰ء ہی میرا سال ولادت بھی ہے۔ شیر بیشہ اہلسنت حضرت علامہ حافظ قاری مفتی محمد حشمت علی صاحب لکھنوی ثم پیلی بھیتی حضور محدث اعظم ہند حضرت علامہ مفتی سید محمد اشرفی کچھو چھوی وغیرہ بڑے بڑے اکابر علماء اس وقت اجمل العلوم کے جشن میں جلوہ فرما تھے۔ حضور والد ماجد اجمل العلماء نے عین دستار بندی کے وقت شہزادۂ اعلیٰحضرت حضور مفتیٔ اعظم ہند کی بارگاہ میں منظوم خراج عقیدت پیش فرمایا۔ مندرجہ ذیل منقبت خود پڑھکر اپنے نرالے انداز میں سنائی ملاحظہ فرمائیں۔

خراج عقیدت بارگاہ شہزادۂ سرکار اعلیٰحضرت

بقلم حضور اجمل العلماء

ہمارے شہر میں تشریف لائے مفتیٔ اعظم
ہمیں حاصل ہے اب دید اور لقائے مفتیٔ اعظم

یہی ہیں وہ کہ جن کی ہند میں اب عام شہرت ہے
یہی ہیں وہ کہ جن کی ملک مین علمی وجاہت ہے
یہی ہیں وہ کہ جن کی سب میں اعلیٰ قابلیت ہے
یہی ہیں وہ کہ جن کو آج حاصل افضلیت ہے

ہمارے شہر میں تشریف لائے مفتیِ اعظم
ہمیں حاصل ہے اب دیداورلقائے مفتیِ اعظم

انھیں اہلِ سنن اپنا سپہ سالار کہتے ہیں
انھیں اہل کمال اپنا بڑا سردار کہتے ہیں
انھیں علمی سمندر کا دُرِ شہوار کہتے ہیں
انھیں ممدوح کے دَربار کو دُرْ بار کہتے ہیں

ہمارے شہر میں تشریف لائے مفتیِ اعظم
ہمیں حاصل ہے اب دیداورلقائے مفتیِ اعظم

یہی تو اب سمائے فضل کے مہتابِ تاباں ہیں
یہی تو آسمان علم کے مہر درخشاں ہیں
یہی تو عرصہء تحقیق کے شمعِ فروزاں ہیں
یہی تو بزمِ افتاء کے مسلّم صدر ایواں ہیں

ہمارے شہر میں تشریف لائے مفتیِ اعظم
ہمیں حاصل ہے اب دیداورلقائے مفتیِ اعظم

بریلی سے جو یہ فیضان کا بادل ابھرتا ہے
زمینِ خشک کو سیراب کرتا ہی گزرتا ہے
جہاں سیراب کرنے کے ارادے سے اترتا ہے

وہاں ہر نخل کو ہر چیز کو سیراب کرتا ہے

ہمارے شہر میں تشریف لائے مفتیٔ اعظم
ہمیں حاصل ہے اب دیدار لقائے مفتیٔ اعظم

لقب اُن کا رکھا ہے عالموں نے مفتیٔ اعظم
کہا ہے اُن کو سارے فاضلوں نے مفتیٔ اعظم
پکارا ہے انھیں سب واعظوں نے مفتیٔ اعظم
کہا ہے اُن کو سارے مفتیوں نے مفتیٔ اعظم

ہمارے شہر میں تشریف لائے مفتیٔ اعظم
ہمیں حاصل ہے اب دیدار لقائے مفتیٔ اعظم

تبرک کے لئے صد ہا نے حاصل کی سند ان سے
بصد اصرار کتنے عالموں نے لی سند ان سے
طلب کی فاضلانِ مکہ نے خود ہی سند ان سے
مدینے کے افاضل نے بھی لکھوائی سند ان سے

ہمارے شہر میں تشریف لائے مفتیٔ اعظم
ہمیں حاصل ہے اب دیدار لقائے مفتیٔ اعظم

یہی تو ایک اب نورِ نگاہ اعلیٰحضرت ہیں
یہی تو ایک فرزندِ امام اہلسنت ہیں
یہی تو اک مسلّم پیشوائے شرع و ملت ہیں

یہی تو ایک اعظم مفتیِ دین و شریعت ہیں

ہمارے شہر میں تشریف لائے مفتیِ اعظم
ہمیں حاصل ہے اب دیداور لقائے مفتیِ اعظم

ہمارے شہر سنبھل میں جنھیں آنکھیں ترستی تھیں
نگاہیں مدتوں سے دید کو جن کی پھڑکتی تھیں
تمنائیں دلوں میں کتنے عرصے سے تڑپتی تھیں
وہ آئے آرزوئیں جن کی ہر دم راہ تکتی تھیں

ہمارے شہر میں تشریف لائے مفتیِ اعظم
ہمیں حاصل ہے اب دیداور لقائے مفتیِ اعظم

ان آنکھوں سے نہ دیکھا تھا امام اہلسنت کو
بناتے اس کا مورد اپنی اس حرمان قسمت کو
تسلی ہوگئی دیکھا تمھاری شان و صورت کو
تمھیں دیکھا تو گویا ہم نے دیکھا اعلیٰحضرت کو

ہمارے شہر میں تشریف لائے مفتیِ اعظم
ہمیں حاصل ہے اب دیداور لقائے مفتیِ اعظم

بحمداللہ ہمارے سامنے مفتیِ اعظم ہے
ہمیں اس لذت دیدار کا اب لطف پیہم ہے
ہمارا ہر جوان و پیر اب مسرور و خرم ہے

کرم ان کا بھی ہے لیکن یہ فضل رب عالم ہے

ہمارے شہر میں تشریف لائے مفتیٔ اعظم
ہمیں حاصل ہے اب دیداور لقائے مفتیٔ اعظم

نہ کیوں ہم آج اپنی خوبیٔ قسمت پہ نازاں ہوں
کہ ہم لوگوں کے اندر آج یہ مفتیٔ دوراں ہوں
ہم اس قابل کہاں تھے ایسے ہم پہ جودواحساں ہوں
کہ اس بستی میں یہ آقا ہمارے گھر میں مہماں ہوں

ہمارے شہر میں تشریف لائے مفتیٔ اعظم
ہمیں حاصل ہے اب دیداور لقائے مفتیٔ اعظم

حضور محدث اعظم ہند کا فرمان

شہزادۂ اجمل العلماء مفتیٔ سنبھل حضرت علامہ مولانا شاہ مفتی اختصاص الدین صاحب اجملی سربراہ اعلی مرکزی مدرسہ اہلسنت اجمل العلوم سنبھل نے فرمایا قاری امانت رسول سنو! سنبھل میں گل گلزار اشرفیت حضور محدث اعظم ہند کچھوچھوی علیہ الرحمتہ تشریف فرماہیں اور شہزادۂ اعلیحضرت حضور مفتیٔ اعظم ہند فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ بھی جلوہ فرماہیں میری موجودگی کی بات ہے کہ محدث اعظم ہند کچھوچھوی سے کچھ لوگ بیعت ہونے آئے تو محدث اعظم ہند نے فرمایا حضور مفتیٔ اعظم ہند تشریف فرماہیں جاؤان سے بیعت ہو جاؤ میں حضور مفتیٔ اعظم

ہند کی موجودگی میں بیعت نہیں کرتا ہوں۔ شہزادۂ اجمل العلماء نے فرمایا سنبھل میں جب محدث اعظم ہند اور حضور مفتیٔ اعظم ہند بیک وقت جلوہ افروز ہوئے تو محدث اعظم ہند نے لوگوں کو مُرید نہیں کیا اور فرمایا حضرت مفتیٔ اعظم ہند سے جا کر بیعت ہو جاؤ وہ میرے استاد معظم اعلحضرت امام اہل سنت مجدد اعظم دین و ملت فاضل بریلوی قدس سرہٗ کے فرزند ارجمند ہیں میرے مخدوم محترم ہیں۔ شہزادۂ اجمل العلماء نے فرمایا قاری صاحب اس واقعہ کے شاہد متعدد حضرات ابھی سنبھل میں باحیات موجود ہیں۔

پندرہویں صدی اور منصب تجدید

عالی جناب حضرت الحاج نواب رحمت نبی خانصاحب رضوی نوری ایم اے بریلوی تحریر فرماتے ہیں: آفتاب آمد دلیل آفتاب۔ حضرت قبلہ مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ پندرہویں صدی ہجری کے بالیقین مجدد ہیں۔ راقم الحروف نے ایک رسالہ موسومہ "پندرہویں صدی ہجری اور منصب تجدید" ماہ صفر ۱۴۰۱ھ میں تحریر و تکمیل کیا۔ جو جمادی الاخریٰ میں زیور طبع سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آگیا تھا مضمون کی پیشانی سوال کی شکل میں حسب ذیل تھی محی الدین رابع پیشوائے سواد اعظم حضرت سیدنا و مولانا الشاہ مصطفیٰ رضا خانصاحب بریلوی مفتیٔ اعظم ہند آپ پندرہویں صدی ہجری کے مجدد بھی ہیں۔ مضمون کے متن میں راقم الحروف نے دلائل و براہین سے ثابت کیا تھا کہ مجدد کی جو علامت علمائے سلف نے بیان کی ہیں وہ سب کی سب حضرت موصوف کی ذات اقدس

میں جمع ہیں۔ افسوس صد افسوس کے ایک سال کے اندر ہی حضرت واصل بحق ہو گئے۔ لیکن اس ایک سال کے قلیل عرصہ ہی میں جن لوگوں سے میری ملاقات ہوئی یا جن لوگوں نے مجھے خطوط وغیرہ ارسال کرنے کی تکلیف کی سب ہی نے میری رائے کی تائید کی اس قسم کے صرف ایک خط کا اقتباس لکھنے پر اکتفا کرتا ہوں:

''پندرہویں صدی ہجری اور منصب تجدید'' پڑھنے کے بعد ایمان میں انجلا اور روح میں پالیدگی پیدا ہوئی ایک مضمون بعنوان ''پندرہویں صدی کا سلام اس صدی کے مجدد کے نام'' ارسال خدمت کروں گا جس میں بہت سارے دلائل و براہین سے مجدد مأۃ حاضرہ سیدنا سرکار مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کے پندرہویں صدی کے مجدد ہونے کا ثبوت فراہم کیا گیا ہے۔

محمد اشرف رضا قادری الجامعۃ الاشرفیہ

مبارک پور، اعظم گڑھ مورخہ ۲۵ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ

بعض شعرا نے اپنے کلام میں بھی اسکا اظہار کیا ہے۔ جو رسائل واخبارات میں شائع ہوا ہے۔ حضرت قاری محمد امانت رسول صاحب پیلی بھیتی کی منقبت کا ایک شعر

ہو پندرہویں صدی کے تم مجدد مفتیٔ اعظم
یہی کہتے ہیں پیران طریقت مفتیٔ اعظم

مولانا وکیل احمد صاحب بہرائچی کی منقبت کا یہ شعر

عابد و زاہد اعلم عالم میرے آقا مفتی اعظم
ہیں جو مجدد جانِ عالم میرے آقا مفتی اعظم

شہزادۂ محدث سورتی سلطان الواعظین کا فرمان

سلطان الواعظین مخدوم العلماء والعرفاء خلیفۂ اعلیٰحضرت علامہ مولانا مولوی حکیم مفتی الحاج الشاہ عبدالاحد صاحب ابن شیخ المحدثین استاد الاولیاء والعارفین کنز الکرامت جبل الاستقامت حضرت علامہ مفتی فقیہ شاہ وصی احمد صاحب حنفی حنیفی انصاری محدث سورتی ثم پیلی بھیتی علیہما الرحمہ سرزمین پیلی بھیت پر ۱۳۰۰ھ میں پیدا ہوئے اپنے زمانے میں بہترین عالم فاضل مقرر مدرس محدث ابن محدث ہوئے اخیر عمر تک مدرسہ الحدیث پیلی بھیت میں درس دیتے رہے آپ کے اور آپ کے والد ماجد حضور محدث سورتی کے شاگردوں میں حضرت محدث اعظم ہند مولانا سید شاہ محمد صاحب اشرفی کچھوچھوی علیہ الرحمتہ قابل ذکر ہیں۔

حضور محدث سورتی قدس سرہٗ نے اپنے فرزند ارجمند سلطان الواعظین کو اعلیٰحضرت کے دست حق پرست پر بیعت کرایا، ۱۳۲۳ھ کے صفر حرمین شریفین میں اعلیٰحضرت آپ کو اپنے

ہمراہ بھی لے گئے آپ کو امام اہل سنت اعلیٰحضرت سرکار فاضل بریلوی کی بارگاہ سے مثالی خلافت بھی عطا ہوئی اپنے رسالئہ مبارکہ بنام الاستمداد میں اعلیٰحضرت سرکار آپ کے متعلق فرماتے ہیں۔

اک اک وعظِ عبدِ احد پر
کیسے نتھنے پھلاتے یہ ہیں

اعلیٰحضرت سرکار نے آپ کو سلطان الواعظین کا لقب بھی عطا فرمایا نبیرۂ محدث سورتی حضرت مولانا شاہ مانا میاں فضل الصمد صاحب رضوی فرماتے ہیں حضور دادا میاں صاحب قبلہ قطب عالم حضور محدث سورتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ کو اور والد ماجد بھائی میاں سلطان الواعظین کو اعلیٰحضرت سرکار فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دست حق پرست پر بیعت کرایا۔

اعلیٰحضرت سرکار کے وصال کے بعد میرے والد ماجد شہزادہ محدث سورتی حضرت سلطان الواعظین فرماتے تھے اپنے پیرومرشد حضور اعلیٰحضرت کے وصال کے بعد میں اپنا مُرشد شہزادۂ اعلیٰحضرت حضور مفتیٔ اعظم ہند کو سمجھتا ہوں میرے مرشد برحق اعلیٰحضرت سرکار کی سراپا تصویر ہیں مفتیٔ اعظم ہند صورت وسیرت میں ہو بہو سراپا اعلیٰحضرت ہیں۔ اعلیٰحضرت کے بعد مفتی اعظم ہند جیسا فقیہ متقی بزرگ عامل وکامل ولی ابن ولی ابن ولی میری نظر سے نہیں گزرا۔ نیز حضرت شاہ مانا میاں صاحب رضوی نے فرمایا قاری صاحب میں بھی پیرو مرشد اعلیٰحضرت عظیم البرکت آقائے نعمت باعث برکت دریائے رحمت مجدد اعظم دین وملت پیشوائے امت مولانا شاہ امام احمد رضا خاں صاحب علیہ الرحمہ کے وصال کے بعد حضور مفتی اعظم ہند قطب عالم قبلہ عالم کو اپنا مرشد سمجھتا ہوں۔

حضرت بُرھان ملت کا فرمان

شیخ طریقت خلیفہ اعلیٰحضرت برھان ملت حضرت علامہ مفتی الحاج الشاہ برھان الحق صاحب قبلہ جبلپوری علیہ رحمت الباری فرماتے ہیں۔ مخدوم و محترم فرزند مجدد اعظم جان قبلہ حضرت مفتی اعظم ہند ذوالمجد والکرم کی زبان کا

ایک ایک جملہ اور ان کی تحریر پُر تنویر کا ایک ایک لفظ اپنی جگہ ایک قانون ہے حضور مفتی اعظم ہند قبلہ مدظلہ اپنے اقوال وافعال میں اپنے والد ماجد اعلیٰحضرت قبلہ کے نقش قدم پر گامزن ہیں اور صورت وسیرت میں بھی ہم شبیہِ اعلیٰحضرت ہیں۔

حضرت مفتی اعظم ہند کے وصال پُر ملال کے بعد جب حضور برھان الملت والحق جبلپوری بریلی شریف تشریف لائے تو راقم الحروف فقیر محمد امانت رسول رضوی بھی بریلی شریف حاضر تھا۔ حضور مفتی اعظم ہند کے مکان دارالافتاء والی سہ دری بیٹھک میں جہاں حضرت مفتی اعظم ہند تشریف فرما ہوتے تھے۔ وہاں حضرت برہان ملت جلوہ فرما ہیں رقت طاری ہے۔ فرمانے لگے قاری امانت رسول یوں تو میری پیدائش حضور مفتی اعظم ہند قبلہ کی ولادت سے ۹ ماہ قبل ۲۱ ربیع الاول شریف ۱۳۱۰ھ پنجشنبہ کو ہوئی لیکن حضرت مجھ خادم سے مرتبے میں بہت بڑے ہیں۔ حضرت مفتی اعظم ہند کے وصال پر ملال کی خبر سنتے ہی فقیر پر غشی طاری ہوگئی طبیعت بگڑ گئی جب کچھ فرق ہوا تو برجستہ یہ رباعی فقیر کی زبان پر جاری ہوگئی۔

رباعی

مفتیٔ اعظم کا ظلِ عاطفت ☆ آہ ہم خدام پر سے اٹھ گیا
اعلیٰحضرت کی شبیہِ پاک کا ☆ دل کے آئینے میں نقشہ رہ گیا

بیشک مجدد ہو

اس رباعی میں بھی حضرت برھان ملت نے اپنے کو حضرت مفتی اعظم ہند کا خادم فرمایا۔ پھر فرمایا قاری صاحب حضرت مفتی اعظم ہند قبلہ کی کوئی منقبت سنائیے۔ راقم الحروف نے حسب الحکم حضرت برھان ملت کو اپنی لکھی ہوئی منقبت سنائی جس کا مطلع ہے۔

رضائے مصطفیٰ آقائے نعمت مفتیٔ اعظم
مسلم پیشوائے اہلِ سنت مفتیٔ اعظم

حضرت برھان ملت کثیر مُریدین کے ساتھ جلوہ فرما ہیں اور رقت طاری ہے۔ راقم الحروف نے جب یہ شعر پڑھا۔

ہو پندرھویں صدی کے تم مجدد مفتیٔ اعظم
یہی کہتے ہیں پیرانِ طریقت مفتیٔ اعظم

تو بار بار اس شعر کو پڑھوایا۔ اور حضرت برہان ملت نے فرمایا قاری صاحب پیران طریقت کی جگہ پیران شریعت پڑھیئے پھر اس شعر کو کئی مرتبہ پڑھوایا اور فرماتے رہے سبحان اللہ بیشک مجدد ہو مجدد ہو پھر اپنے جیب مبارک سے مٹھی بھر نوٹ نکال کر عطا فرمائے اور بہت دیر تک رقت طاری رہی۔

رئیس القلم حضرت علامہ ارشد القادری صاحب کی تحریر

رئیس القلم شہنشاہ خطابت مناظر اعظم ہندوستان حضرت الحاج الشاہ مفتی علامہ ارشد القادری صاحب امیر سربراہ اعلیٰ جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء دہلی کی

عیادت کو راقم الحروف فقیر محمد امانت رسول دہلی حاضر ہوا محبی محمد اعظم رضوی اور کئی احباب فقیر کے ساتھ تھے جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء میں حضرت علامہ صاحب سے ملاقات کی علالت و کمزوری کی بنا پر ملاقات پر پابندی کے باوجود حضرت نے فقیر کو ایک گھنٹہ عطا فرمایا اور حضور مفتیٔ اعظم ہند کے فضائل پر گفتگو فرماتے رہے۔ راقم الحروف نے حضرت برہان ملت والا مذکورہ واقعہ بیان کیا کہ حضور برہان ملت کے سامنے جب منقبت کا یہ شعر پڑھا۔

ہو پندرھویں صدی کے تم مجدد مفتیٔ اعظم
یہی کہتے ہے پیران طریقت مفتیٔ اعظم

تو حضرت برہان ملت نے فرمایا قاری صاحب پیرانِ طریقت کی جگہ پیران شریعت پڑھیئے تو حضرت علامہ ارشد القادری صاحب جھوم اٹھے اور فرمایا قاری صاحب حضرت برہان ملت علیہ الرحمۃ نے پیران طریقت کے بجائے پیران شریعت فرما کر جان ڈال دی یہ منصب پیران طریقت کا نہیں ہے بلکہ یہ منصب پیران شریعت ہی کا ہے حضور برہان ملت نے خوب اصلاح فرمائی پھر فقیر نوری نے ایک استفتاء اور اس کا جواب حضرت علامہ صاحب کی خدمت میں پیش کیا اس کو ملاحظہ فرما کر حضرت علامہ صاحب نے حضور مفتی اعظم ہند کی مجددیت پر مندرجہ ذیل تحریر قلمبند فرمائی:

مسلماً و محمداً و مصلیاً و مسلماً

بلا شبہ مجدد کی علامتیں واضح طور پر حضور پُر نور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان میں موجود ہیں۔ لیکن ان علامتوں کی بنیاد پر اس صدی کے ممتاز علماء و مشائخ کو مجتمع کرنے کی سعادت حضرت مولانا قاری امانت رسول صاحب قبلہ خلیفہ مفتی

اعظم ہند کے حصے میں آئی۔

علامتوں کی بنیاد پر صدی کے مجدد کی تلاش کرنے والے کو حضور مفتی اعظم ہند کی بارگاہ میں پہنچ کر اطمنان ہو جائے گا کہ ہم ایک مجدد کی بارگاہ میں پہنچ گئے ہیں۔ اس موضوع پر دل تو بہت کچھ لکھنے کو چاہتا ہے لیکن علالت کی وجہ سے اتنے ہی پر بس کرتا ہوں۔ خدا نے توفیق بخشی تو اس موضوع پر بہت کچھ لکھنا ہے۔

فقیر ارشد القادری

امیر و سربراہ جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء (ذاکر نگر، نئی دہلی)

۵ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۰ھ

شہزادۂ استادِ زمن اور تاجدار اہل سنن

راقم الحروف فقیر محمد امانت رسول رضوی ہر جمعرات کو پیلی بھیت سے بریلی شریف اپنے مرشد برحق حضور مفتی اعظم ہند قبلہ کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا۔ جمعہ کو دارالافتاء والی سہ دری بیٹھک میں ہم لوگ حاضر تھے کہ استاد العلماء برادر زادۂ اعلیٰحضرت علامہ مولانا مفتی حکیم مولوی شاہ حسنین رضا خانصاحب تشریف لے آئے اور فرمایا قاری صاحب کچھ سنائیے میں نے حضور مفتیٔ اعظم ہند کی وہ منقبت پڑھنا شروع کر دی جو عرس رضوی کے مشاعرہ میں پیش کی تھی جس کا مصرع تھا۔

جمالِ حضرت احمد رضا کا آئینہ تم ہو

وہ منقبت ملاحظہ فرمائیں۔

ضیائے محفلِ اہلِ سنن اے مصطفیٰ تم ہو

ولی ابن ولی ابنِ نقی ابنِ رضا تم ہو

جہاں پہنچے پہنچتے ہی جمع ہو جاتے پروانے

شہِ مفتیٔ اعظم شمعِ بزمِ اولیا تم ہو

حضورِ اعلیٰحضرت کو نہ دیکھا جس نے وہ دیکھے

مرے مفتیٔ اعظم تم کو ہمشکلِ رضا تم ہو

محی الدیں ابولبرکات رکھا نام مرشد نے

بشارت احمدِ نوری میاں کی با خدا تم ہو

نمازِ فرض اب بھی باوجودِ ضعف و کمزوری

کھڑے ہو کر پڑھے جو شخص وہ مردِ خدا تم ہو

سراپا اعلیٰحضرت دیکھنا ہو جس کو وہ دیکھے

جمالِ حضرتِ احمد رضا کا آئینہ تم ہو

فصاحت میں بلاغت میں فقاہت میں صداقت میں

جمال حضرت احمد رضا کا آئینہ تم ہو

تمھیں کر دے عطا مولا تعالیٰ عمرِ خضر آقا

کرم فرما ہمارے سر پہ یعنی دائماً تم ہو

امانت قادری کو کچھ نہیں طوفان غم کا ڈر

جب اس کے اور اہل سلسلہ کے ناخدا تم ہو

چھ ماہ پہلے دنیا میں

حضرت علامہ حسنین رضا خانصاحب اس منقبت کو سن کر بے حد مسرور ہوئے اور رقت طاری ہوگئی پھر فرمانے لگے قاری صاحب بڑے خوش نصیب ہو جو مفتی اعظم ہند جیسا شیخ کامل پایا۔ میں مفتیٔ اعظم ہند سے چھ ماہ پہلے دنیا میں آیا ہوں لیکن مفتی اعظم ہند مجھ سے بہت بڑے ہیں اور بہت بڑے منصب پر فائز ہیں۔

چراغ لیکر زمانے میں ڈھونڈو تو نہ پاؤ

حضرت علامہ حسنین رضا خانصاحب نے پھر فرمایا قاری صاحب میں سچ کہتا ہوں حضور مفتی اعظم ہند قطب الارشاد ہیں مظہر غوث اعظم ہیں۔ میں ان کا چچیرا بھائی ہوں ان کا ہم عمر، ہم سبق ہوں، گھر کا ایک فرد ہوں۔ قاری صاحب ان کا اور میرا بچپن ایک ساتھ گزرا وہ بچپن میں بھی لہو ولعب کھیل کود سے دور ہی رہے۔ میں نے یہ سب اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔

گھر میں دیکھا باہر دیکھا۔ قاری صاحب میرا یہ قول نوٹ کرلو" چراغ لیکر اگر دنیا میں ڈھونڈو گے تو واللہ مفتی اعظم ہند جیسا شیخ نہیں پاؤ گے"

ڈھونڈتے ڈھونڈتے اس دہر میں تھک جاؤ گے
مفتیٔ اعظم ہند جیسا نہیں پاؤ گے

یہ اس بزرگ ترین استاد المتکلمین ہستی کے ارشادات ہیں جو

اعلیٰحضرت سرکار کے حقیقی بھتیجے ہیں۔ اعلیٰحضرت سرکار کے شاگرد خلیفہ ہیں۔ اعلیٰحضرت سرکار کے داماد ہیں۔ اعلیٰحضرت سرکار کے منجھلے بھائی استاذ زمن علامہ حسن رضا خان صاحب کے صاحبزادے ہیں۔ اور محدث بریلی حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی تحسین رضا خانصاحب کے والد ماجد ہیں۔

حضرت محدث اعظم ہند کا ارشاد

حضور پُرنور مفتیٔ اعظم ہند قدس سرہٗ کا فتوی ''نماز میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال ہرگز درست نہیں'' اسی فتوے کی تصدیق کرتے ہوئے چشم و چراغ خاندان اشرفیہ محدث اعظم ہند حضرت علامہ مفتی شاہ سید محمد صاحب اشرفی کچھو چھوی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں۔

هذا حكم العالم المطاع و ما علينا الا الاتباع

فقیر اشرفی ابوالمحامد سید محمد اشرفی غفرلہٗ

''یعنی یہ ایک عالم مطاع کا حکم ہے اور ہمارے لئے اتباع کے سوا کوئی چارہٗ کار نہیں۔''

حضرت علامہ سید محمد مدنی میاں کی تشریح

شہزادہٗ محدث اعظم ہند حضرت علامہ سید محمد مدنی میاں صاحب اشرفی کچھوچھوی اپنے والد ماجد کے اس جملہ کی تشریح کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ آج تک حضور مفتی اعظم ہند کا تعارف کراتے ہوئے جو کچھ لکھا

گیا ہے اور آئندہ جو کچھ لکھا جائے گا ان سب کو اگر ایک پلڑے پر اور حضور محدث اعظم ہند کے قلم سے نکلے ہوئے اس فقرے کو دوسرے پلڑے پر رکھ دیا جائے تو اس کا وزن زیادہ ہوگا۔ ہم اس عظیم فرد کے فضل وکمال کا کیا تعارف کرا سکیں گے جسے حضور محدث اعظم ہند جیسی شخصیت کی زبان بھی ''عالم مطاع واجب الاتباع'' قرار دے۔ یہ دلیل ہے کہ حضور مفتی اعظم ہند کی اتباع عین اتباع رسول تھی ورنہ اسے محدث اعظم ہند جیسا فقیہ ومحدث واجب قرار نہ دیتا (استقامت مفتی اعظم نمبر صفحہ: ۱۳۱) نیز حضور محدث اعظم ہند اکثر مجالس کے اختتام پر دعا کرتے تھے کہ خدایا سید محمد اشرفی کی بقیہ عمر کا حصّہ حضور مفتی اعظم ہند کو عطا فرما دے۔

فتوے سے بڑھ کر تقویٰ ہے

یہی محدث اعظم ہند کچھوچھوی اشرفی فخر خاندان اشرفیہ مخدومیہ علیہ الرحمہ شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدار اہل سنت حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں: ''آج کی دنیا میں جن کا فتوے سے بڑھ کر تقویٰ ہے ایک شخصیت مجدد مأۃ حاضرہ کے فرزند دلبند کا پیارا نام مصطفیٰ رضا بے ساختہ زبان پر آتا ہے اور زبان بے شمار برکتیں لیتی ہے''

نور چشم اعلیٰحضرت راحتِ دل خستگاں
مفتیٔ اعظم بنامِ مصطفیٰ شاہِ زماں

(ماہنامہ نوری کرن، بریلی شریف، صفحہ: ۲۲، اپریل ۱۹۶۵ء)

تاجدارِ مارہرہ کا فرمان

تارک الدنیا حضرت مولانا مولوی محمد احمد صاحب برکاتی کانپوری کا بیان ہے کہ سید العلماء سند الحکماء شیخ التصوف حضرت علامہ مفتی الحاج سید شاہ آل مصطفیٰ میاں صاحب قبلہ برکاتی سجادہ نشین خانقاہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ نے ارشاد فرمایا شہزادہ اعلیٰحضرت فقیہ زمانہ مظہر مشائخ مارہرہ حضور پرنور مفتی اعظم ہند کے فضائل فقیر برکاتی کیا بیان کرسکتا ہے بس دورِ حاضر میں حضور مفتی اعظم ہند قبلہ دنیائے اسلام کی بزرگ ترین ہستی ہیں میری دعا ہے رب کائنات جل جلالہٗ کے حضور خدایا میری بقیہ عمر حضور مفتی اعظم ہند کو عطا فرمادے۔

حضور حافظ ملت کی نظر میں

جلالتہٗ العلم استاد العلماء حافظ ملت بانی۔ سنی عربی یونیورسٹی الجامعہ الاشرفیہ مصباح العلوم، علامہ الحاج شاہ عبدالعزیز صاحب انصاری محدث اعظم مبارکپوری فرماتے ہیں اپنے زمانے کے اعلم العلماء افقہ الفقہاء فرزند اعلیٰحضرت امام احمد رضا حضور مفتی اعظم ہند علامہ مفتی شاہ مصطفیٰ رضا خانصاحب بریلوی مد ظلہ العالی امر بالمعروف نہی عن المنکر کی جیتی جاگتی تصویر ہیں۔ حق گوئی میں وہ ایسے مرد مجاہد فی الدین ہیں کہ معاصرین میں یہ بات عموماً نہیں ملتی۔ قدم قدم پر بندگان خدا کو برائیوں سے روکنا نیکیوں کی تلقین کرنا اور بلا خوف و جھجک ہر شخص کو غیر شرعی عمل پر ٹوک دینا ان کا طرۂ امتیاز ہے۔ سنی عربی یونیورسٹی کے سنگ بنیاد کے موقع پر سرکار مفتی اعظم ہند مبارکپور تشریف لائے اور اپنے مبارک ہاتھوں

سے رسم سنگ بنیاد ادا فرمائی جس میں ملک کے سینکڑوں علماء وفضلاء اکابر ومشائخ تشریف لائے۔ اسی موقع پر حضور سید العلماء حضور مجاہد ملت حضور برہان ملت اور حضور پرنور مفتی اعظم ہند وغیرہ اکابر تشریف فرما تھے۔ اس وقت یہ واقعہ پیش آیا۔
ایک صاحب کو لیکر حضور مفتی اعظم ہند کی خدمت میں فقیر حاضر ہوا اور عرض کیا حضور اس شخص کے بارے میں دعا فرمادیں۔ اس نے سب سے پہلے یونیورسٹی کے لئے ساٹھ ہزار روپیہ پیش کیا ہے۔ اس شخص کے ٹائی بندھی ہوئی تھی بس حضور مفتی اعظم ہند نے اس کی ٹائی پکڑ لی اور غصے میں فرمایا ٹائی باندھ کر آئے ساٹھ ہزار روپے اس مدرسے کو دیئے۔
حافظ ملت اور اہل مدرسہ پر بڑا احسان کیا توبہ توبہ اس ٹائی کو اتارو یہ نصاریٰ مذہب کا شعار ہے۔ اس کا باندھنا ناجائز وحرام وموجب عذاب نار ہے توبہ کرو اور اس کو اتارو پھر خود توبہ کرائی۔ بعدہٗ اس شخص پر بہت مہربانی فرماتے ہوئے سر پر ہاتھ رکھا اور دعاؤں سے نوازا۔ اور اس شخص کو اس پیش قدمی پر مبارک باد دی۔ راقم الحروف فقیر محمد امانت رسول رضوی غفرلہ حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہٗ کے ساتھ حاضر تھا یہ واقعہ فقیر نوری کے سامنے کا ہے۔

حضور مفتی اعظم ہند کی مجددیت پر حضور مجاہد ملت کی تائید

سلطان مناظرین---- ۱۴۰۱ھ ---- (مادہ تاریخ وصال مجاہد ملت از راقم الحروف) فخر العارفین استاد الاصفیا والعلماء والاتقیاء حضور مجاہد ملت حضرت علامہ مولانا الحاج الشاہ مفتی محمد حبیب الرحمٰن صاحب عباسی علیہ الرحمہ رئیس اعظم اڑیسہ سے کسی نے سوال کیا حضور مفتی اعظم ہند قبلہ مدظلہ کے متعلق

آپ کا کیا خیال ہے۔ راقم الحروف بھی حاضر ہے حضور مجاہد ملت نے فرمایا: سرکار مفتی اعظم ہند قبلہ ادام اللہ تعالیٰ ظلہ النورانی تو اپنے زمانے کے شہنشاہ اولیاء ہیں فقیر ان کا کفش بردار ہے۔ یہ ۱۳۹۹ھ چل رہی ہے اگر انھوں نے پندرہویں صدی پالی تو بیشک وہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ ماہ ذی الحجۃ المبارکۃ ۱۴۰۰ھ میں فقیر راقم الحروف محمد امانت رسول مدینہ طیبہ طاہرہ منورہ میں حاضر ہے۔ برادر معظم الحاج حافظ محمد عنایت رسول صاحب رضوی اور بحر العلوم حضرت علامہ شاہ مفتی محمد احمد جہانگیر خانصاحب زید مجد السامی بھی تشریف فرماہیں۔ حضور مجاہد ملت مدینہ پاک میں تشریف لائے حضرت مجاہد ملت کی قیام گاہ پر اور قطب مدینہ حضور رضیاء الملت کے مکان پر حضور مجاہد ملت سے خوب گفتگو رہی گھنٹوں حضرت کی بارگاہ میں حاضر رہے حضور مجاہد ملت سے عرض کیا گیا حضور مفتیٔ اعظم ہند کے متعلق حضرت کا کیا خیال ہے ایک شخص نے کہا ہے بوڑھا مجدد نہیں ہو سکتا۔ حضور مجاہد ملت نے فرمایا سرکار مفتیٔ اعظم ہند تو اس زمانے کے سب سے بڑے عالم ظاہر و باطن ہیں شہنشاہ اولیاء امام العلماء ہیں فقیر اان کا کفش بردار ہے یہ سنہ چودہ سو چل رہی ہے ان میں مجدد ہونے کے سب شرائط موجود ہیں بس ایک شرط باقی رہ گئی ہے وہ یہ کہ جس صدی کا جو مجدد ہو اس صدی کا بھی کچھ حصہ پالے اگر انھوں نے پندرہویں صدی کے ایک دو دن بھی پالیئے تو بلا شبہ وہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

صدی پندرہویں بھی اک سال سے زائد ملی تم کو
ہوئی یہ شرط پوری ہو مجدد مفتیٔ اعظم
مجدد ہو گئے تم شرط پوری ہو گئی جس دم

گیا ہے اور آئندہ جو کچھ لکھا جائے گا ان سب کو اگر ایک پلڑے پر اور حضور محدث اعظم ہند کے قلم سے نکلے ہوئے اس فقرے کو دوسرے پلڑے پر رکھ دیا جائے تو اس کا وزن زیادہ ہوگا۔ ہم اس عظیم فرد کے فضل وکمال کا کیا تعارف کرا سکیں گے جسے حضور محدث اعظم ہند جیسی شخصیت کی زبان بھی ''عالم مطاع واجب الاتباع'' قرار دے۔ یہ دلیل ہے کہ حضور مفتی اعظم ہند کی اتباع عین اتباع رسول تھی ورنہ اسے محدث اعظم ہند جیسا فقیہ ومحدث واجب قرار نہ دیتا (استقامت مفتی اعظم نمبر صفحہ؛۱۳۱) نیز حضور محدث اعظم ہند اکثر مجالس کے اختتام پر دعا کرتے تھے کہ خدایا سید محمد اشرفی کی بقیہ عمر کا حصّہ حضور مفتی اعظم ہند کو عطا فرما دے۔

فتوے سے بڑھ کر تقویٰ ہے

یہی محدث اعظم ہند کچھوچھوی اشرفی فخر خاندان اشرفیہ مخدومیہ علیہ الرحمہ شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدار اہل سنت حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں: ''آج کی دنیا میں جن کا فتوے سے بڑھ کر تقویٰ ہے ایک شخصیت مجدد مأۃ حاضرہ کے فرزند دلبند کا پیارا نام مصطفیٰ رضا بے ساختہ زبان پر آتا ہے اور زبان بے شمار برکتیں لیتی ہے''

نور چشم اعلیٰحضرت راحتِ دل خستگاں
مفتیٔ اعظم بنامِ مصطفیٰ شاہِ زماں

(ماہنامہ نوری کرن، بریلی شریف، صفحہ:۲۲، اپریل ۱۹۶۵ء)

تاجدارِ مارہرہ کا فرمان

تارک الدنیا حضرت مولانا مولوی محمد احمد صاحب برکاتی کانپوری کا بیان ہے کہ سید العلماء سند الحکماء شیخ التصوف حضرت علامہ مفتی الحاج سید شاہ آل مصطفیٰ میاں صاحب قبلہ برکاتی سجادہ نشین خانقاہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ نے ارشاد فرمایا شہزادہ اعلیٰحضرت فقیہ زمانہ مظہر مشائخ مارہرہ حضور پرنور مفتی اعظم ہند کے فضائل فقیر برکاتی کیا بیان کرسکتا ہے بس دورِ حاضر میں حضور مفتی اعظم ہند قبلہ دنیائے اسلام کی بزرگ ترین ہستی ہیں میری دعا ہے رب کائنات جل جلالہٗ کے حضور خدایا میری بقیہ عمر حضور مفتی اعظم ہند کو عطا فرمادے۔

حضور حافظ ملت کی نظر میں

جلالۃ العلم استاد العلماء حافظ ملت بانی۔ سنی عربی یونیورسٹی الجامعہ الاشرفیہ مصباح العلوم، علامہ الحاج شاہ عبدالعزیز صاحب انصاری محدث اعظم مبارکپوری فرماتے ہیں اپنے زمانے کے اعلم العلماء افقہ الفقہاء فرزند اعلیٰحضرت امام احمد رضا حضور مفتی اعظم ہند علامہ مفتی شاہ مصطفیٰ رضا خانصاحب بریلوی مد ظلہ العالی امر بالمعروف نہی عن المنکر کی جیتی جاگتی تصویر ہیں۔ حق گوئی میں وہ ایسے مرد مجاہد فی الدین ہیں کہ معاصرین میں یہ بات عموماً نہیں ملتی۔ قدم قدم پر بندگان خدا کو برائیوں سے روکنا نیکیوں کی تلقین کرنا اور بلا خوف و جھجک ہر شخص کو غیر شرعی عمل پر ٹوک دینا ان کا طرۂ امتیاز ہے۔ سنی عربی یونیورسٹی کے سنگ بنیاد کے موقع پر سرکار مفتی اعظم ہند مبارکپور تشریف لائے اور اپنے مبارک ہاتھوں

سے رسم سنگ بنیاد ادا فرمائی جس میں ملک کے سینکڑوں علماء وفضلاء اکابر ومشائخ تشریف لائے۔ اسی موقع پر حضور سید العلماء حضور مجاہد ملت حضور برہان ملت اور حضور پر نور مفتی اعظم ہند وغیرہ اکابر تشریف فرما تھے۔ اس وقت یہ واقعہ پیش آیا۔ ایک صاحب کو لیکر حضور مفتی اعظم ہند کی خدمت میں فقیر حاضر ہوا اور عرض کیا حضور اس شخص کے بارے میں دعا فرمادیں۔ اس نے سب سے پہلے یونیورسٹی کے لئے ساٹھ ہزار روپیہ پیش کیا ہے۔ اس شخص کے ٹائی بندھی ہوئی تھی بس حضور مفتی اعظم ہند نے اس کی ٹائی پکڑ لی اور غصّے میں فرمایا ٹائی باندھ کر آئے ساٹھ ہزار روپے اس مدرسے کو دیئے۔

حافظ ملت اور اہل مدرسہ پر بڑا احسان کیا توبہ توبہ اس ٹائی کو اتارو یہ نصاریٰ مذہب کا شعار ہے۔ اس کا باندھنا ناجائز وحرام وموجب عذاب نار ہے توبہ کرو اور اس کو اتارو پھر خود توبہ کرائی۔ بعدہٗ اس شخص پر بہت مہربانی فرماتے ہوئے سر پر ہاتھ رکھا اور دعاؤں سے نوازا۔ اور اس شخص کو اس پیش قدمی پر مبارک باد دی۔ راقم الحروف فقیر محمد امانت رسول رضوی غفرلہٗ حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہٗ کے ساتھ حاضر تھا یہ واقعہ فقیر نوری کے سامنے کا ہے۔

حضور مفتی اعظم ہند کی مجددیت پر حضور مجاہد ملت کی تائید

سلطان مناظرین---- ۱۴۰۱ھ----(مادہ تاریخ وصال مجاہد ملت از راقم الحروف) فخر العارفین استاد الاصفیا والعلماء والاتقیاء حضور مجاہد ملت حضرت علامہ مولانا الحاج الشاہ مفتی محمد حبیب الرحمٰن صاحب عباسی علیہ الرحمہ رئیس اعظم اڑیسہ سے کسی نے سوال کیا حضور مفتی اعظم ہند قبلہ مدظلہ کے متعلق

آپ کا کیا خیال ہے۔ راقم الحروف بھی حاضر ہے حضور مجاہد ملت نے فرمایا: سرکار مفتی اعظم ہند قبلہ ادام اللہ تعالیٰ ظلہ النورانی تو اپنے زمانے کے شہنشاہ اولیاء ہیں فقیر ان کا کفش بردار ہے۔ یہ ۱۳۹۹ھ چل رہی ہے اگر انھوں نے پندرہویں صدی پالی تو بیشک وہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ ماہ ذی الحجہ المبارکۃ ۱۴۰۰ھ میں فقیر راقم الحروف محمد امانت رسول مدینہ طیبہ طاہرہ منورہ میں حاضر ہے۔ برادر معظم الحاج حافظ محمد عنایت رسول صاحب رضوی اور بحر العلوم حضرت علامہ شاہ مفتی محمد احمد جہانگیر خانصاحب زید مجد السامی بھی تشریف فرما ہیں۔ حضور مجاہد ملت مدینہ پاک میں تشریف لائے حضرت مجاہد ملت کی قیام گاہ پر اور قطب مدینہ حضور رضیاء الملت کے مکان پر حضور مجاہد ملت سے خوب گفتگو رہی گھنٹوں حضرت کی بارگاہ میں حاضر رہے حضور مجاہد ملت سے عرض کیا گیا حضور مفتیِ اعظم ہند کے متعلق حضرت کا کیا خیال ہے ایک شخص نے کہا ہے بوڑھا مجدد نہیں ہو سکتا۔ حضور مجاہد ملت نے فرمایا سرکار مفتیِ اعظم ہند تو اس زمانے کے سب سے بڑے عالم ظاہر و باطن ہیں شہنشاہ اولیاء امام العلماء ہیں فقیر اان کا کفش بردار ہے یہ سنہ چودہ سو چل رہی ہے ان میں مجدد ہونے کے سب شرائط موجود ہیں بس ایک شرط باقی رہ گئی ہے وہ یہ کہ جس صدی کا جو مجدد ہو اس صدی کا بھی کچھ حصّہ پالے اگر انھوں نے پندرہویں صدی کے ایک دو دن بھی پالیئے تو بلا شبہ وہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

صدی پندرہویں بھی اک سال سے زائد ملی تم کو
ہوئی یہ شرط پوری ہو مجدد مفتیٔ اعظم
مجدد ہو گئے تم شرط پوری ہو گئی جس دم

بفرمانِ حبیب حق مجاہد مفتیٔ اعظم

۱۴۰۲ھ شب ۱۴ محرم المحترم میں حضور مفتیٔ اعظم ہند نے وصال فرمایا پندرہویں صدی کے ایک دو دن نہیں بلکہ ایک سال تیرہ دن پائے لہٰذا حضور مجاہد ملت کے بقول بلاشبہ حضور مفتیٔ اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

سید الاصفیاء کا ارشادِ نورانی

حضور احسن العلماء سید الاصفیاء زینت الاولیاء جانشین سرکار مارہرہ حضرت علامہ مولانا حافظ مفتی سید شاہ مصطفیٰ حیدر حسن میاں صاحب قبلہ دام ظلہ النورانی سجادہ نشین سرکار کلاں خانقاہ برکاتیہ مارہرہ شریف نے فرمایا حضور مفتیٔ اعظم ہند جیسا متقی فقیہ جامع الفضائل میری نظر سے نہیں گزرا اور میرے جد کریم خاتم الاکابر نور العارفین غوث زمانہ سیدنا نوری میاں صاحب مارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مفتیٔ اعظم ہند مظہر اتم اور ان کی زندہ کرامت ہیں۔ فقیر برکاتی ان کے مراتب کیا بیان کر سکے شہنشاہ مارہرہ صاحب البرکات سید السادات کے نور نظر سیدنا ابوالحسین احمدِ نوری میاں صاحب نے ان کی ولادت پر انھیں ولی فرمایا محی الدین جیلانی ابوالبرکات نام رکھا اور صرف چھ مہینے کی عمر میں جملہ اجاز تین خلافتیں بخش دیں فقیر برکاتی نے اپنی اہلیہ محترمہ سیدہ کو اور اپنے دو صاحبزادگان سید محمد افضل سید نجیب حیدر کو حضور مفتیٔ اعظم ہند ہی کے ہاتھ پر بیعت کرایا۔

حسب الحکم امین البرکات حضرت مولانا ڈاکٹر سید شاہ محمد امین میاں صاحب قبلہ برکاتی مارہروی مدظلہ العالی راقم الحروف فقیر محمد امانت رسول غفرلہٗ کا

مضمون ''مجدد مائۃ حاضرۃ''یعنی پندرھویں صدی کے مجدد حضور مفتی اعظم ہند کو رسالے کی شکل میں شائع کیا۔ وہ رسالہ لیکر راقم الحروف فقیر محمد امانت رسول رضوی برکاتی حضور احسن العلماء مدظلہ العالی کی خدمت بابرکت میں حاضر ہونے مارہرہ جا رہا تھا آستانہ رضویہ پر حاضری دی کہ حضور ازہری میاں صاحب قبلہ سے ملاقات ہوئی فرمایا کہاں کا ارادہ ہے عرض کیا مارہرہ مطہرہ جا رہا ہوں۔ فرمایا حضور احسن العلماء مدظلہ کی بارگاہ میں قدمبوسی عرض کرنا اور میرا خط بھی پیش کر دینا اس خط کا عکس ملاحظہ ہو۔

راقم الحروف حضور احسن العلماء مدظلہ کی بارگاہ میں حاضر ہوا قدم بوسی کے بعد وہ رسالہ اور خط پیش کیا۔

حضرت ازہری میاں صاحب کا قلمی خط بخدمت حضور احسن العلماء

۷۸۶
۹۲

حضور والا مرجع النور قبلہ احسن میاں صاحب قبلہ مدظلہ العالی۔ سلام مسنون نیاز معروض

طالب خیر بفضلہ تعالیٰ مع الخیر۔ حضور کی دعاؤں کے صدقہ میں عمر بسر ہو رہی ہے۔ فقیر گدائے آستانہ برکات کو حاضری سرکار اعظم کا شرف ملا۔ خدایا کرم بار دگر ہو۔ حامل عریضہ حافظ محمد امانت صاحب سلمہ خدمت میں حاضر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے ایک مضمون حضور مفتی اعظم کی مجددیت پر لکھا ہے۔ حضور ملاحظہ فرما کر تائید و دعاء سے سرفراز فرمائیں عین کرم ہوگا۔ جملہ مخادیم کرام و حضرات آستانہ سے سلام مسنون کہہ دیں آستانہ مبارکہ پر سبھی کو سلام مسنون بعد سلام

محمد اختر رضا خاں ازہری
غفرلہ

تاجدار مارہرہ کی تائید

حضور احسن العلماء مدظلہ الاقدس کی طبیعت اس وقت ناساز تھی ارشاد فرمایا ان دنوں علیل ہوں صحت یاب ہونے پر اسکو دیکھ کر اسی وقت کچھ لکھ دوں گا نیز فرمایا برخوردار سید امین میاں نے تو اس کی تصدیق کی ہے اس رسالہ کی آپ کے مضمون کی بڑی تعریف کی ہے وہ فقیر برکاتی ہی کی تصدیق سمجھو قاری صاحب یہ رسالہ تو آپ آج دے رہے ہیں مجھے خوب یاد ہے ۱۴۰۰ھ میں آپ نے میرے اعلیٰحضرت مجدد مأۃ ماضیہ چشم و چراغ خاندان برکاتیہ کی سوانح حیات بنام ''تجلیات امام احمد رضا'' تحریر کی اور ۱۴۰۷ھ میں کتابت شدہ ''تجلیات امام احمد رضا'' قدس سرہٗ فقیر کے پاس لائے فقیر نے اسے دیکھا پڑھا اس کی تصدیق لکھی اس میں آپ نے حضرت مفتیٔ اعظم ہند کو پندرہویں صدی کا مجدد لکھا تو میری تصدیق تو بہت پہلے ہی ہو چکی۔

برتا، پرکھا، جانچا

پھر حضور احسن العلماء نے فرمایا قاری صاحب میرے جد اکرم قطب عالم سیدنا ابوالحسین احمد نوری میاں صاحب کی نشانی ان کے فرزند روحانی محمد ابوالبرکات آل رحمٰن محی الدین جیلانی حضرت مفتی اعظم ہند نوری برکاتی کو میں نے دسترخوان سے لیکر مسند افتاؤ سجادگی عبادت و ریاضت تک دیکھا۔ خلوت میں بھی دیکھا جلوت میں بھی دیکھا، برتا، پرکھا، جانچا میرے نزدیک وہ ہر جگہ اپنی بھرپور جلالت علمی تقویٰ پرہیزگاری اتباع سنت کے ساتھ جلوہ افروز ہوا کرتے تھے۔ وہ بہت بڑے عابد و زاہد و قائد و مجاہد فی الدین تھے۔ دورِ حاضر میں ان جیسا فقیہ متقی میں نے نہیں دیکھا ان کے تجدیدی کارنامے ظاہر و باہر ہیں وہ بیشک پندرہویں

صدی کے مجدد ہیں۔

فخر خاندانِ اشرفیہ کا فرمان

صدر المشائخ نبیرۂ حضور اشرفی میاں پیر طریقت حضرت علامہ الحاج الشاہ سید مختار اشرف صاحب مدظلہ اشرفی سجادہ نشین کچھوچھہ شریف تحریر فرماتے ہیں حضرت مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ بلاشبہ ان اکابرین میں سے تھے جو دین وسنت کو فروغ دینے کے لئے پیدا ہوتے ہیں۔ حضرت کی پوری زندگی پر ایک طائرانہ نگاہ ہی ڈالئے تو یہ حقیقت نکھر کر سامنے آجاتی ہے کہ خلوص ولِلّٰہیت سے عاری ہو وہ اگر ایک طرف متبحر عالم مستند اور معتبر فقیہ مختلف علوم وفنون کے ماہر اور شعروادب کے مزاج آشنا تھے تو دوسری جانب ریاضت وعبادت مکاشفہ مجاہدہ اور اسرارِ باطنی کے بھی محرم تھے اور ہر میدان میں ان کے خلوص ولِلّٰہیت کی جلوہ گری نمایاں طور پر دکھائی دیتی تھی۔ وہ ایک ایسی شمع تھے جس کے گرد لاکھوں پروانے اکتساب نور کی خاطر زندگیوں کو داؤں پر چڑھائے رہتے تھے۔ میرے گھرانے کے بزرگوں سے ان کے دیرینہ اور گہرے تعلقات تھے۔ اس پس منظر میں مجھے ان کا قرب خاص حاصل تھا۔ ایسے کئی موقع آئے جب حضرت نے تنہائی فضا پا کر انشراح صدر کے ساتھ مجھ سے باتیں فرمائیں اور ایک موقع پر فتنوں کی نشاندہی کرتے ہوئے یہاں تک کہدیا اگر دین وسنت کے ماحول میں انتشار کا خوف واندیشہ نہ ہوتا تو بعض لوگوں کے چہروں پر پڑی ہوئی نقابوں کو الٹ کر ان سے اپنی بیزاری کا اعلان کر دیتا۔ حضرت نے اپنی مدہم لے میں مگر کسی قدر جوش کچھ اور باتیں بھی ارشاد فرمائیں جنھیں میں سمجھ نہ سکا اس لئے کہ میں پہلے ہی سے اس فکر میں ڈوب گیا تھا کہ دین و

سنت سے خلوص وللٰہیت رکھنے والے اس معیار کے کہاں ملیں گے۔ جن میں صبر و تحمل بھی ہو فکر و تدبر بھی اور حلم و مروت بھی۔

فقط والسلام، سید مختار اشرف سجادہ نشین کچھوچھا شریف،

(ماہنامہ استقامت مفتی اعظم نمبر صفحہ:۳۴)

شمس العلماء کے کلمات

مرشد برحق عاشقِ موجودِ مطلق حضور مفتی اعظم ہند قبلہ علیہ الرحمہ کی خدمت بابرکت میں راقم الحروف فقیر محمد امانت رسول رضوی حاضر ہے کہ غواصِ بحر معرفت مصنف قانون شریعت شمس العلماء حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی قاضی شمس الدین احمد صاحب جونپوری تشریف لائے حضور مفتی اعظم ہند کی دست بوسی قدم بوسی فرما کر سر جھکائے خاموشی کے ساتھ بیٹھ گئے اور کچھ مسائل دریافت فرمائے حضور مفتی اعظم ہند نے جواب عنایت فرمایا کچھ دیر کے بعد حضور مفتی اعظم ہند سے اجازت لے کر جب چلے تو راقم الحروف فقیر محمد امانت رسول رضوی نے حضرت شمس العلماء سے عرض کیا حضور مفتی اعظم ہند کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے تو حضرت شمس العلماء نے فرمایا فقہ کا اتنا بڑا ماہر اس زمانے میں کوئی دوسرا نہیں میں حضرت کی خدمت میں جب حاضر ہوتا ہوں تو سر جھکا کر بیٹھا رہتا ہوں اور خاموشی کے ساتھ حضرت کی باتیں سنتا رہتا ہوں۔ حضرت سے زیادہ بات کرنے کی ہمت نہیں پڑتی ایک مفتی اعظم ہند بقیۃ السلف ہیں باقی تو سب اٹھ گئے (استقامت مفتی اعظم نمبر) نیز شمس العلماء نے فرمایا اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ سرکار مفتی اعظم ہند مد ظلہ الاقدس نے کسی تحریر کو ملاحظہ فرمالیا ہے تو

اس تحریر کی تصدیق آنکھ بند کر کے کر دوں گا۔ حضرت مفتی شمشاد احمد صاحب بدایونی کا بیان ہے جامعہ حمیدیہ رضویہ بنارس میں درس حدیث کے دوران شمس العلماء ہمارے استاد گرامی اکثر حضور مفتی اعظم ہند کے فضائل میں اسطرح فرمایا کرتے تھے۔

غزالیٔ دوراں کے اقوال

۱۴۰۰ھ میں ہمراہ برادر معظم الحاج حافظ محمد عنایت رسول صاحب رضوی زید مجدہٗ دوسری بار کی حاضریٔ حرمین طیبین کے موقع پر مدینہ پاک میں حضرت قطب مدینہ ضیاٗ الملت والدین کے مکان پر راقم الحروف فقیر محمد امانت رسول رضوی اور حافظ عنایت رسول صاحب حاضر ہیں۔ غزالیٔ دوراں محقق پاکستان شیخ الدلائل حضرت علامہ مفتی سید شاہ احمد سعید صاحب کاظمی نے حضور مفتی اعظم ہند کے متعلق ارشاد فرمایا حضور مفتی اعظم ہند تو مفتی اعظم عالم ہیں اس زمانے میں ان جیسا فقیہ و مفتی میں نے دوسرا نہیں دیکھا۔ قران پاک میں خدائے قدیر جل مجدہٗ خود ارشاد فرماتا ہے:

"اِنْ اَوْلِیَآ ءُ ہٗ اِلَّا الْمُتَّقُوْن" "ترجمہ: اللہ کے ولی نہیں مگر متقی"

انھیں دیکھنے سے خدا یاد آتا ہے یہ خود ان کی ولایت کی دلیل ہے۔

بفضلہٖ تعالیٰ فقیر کاظمی کو بھی سرکار مفتیٔ اعظم ہند قبلہ مدظلہ العالی سے خلافت و اجازت کا شرف حاصل ہے۔

پاکستان کے شیخ العلماء کا فرمان

رمضان شریف ۱۴۰۰ھ مدینہ پاک میں حضرت ضیاء الملت کے مکان پر منعقدہ محفل ضیائیہ میں بہت سے مشائخ مدینہ بھی تشریف فرما تھے۔ علامہء کبیر حضرت علامہ مولانا الحاج شاہ مفتی جہانگیر صاحب مدظلہ اور برادرم حافظ حاجی محمد عنایت رسول صاحب کے ہمراہ راقم الحروف فقیر امانت رسول رضوی بھی حاضر تھا۔ پیر طریقت شیخ القراء حضرت علامہ مولانا مفتی الحاج قاری مصلح الدین صاحب قبلہ پاکستانی نے تقریر فرمائی دوران تقریر فرمایا حضور پرنور مفتی اعظم ہندوستان متع اللہ المسلمین بطول بقائہٖ کے مراتب مجھ جیسا خادم کیا بیان کر سکے۔ حدیث پاک میں آیا ہے کہ سرکار دو عالم شہنشاہ مدینہ علیہ التحیۃ والثناء کے آب وضو وغیرہ کو صحابہ کرام علیہم رضوان المولی المنعام زمین پر نہیں گرنے دیتے تھے بلکہ اپنے ہاتھوں میں لے کر اپنے چہروں پر اور اپنے اجسام پر مل لیتے تھے۔ فقیر جب ہندوستان حاضر ہوا تو حضور تاجدار مدینہ علیہ الصلاۃ والسلام کے نائب اکرم ومظہر اتم سرکار مفتی اعظم ہندوسندھ کی یہ شان دیکھی کہ وہ رضا مسجد میں وضو فرما رہے ہیں اور لوگوں کا ہجوم لگا ہے۔ ان کے آبِ وضو کو بھی لوگ اپنے ہاتھوں میں، اپنے برتنوں میں لے رہے ہیں، کوئی چہرے پر مل رہا ہے۔ کوئی جسم پر اور کوئی پانی کو پی رہا ہے۔ اس زمانے میں بہت سے مشائخ کی زیارت نصیب ہوئی لیکن یہ بات کسی میں نہیں پائی بیشک مفتی اعظم ہند اپنے وقت کے امام الاولیاء اور قطب الارشاد ہیں۔ فقیر کو بھی بفضلہٖ تعالیٰ ان کی خلافت وتلمذ کا شرف حاصل ہے۔

حرمین شریفین کے مفتیان وعلمائے کرام

جب حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہٗ ۱۳۹۱ھ میں تیسری مرتبہ حج و زیارت کے لئے حاضر ہوئے تو اس موقع پر مکہ معظمہ اور مدینہ طیبہ کے سینکڑوں افراد حضرت کے ہاتھ پر بیعت ہوئے اور بڑے بڑے علمائے اعلام وفضلائے کرام ومفتیان عظام نے آپ کے سامنے زانوئے ادب طے فرمائے اور شرف تلمذ حاصل کیا۔ نیز خلافتیں اجازتیں بھی حاصل کیں۔ جن میں سے چند حضرات ے اسمائے گرامی مندرجہ ذیل ہیں۔ حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ نے جن کا ذکر راقم الحروف فقیر محمد امانت رسول کے سامنے فرمایا:

- مفتی حرم شریف حضرت العلام مولانا مفتی سید محمد مغربی، مالکی۔ مکی۔
- شیخ العلماء حضرت مولانا مفتی سید امین قطبی، مکی۔
- حضرت بقیۃ السلف علامہ مفتی سید محمد نور صاحب، مکی،
- استاذ العلماء حضرت علامہ مفتی جعفر بن کثیر۔
- حضرت مولانا شیخ عمر ہمدان، مکی
- حضرت علامہ سید عباس علوی، مالکی، مکی
- حضرت علامہ شیخ عبد المالک۔
- حضرت علامہ موزوقی۔
- شہزادۂ حضور ضیاء الملت حضرت علامہ شیخ فضل الرحمٰن المدنی۔

شانِ مجددیت

مجدد وقت اور نائب حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ شان ہوتی ہے کہ وہ

اظہارِ حق کرنے میں کسی حکومت یا کسی بھی باطل طاقت سے کبھی نہیں ڈرتے نہ گھبراتے کوئی دور ہو کسی کی حکومت ہو کیسا ہی ماحول ہو وہ اس منصب اعلیٰ پر فائز ہوتے ہیں کہ انھیں تو احقاقِ حق اور ابطال باطل کرنا ہی ہے۔ ۱۹۷۶ء میں ایمر جنسی ومیسا کے موقع پر جب نسبندی کے جواز کا فتویٰ علمائے باطل دے چکے اور علماء حق اور مفتیان اس پرفتن دور میں خاموش ہو گئے عجب حال تھا، عجب کشمکش تھی پورے ہندوستان میں ایمر جنسی ومیسا لاگو تھی جس عالم سے اس کے متعلق سوال کیا جائے نہایت خائف نظر آئے اور یہی فرمائے اس بارے میں جو حضور مفتی اعظم ہند فرمائیں وہی ہمارا جواب ہے۔ انھیں سے رجوع کیجئے۔ ایمر جنسی کی وجہ سے زبانوں پر تالے سے لگے ہوئے تھے۔ حکومت کے ڈر سے خانقاہیں اور مدرسے خاموش نظر آرہے تھے۔

افضل الجہاد تقریر قطب الارشاد

حضور اکرم رحمت عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم وعلی الہ وصحبہ وشرف وکرم کا ارشاد مبارک ہے افضل الجہاد کلمة حق عند السلطان الجائر یعنی افضل ترین جہاد یہ کہ ظالم بادشاہ کے روبرو حق بات کہدی جائے چنانچہ حضور پرنور شہنشاہِ بغداد معلیٰ امام الاولیاء گیارہویں والے آقا سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ حق گوئی اور اعلان کلمۃ الحق میں نہایت ہی جری اور نڈر تھے بڑے بڑے سلاطین اور امراء کو حق کے مقابلے میں آپ جھنجھوڑ کر رکھ دیتے۔ خلیفہ بغداد المقتضی لامر اللہ نے جب ابو الوفا یحییٰ جیسے ظالم کو قاضی کا عہدہ سپرد کر دیا تو آپ نے برسرِ ممبر خلیفہ وقت کو اپنے وعظ میں للکارا اور صاف صاف کہہ دیا کہ اے خلیفہ تو

نے ایک جابر وظالم کو خدا کے بندوں پر حاکم بنا دیا تو ہوش رکھ کہ خداوند جبار وقہار کے دربار میں تجھ کو نادم وشرمسار ہو کر اس کا جواب دینا پڑے گا۔آپ کے قہر و جلال کی ہیبت سے خلیفہ کے جسم کا رونگٹا رونگٹا اور بدن کا بال بال لرزہ براندام ہو گیا اور اس نے اپنی غلطی کا اعتراف کر کے ابوالوفا یحییٰ کو فوراً ہی عہدۂ قضا سے معزول کر دیا۔(حقانی تقریریں صفحہ:۳۷۰)

حکومت وقت اور نسبندی

اب نائب و جانشین غوث وخواجہ حضور مفتیٔ اعظم ہند قبلہ کی بارگاہ میں پھر چلئے۔۱۹۷۶ء میں ایمرجنسی اور میساپورے ہندوستان میں لاگو ہے جبراً نسبندی کی جاری ہے جس عالم اہلسنت سے مسئلہ پوچھا جارہا ہے نسبندی کے متعلق کیا حکم شرع ہے کہتا ہوا نظر آرہا ہے جو حضور مفتیٔ اعظم ہند فرمائیں حق ہے۔انھیں سے سوال کیجئے ہم کچھ نہیں کہہ سکتے جو عالم نسبندی کو ناجائز کہے حکومت کی جانب سے فوراً گرفتار ہو جائے بڑے بڑے حضرات حکومت کے خوف سے لرز رہے تھے اس متعلق کچھ نہیں کہہ رہے تھے ہنگامی حالات تھے یہ نہیں معلوم تھا صبح کیا ہوگا شام کیا ہوگا لیکن اس نازک پر آشوب و پرفتن دور میں اگر کوئی شخصیت احیائے سنت اور کلمہ حق وصداقت پرچم شریعت بلند کرتی ہوئی نظر آرہی تھی تو وہ پندرہویں صدی کے مجدد حدود اسلامیہ کے محافظ ومشید شریعت محمدیہ کے ناصر وموئید مجدد ابن مجدد اور فرد واحد ومجاہد نظر آتی ہے بغیر کسی خوف وخطر کے۔

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیھم و لا ھم یحزنون کے مصداق تاجدار اہل سنت فی الآفاق مفتیٔ اعظم علی الاطلاق شہزادۂ اعلیحضرت

بستر علالت پر جلوہ فرما ہوتے ہوئے محلّہ سوداگران بریلی شریف سے اعلاء کلمۃ الحق فرمارہے تھے قرآن وحدیث کی روشنی میں یہ فتویٰ صادر فرمارہے تھے۔ چھترپور (ایم پی) سے مرزا بیگ رضوی صاحب نے سوال کیا تھا نسبندی کے متعلق شرعاً کیا حکم۔ تو اس کا یہ جواب عطا فرمایا

ضبط تولید پر فتویٰ

الجواب بعون الملک الوہاب: ضبط تولید کے لئے مرد کی نسبندی یا عورت کا آپریشن متعدد وجوہ سے شرعاً ناجائز وحرام ہے قرآن عظیم میں ہے

ولا مرنهم فليغيرن خلق الله

یعنی شیطان بولا میں ان کو بہکاؤں گا تو وہ اللہ کی پیدا کردہ چیزوں کو بدلیں گے تفسیر صاوی میں ہے من ذالک تغيير الجسم یعنی اس میں سے ہے جسم کی تغییر اور تفسیر کبیر میں ہے ان معنى تغيير خلق ههنا هو الا ختصاء الخ یعنی اس آیت میں تغییر الخلق کا معنی خصی وغیرہ کرنا ہے بخاری ومسلم کی حدیث ہے لعن الله المغيرات خلق الله (ملخصاً) یعنی اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے ان عورتوں پر جو اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں کو (جسم کی قدرتی بناوٹ) بدلنے والی ہیں نیز اس میں بے وجہ شرعی ایک نس اور عضو کو کاٹا جاتا ہے وہ بھی ایسی نس اور ایسا عضو جو توالد وتناسل کا ذریعہ ہے بے ضرورت شرعی دوسرے کے سامنے ستر وہ بھی ستر غلیظ کھولا جاتا ہے اور وہ اس کو چھوتا بھی ہے اور یہ تینوں امور بھی حرام كما في كتب الفقه اور یہ قاطع توالد ہونے کے سبب

معنیٰ خصا میں داخل ہے اور انسان کا خصی ہونا یا کرنا بھی بنص قرآن وحدیث حرام ہے جیسا کہ آیت وحدیث سے اوپر گزرا نیز اور حدیث میں آں حضرت علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا لیس منا خصی ولا اختصیٰ یعنی جس نے دوسرے کو خصی کیا یا خود خصی ہوا وہ ہم میں سے نہیں یہ گمان کہ کثرت اولاد مفلسی کے اسباب سے ہیں مولا تعالیٰ فرماتا ہے و لا تقتلوا اولا دکم من خشیۃ املاق نحن نرزقکم و ایاھم ولا تقربوا الفوا حش ماظھر منھا وما بطن اپنی اولاد کو قتل نہ کرو مفلسی کے باعث، ہم ہی تمھیں اور انھیں سب کو رزق دیتے ہیں اور بے حیائیوں کے پاس نہ جاؤ جوان میں کھلی ہیں اور جو چھپی ہے۔الحاصل نسبندی یا آپریشن شریعت اسلامیہ میں ہرگز جائز نہیں لہذا اس سے سخت احتراز لازم ہے۔والمولیٰ تعالیٰ اعلم فقیر مصطفیٰ رضا قادری غفرلہٗ

۳؍رمضان المبارک ۱۳۹۶ھ مطابق ۳۰؍ستمبر ۱۹۷۶ء

اس فتوے کو حضور مفتیٔ اعظم ہند نے اس ایمرجنسی کے دور میں چھپوا کر ملک کے اندر تقسیم کروادیا یہ ہے میرے مفتیٔ اعظم ہند ہندوستان کی شانِ مجددیت اور شانِ ولایت مشائخ واکابر کے اقوال اور حضرت قبلہ کی دینی خدمات ردبدعات ومنکرات احیائے سنت احقاق حق اور خدمت خلق سے ظاہر وثابت ہوگیا کہ حضور مفتیٔ اعظم ہند قدس سرہٗ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں اس میں کس کو کلام ہوسکتا ہیں یہ ضروری نہیں کے صرف ایک ہی ہو راقم الحروف نے ۱۹۷۶ء کے حالات کو اپنے اشعار میں یوں عرض کیا ہے ملاحظہ فرمائیں۔

مرجع الاولیا مصطفائے رضا

مرشد الاصفیا مصطفائے رضا
مرجع الاولیا مصطفائے رضا
دور میسا کا تھا ڈر حکومت کا تھا
جیل کا سامنا مصطفائے رضا
اچھے اچھے تھے خاموش اس دور میں
شیر دل سورما، مصطفائے رضا
اس زمانے میں بھی تم نے فتویٰ دیا
حق کہا حق لکھا مصطفائے رضا
ضبطِ تولید ناجائز و معصیت
لکھ کے چھپوادیا، مصطفائے رضا
جبلِ استقامت کہوں یا کہوں
کوہِ صدق و صفا مصطفائے رضا
چودھویں کے مجدد تھے احمد رضا
اس کے شاہِ ہدیٰ مصطفائے رضا
یعنی پندرہویں کے ہو مجدد تمھیں
ابن احمد رضا مصطفائے رضا
تم نے جس پر نگاہِ کرم ڈال دی
متقی بن گیا مصطفائے رضا

سیکڑوں کو عطا کردی روحانیت
کر دیا پارسا مصطفائے رضا
اہل باطن بنادو امانت کو بھی
غوث کا واسطہ مصطفائے رضا

حضرت کی مجددیت پر مفتیٔ نانپارہ کی تحریر

۷ربیع الآخر ۱۴۱۰ھ میں طوطئی ہند مفتیٔ نانپارہ حضرت علامہ مولانا الحاج الشاہ مفتی محمد رجب علی صاحب قبلہ مدظلہ کی خدمت میں راقم الحروف فقیر محمد امانت رسول رضوی نے مندرجہ ذیل منقبت پیش کی تو حضرت مفتیٔ نانپارہ بہت خوش ہوے۔اور بڑی دعائیں دیں اور فرمایا قاری صاحب اس منقبت کو عام کیجئے اور رسائل اہلسنت میں بھی اس منقبت کو شائع کرائیے بیشک امام العلماء مرشد برحق سیدنا مرشدنا مفتیٔ اعظم ہند قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجدد مأۃ حاضرہ ہیں پھر اس منقبت کے نیچے اپنے قلم مبارک سے حضور مفتیٔ اعظم ہند کی مجددیت کی تائید تحریر فرمائی جو منقبت کے بعد من وعن نقل کی جارہی ہے۔

تمہارے اعلیٰحضرت قبلہ والد مفتیٔ اعظم
برادر آپ کے سرکارِ حامد مفتیٔ اعظم
رسول اللہ کے عاشق محامد مفتیٔ اعظم
ہو پندرہویں کے تم مجدد مفتیٔ اعظم

فقیہ بیدل ہو فردِ واحد مفتیٔ اعظم
مجدد ایسے ہو ابنِ مجدد مفتیٔ اعظم
نظر آتا نہیں تم جیسا عابد مفتیٔ اعظم
ہو تم اس دور کے بے مثل زاہد مفتیٔ اعظم
مجدد ہو گئے تم شرط پوری ہو گئی جس دم
بفرمانِ حبیب حق مجاہد مفتیٔ اعظم
صدی پندرہویں بھی اک سال سے زائد ملی تم کو
ہوئی یہ شرط پوری ہو مجدد مفتیٔ اعظم
تمھارے پیچھے پیچھے اہل حق، اہل ولایت ہیں
ہو تم سرکار کی امت کے قائد مفتیٔ اعظم
بزرگوں کے جوارشادات دیکھے ہو گیا ظاہر
تمھاری ذات ہے فخر اماجد مفتیٔ اعظم
حدود دینیہ اسلامیہ کے ہو محافظ بھی
امام بو حنیفہ کے مقلد مفتیٔ اعظم
غلامی میں بہت سے اولیاء اللہ ہیں شامل
امام الاولیاء ہو پیرو مرشد مفتیٔ اعظم
عمل کرنا تمھارے حکم پر واجب ہے۔ فرمائیں
کچھوچھے کے محدث اعظم ہند مفتیٔ اعظم
محی الدین ابوالبرکات پھر شیخ المشائخ بھی

کہیں تم کو تمھارے پیر و مرشد مفتیٔ اعظم
ولادت پر ترے استاد فرمائیں مجدد پھر
کریں صاد اعلیٰحضرت قبلہ والد مفتیٔ اعظم
ہزاروں گمرہوں کو دین حق پر لائے ہو واپس
ہو سلطانِ ہدایٰ مردِ مجاہد مفتیٔ اعظم
مدینہ میں ضیا الدین احمد نے بھی فرمایا
سدا مقہور ہونگے تیرے حاسد مفتیٔ اعظم
امانت کیا کرے مدحت سرائی بندۂ در ہے
ترے مداح ہیں خود تیرے مرشد مفتیٔ اعظم

حضرت مفتی نانپارہ نے مندرجہ ذیل عبارت اپنے قلم حق رقم سے تحریر فرمائی ۷۸٦، محی جناب قاری امانت رسول صاحب رضوی نوری بعد سلام مسنون ماشاء المولیٰ تعالیٰ آپ کے یہ اشعار منقبت خوب ہیں۔ ان کو سنی رسالوں میں بھی شائع کرادیں۔ حضرت سیدی سرکار مفتیٔ اعظم ہند صاحب قبلہ علیہ الرحمہ کے بلاشبہ تجدیدی دینی کارنامے شرق و غرب میں مشہور ہو چکے ہیں۔ اعلیٰ فضلہ تعالیٰ مجدد ہونے میں کیا شبہ ہے۔ والدعاء

رجب علی قادری غفرلہٗ

۷؍ربیع الآخر شریف ۱۴۱۰ھ مبارکہ

پھر راقم الحروف کی مزکورہ منقبت سے متاثر ہو کر حضرت مفتیٔ نانپارہ نے حضور مفتیٔ اعظم ہند کی ایک منقبت تحریر فرما کر فقیر نوری کو دی جس کے ایک شعر میں بھی حضرت مفتیٔ اعظم ہند کی مجددیت کا اقرار و اظہار فرمایا

تعجب کیا مجدد کا جو منصب آپ نے پایا
ہے مومن کو مسلّم رب کی قدرت مفتیٔ اعظم
رجب کو شکل دیکھلا کر قدم بوسی عطا کیجیے
ہٹا کر پردہ ہائے سنگِ تربت مفتیٔ اعظم

حضرت کی مجددیت قطب بلگرام کی تصدیق

مخدوم الاولیاء والاصفیا قطب بلگرام سید السادات شیخ الشیوخ حضرت علامہ مولانا قاری حکیم سید شاہ آل محمد ستھرے میاں صاحب قبلہ سجادہ نشین خانقاہ واحدیہ بلگرام شریف از اولادِ امجاد مخدومِ مشائخ مارہرہ سید الاولیاء گیارہویں صدی کے مجدد سیدی مولائی میر سید شاہ عبدالواحد بلگرامی قدس سرہٗ السامی ۔راقم الحروف فقیر محمد امانت رسول رضوی جب حضرت بلگرامی کی خدمت بابرکت میں پہلی بار ۱۱ ربجے شب میں حاضر ہوا پردہ کرا کے اسی وقت اپنے پاس بلایا۔قدم بوسی کا شرف حاصل ہوا۔تو اپنے بڑے صاجزادہٗ محترم حضرت سید محمد عارف میاں صاحب قبلہ سے فرمایا قاری صاحب اور ان کے ساتھ دو لوگ ہیں ان کا بھی بستر میرے پلنگ کے قریب چار پائی پر لگا دیجئے۔مستورات کو دوسری طرف حویلی میں بھیج دیجئے میں نے عرض کیا حضور باہر خانقاہ میں قیام کیا جائے گا۔حضرت نے فرمایا نہیں آپ میرے مفتیٔ اعظم ہند کے خلیفہ ہیں میرے پاس ہی رہیں گے۔حضرت کا حکم مجبوراً وہیں رہنا پڑا۔صبح حضور مفتیٔ اعظم ہند کا ذکر چھڑ گیا حضرت بلگرامی نے فرمایا: قاری صاحب کتابوں میں اولیائے کرام کے بزرگان دین کے واقعات پڑھیئے

اور فقہا کے واقعات ونکات شرعی کو دیکھئے وہ خوبیاں بزرگیان دور حاضر کے علماء فقراء میں عموماً نظر نہیں آتیں چند مرتبہ حضور مفتیٔ اعظم ہند علامہ مفتی شیخ مصطفیٰ رضا شاہ صاحب بلگرام شریف تشریف لائے اور فقیر بھی بریلی شریف حاضر ہوا۔قاری صاحب وہ وہ خوبیاں بزرگاں حضور مفتیٔ اعظم ہند میں پائیں جواولیاءفقہاء میں ہوتی تھیں۔وہ بے نظیر ولی اللہ ہیں۔۔۔بے بدل فقیہ ہیں۔۔۔مجسمۂ علم وعمل ہیں ۔۔۔مفتیٔ اعظم ہند جیسا سادات کا ادب واحترام کرنے والا میری نظر سے نہیں گزرا۔میں نے عرض کیا حضور اس صدی کا مجدد کون ہے؟ فرمایا اب کوئی شک نہیں مفتیٔ اعظم ہند ہی اس صدی کے مجدد ہیں ایک مرتبہ بلگرام شریف حاضر ہوا بحر العلوم حضرت علامہ مفتی جہانگیر صاحب کا فتویٰ حضور مفتیٔ اعظم ہند کی مجددیت پر لکھا ہوا پیش کیا تو حضرت بلگرامی نے بغور پڑھا اور اس پر اس طرح دستخط فرمائے۔

اصح جواب سیہ کار شرمسار سید آل محمد ستھرے میاں کان اللہ لہٗ۔

مجددین کے اسمائے گرامی

ملک العلماء خلیفہ وتلمیذ اعلیحضرت علامہ مولانا شاہ مفتی ظفر الدین صاحب بہاری قدس سرہٗ اپنی تصنیف ''چودہویں صدی کے مجدد اعظم'' کے صفحہ ۴۰ پر فرماتے ہیں علامہ حافظ ابن حجر عسقلانی اور امام جلال الدین سیوطی کے رسائل دیکھنے سے معلوم ہوا کہ

مجدد مائۃ اولیٰ (پہلی صدی کے مجدد) بالاتفاق خلیفۂ راشد حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تھے۔

مجدد مائة ثانیه (دوسری صدی کے مجدد) بالاتفاق امام شافعی تھے۔

مجدد مائة ثالثه (تیسری صدی کے مجدد) قاضی ابوالعباس ابن شریح شافعی امام ابوالحسن اشعری، حضرت محمد جریر طبری تھے۔

مجدد مائة رابعه (چوتھی صدی کے مجدد) حضرت امام ابوبکر باقلانی اور حضرت ابوطیب صعلوکی وغیرہ تھے۔

مجدد مائة خامسه (پانچویں صدی کے مجدد) امام محمد بن محمد غزالی تھے۔

مجدد مائة سادسه (چھٹی صدی کے مجدد) فخر الدین رازی تھے۔

مجدد مائة سابعه (ساتویں صدی کے مجدد) امام تقی الدین ابن دقیق العید تھے۔

مجدد مائة ثامنة (اٹھویں صدی کے مجدد) علامہ زین الدین عراقی، علامہ شمس الدین جوزی، علامہ سراج الدین بلقینی تھے۔

مجدد مائة تاسعه (نویں صدی کے مجدد) امام جلال الدین سیوطی؛ علامہ شمس الدین سخاوی تھے۔

مجدد مائة عاشره (دسویں صدی کے مجدد) علامہ شہاب الدین رملی، حضرت ملا علی قاری تھے (انتہیٰ کلامہ)

فقیر ظفر الدین قادری غفرلہٗ کہتا ہے اور

مجدد مائة حادی عشر الف ثانی (گیارہویں صدی کے مجدد) امام ربانی حضرت شیخ احمد سرہندی فاروقی (متولد ۹۷۱ھ متوفی ۱۰۳۴ھ) اور صاحب تصانیف کثیرہ شہیرہ ظاہرہ وباہرہ حضرت شیخ محقق علامہ عبدالحق محدث بریلوی متولد

۹۰۸ھ متوفی ۱۰۵۲ھ اور سید الاولیاء والعلماء حضرت علامہ سید میر عبدالواحد بلگرامی صاحب سبع سنابل متولد ۹۱۲ھ متوفی ۱۰۱۷ھ تھے۔

مجدد مائۃ ثانی عشر (بارہویں صدی کے مجدد) سلطان دین پرورت مالک بحر وبر ابوالمظفر محی الدین اورنگ زیب بہادر عالمگیر بادشاہ غازی (متولد ۱۰۲۸ھ متوفی ۱۱۱۷ھ) حضرت شاہ کلیم اللہ چشتی دہلوی (متوفی ۱۱۴۳ھ) قاضی محبّ اللہ بہاری (متوفی ۱۱۱۹ھ)

مجدد مائۃ ثالث عشر (تیرہویں صدی کے مجدد) حضرت علامہ مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی (متوفی ۱۱۳۹ھ) تھے۔

مجدد مائۃ رابع عشر (چودہویں صدی کے مجدد) اعلیٰحضرت عظیم البرکت صاحب تصانف قاہرہ وتالیفاتِ باہرہ علامہ مولانا حافظ قاری مفتی امام محمد احمد رضا خانصاحب فاضل بریلوی قادری برکاتی (متولد ۱۲۷۲ھ متوفی ۱۳۴۰ھ) تھے۔

فقیر محمد امانت رسول کہتا ہے اور

مجدد مائۃ خامس عشر (پندرہویں صدی کے مجدد) شہزادۂ اعلیٰحضرت مجدد ابن مجدد قطب عالم ہمشبیہ غوث اعظم مظہر غوث وخواجہ فقیہ زمانہ ابوالبرکات محی الدین جیلانی محمد آل الرحمٰن علامہ شیخ مصطفیٰ رضا خانصاحب مفتیٔ اعظم ہند بریلوی قدس سرہ القوی ہیں (متولد ۱۳۱۰ھ متوفی ۱۴۰۲ھ)

حضور مفتیٔ اعظم ہند کی مجددیت پر ایک سوال اور اس کا مدلل مفصل جواب

برادر گرامی محبی جناب صوفی محمد اعظم صاحب رضوی زید مجدہ السامی نے بہرائچ شریف سے فقیر نوری محمد امانت رسول رضوی برکاتی قادری چشتی غفرلہٗ کے پاس ایک سوال بشکل استفتاء بھیجا حضور پرنور مفتیٔ اعظم ہند قدس سرہٗ پندرہویں صدی ہجری کے مجدد ہیں یا نہیں فقیر نوری نے اس کا جواب لکھا۔اور علمائے کرام و مفتیان عظام اور مشائخ ذوی الاحترام سے اس پر تصدیقات حاصل کیں۔وہ سوال وجواب اور تصدیقات ملاحظہ فرمائیں۔

خلیفہ قطب مدینہ وخلیفہ حضور مجاہد ملت وخلیفہ حضور احسن العلماء مارہروی وخلیفہ سیدی شاہ آل محمد ستھرے میاں صاحب بلگرامی وخلیفہ مفتیٔ اعظم ہند حضرت مولانا الحاج الشاہ قاری محمد امانت رسول صاحب قادری برکاتی رضوی زید مجدہٗ ۔بعد سلام مسنون عرض یہ ہے کہ کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس متعلق کہ تاجدار اہل سنت شہزادۂ اعلیٰحضرت مفتیٔ اعظم ہند حضرت علامہ شاہ مفتی مصطفیٰ رضا خانصاحب علیہ الرحمہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں یا نہیں جواب عنایت فرمائیں بینوا توجروا

محمد اعظم رضوی برکاتی امانتی غفرلہٗ

محلہ امام گنج درگاہ شریف سید الشہداء فی الہند حضرت سیدنا سالار مسعود غازی علیہ الرحمہ، بہرائچ شریف، ۲۰؍ذی الحجہ ۱۴۱۹ھ

الجواب

فقیر نوری محمد امانت رسول رضوی برکاتی قادری غفرلہٗ نے ماہ صیام ۱۴۰۷ھ میں ایک مضمون بنام ”مجدد مائہ حاضرہ“ یعنی پندرہویں

صدی کے مجدد حضور مفتیٔ اعظم ہند لکھا جس میں اکابر علمائے کرام ومفتیان عظام کے اقوال پیش کیے اور حضور مفتیٔ اعظم ہند کی مجددیت ثابت کی۔ نبیرۂ اعلیٰحضرت علامہ شاہ مفتی محمد اختر رضا خانصاحب ازہری میاں زید مجدہ السامی نے اسکی تصدیق فرمائی اور اپنے ماہنامہ ''سنی دنیا'' بریلی شریف میں اس کی اشاعت بھی فرمائی۔ نیز امین ملت حضرت علامہ مولانا سید شاہ محمد امین میاں صاحب سجادہ نشین خانقاہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ نے اس مضمون کو بہت پسند فرمایا اور تحریر فرمایا قاری صاحب میری خواہش ہے کہ اس مضمون کو کتابچہ کی شکل میں شائع کرائیں حضرت امین ملت کے حسب الحکم اس کو رسالہ کی شکل میں رضا اکیڈمی بمبئی نے شائع کیا اس کو ملاحظہ کیجئے

ان اللہ عزوجل یبعث لھذہ الامۃ علی راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا (رواہ ابو دائود)

یعنی بیشک اللہ تعالیٰ اس امت کے لیے ہر صدی کے شروع میں ایک ایسی ذات کو مبعوث فرمائے گا جو اس امت کے لئے دین کی تجدید فرماتا رہے گا۔ سراج منیر میں ہے یعنی تجدید دین کا معنیٰ ہے کتاب وسنت پر عمل کو زندہ کرنا جو مٹتا جارہا ہو اور کتاب وسنت کی منشا کے مطابق حکم جاری کرنا۔ عین الودود میں ہے امام سیوطی نے حضرت سلیمان بن عینیہ سے روایت کی کہ مجھے حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پردہ فرمانے کے بعد یقیناً ہر سو سال پر علماء میں سے ایک ایسا شخص ظاہر ہوگا جس سے اللہ تعالیٰ دین کو قوت دے گا۔ مرقاۃ الصعود شرح سنن ابی داؤد میں مجدد وقت علامہ اجل حضرت امام جلال الدین سیوطی سے ہے

والذی ینبغی ان یکون المبعوث علی راس المائۃ

رجلا مشهوراً معروفاً مشارا اليه وقد كان قبل كل مائة ايضاً من يقوم با مر الدين المراد بالذكر من انقضت المائة و هو حی عالم مشهور مشار اليه۔

یعنی اس حدیث شریف سے واضح ہوا کہ ہر صدی کے شروع میں جسے تاج مجددیت سے سرفراز فرمایا جائے ایسا شخص ہونا چاہئے جو علم وفضل وکمال وتقویٰ و سیرت حسن میں مشہور ومعروف ہواور دینی معاملات میں اسی کی طرف اشارہ کیا جاتا ہواور صدی شروع ہونے سے پہلے بھی اس نے امر دین کو مضبوط رکھا ہواور اس ذکر سے مراد یہ ہے کہ ختم ہونے والی صدی میں وہ ہونہار مجدد زندہ ہو مشہور عالم ہواس زمانے کے علماء کا مشارالیہ مرجع ہو حضور مفتیٔ اعظم ہند تیرہ سال کی عمر سے لیکر اکیانوے سال کچھ ایام کی عمر تک یعنی تقریباً اُناسی سال تک فتویٰ نویسی تجدیدی مذہبی دینی اسلامی خدمات، تبلیغ واشاعت دین متین، ردِ بدعات و منکرات خدمتِ خلق، احقاقِ حق ابطال باطل اور احیائے سنت فرماتے رہے آپ کے تجدیدی دینی کارنامے شرق سے غرب تک مشہور ومعروف ہو چکے اور ان کو جس حسن وخوبی سے آپ نے انجام فرمایا وہ اپنی مثال آپ ہیں چودھویں صدی ہجری کے نصف آخر سے لیکر پندرہویں صدی کی ابتدا تک علمائے اسلام و مفتیان وفقہائے عظام میں آپ کی ذات انفرادی امتیازی شان اور خصوصی عظمت وفضلیت کی حامل رہی۔ سواد اعظم کے جمہور علماء ربانیین ومفتیان دین متین اور عارفین وکاملین مسائل شرعیہ میں آپ کی رائے کو حرف آخر تسلیم کرتے اور جب مسائل پیچیدہ میں الجھتے تو حضور مفتیٔ اعظم ہند کے حضور زانوئے ادب طے کر کے ان مسائل کو پیش کرتے حضور مفتیٔ اعظم ہند ان مسائل کو منٹوں میں حل فرماتے

ہوے نظر آتے۔ حضور مجاہد ملت عارف باللہ حضرت علامہ مولانا الحاج الشاہ مفتی حبیب الرحمان صاحب عباسی قدس سرہٗ سے سوال کیا حضور مفتیٔ اعظم ہند کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے تو حضور مجاہد ملت نے فرمایا

سرکار مفتیٔ اعظم ہند مدظلہ الاقدس تو اس زمانے کے سب سے بڑے عالم ظاہر و باطن ہیں اور شہنشاہ اولیاء ہیں۔ فقیر ان کا کفش بردار ہے یہ سنہ چودہ سو چل رہی ہے ان میں مجدد ہونے کے سب شرائط موجود ہیں بس ایک شرط باقی رہ گئی ہے وہ یہ کے جس صدی کا مجدد ہو اس صدی کا بھی کچھ حصہ پالے اگر انھوں نے پندرہویں صدی کے ایک دو دن بھی پالئے تو بلاشبہ وہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

سرکار مفتیٔ اعظم ہند نے ۱۴۰۲ھ شب چودہ محرم الحرام میں وصال فرمایا بفضلہٖ تعالیٰ جل وعلا پندرہویں صدی کے ایک دو دن نہیں بلکہ ایک سال تیرہ دن پائے اور حضور مفتیٔ اعظم ہند اپنے زمانے میں مرجع العلماء والمفتیان والمحدثین رہے۔ لہذا ثابت ہوا افقہ الفقہاء امام العلماء شہزادۂ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی قطب مارہرہ سرکار نوری میاں صاحب کے فرزند روحانی ابوالبرکات محی الدین جیلانی محمد آل الرحمٰن علامہ الحاج شاہ مفتی شیخ مصطفیٰ رضا خانصاحب نوری مفتیٔ اعظم ہند وسندھ بلکہ مفتیٔ اعظم عالم اسلام یقیناً پندرہویں صدی ہجری کے مجدد ہیں بلاشبہ مجدد ابن مجددِ اعظم ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

فقیر نوری محمد امانت رسول رضوی برکاتی غفرلہٗ

خادم الجامعۃ الرضویہ مدینۃ الاسلام۔

ہدایت نگر، پیلی بھیت۔ ۲۲/ ذی الحجہ المبارکۃ ۱۴۱۹ھ

تصدیقات

شہزادۂ حضور احسن العلماء مخدوم اہل سنت امین ملت

حضرت علامہ شاہ سید محمد امین میاں صاحب

سجادہ نشین خانقاہ برکاتیہ (مارہرہ مطہرہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

فقیر برکاتی کی ملاقات عزیزم قاری محمد امانت رسول صاحب قادری برکاتی رضوی خلیفۂ مفتیٔ اعظم ہند علیہ الرحمۃ اور خلیفۂ احسن العلماء علیہ الرحمہ سے ہوئی سیدی سرکار مفتیٔ اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان کی فقاہت اور تقوے کا غیروں نے بھی اعتراف کیا ہے۔ میں نے سرکار والا کی بہت قریب سے زیارت کی بلاشبہ وہ اپنے وقت کے نائب غوث اعظم تھے ان کی فقہی بصیرت کا اندازہ فتاوئے مصطفویہ سے ہوتا ہے وہ بڑے باپ کے بیٹے تو تھے ہی خود بھی بہت بڑے تھے۔ وہ اپنے مرشد کی بشارت تھے۔ خانوادۂ برکاتیہ کے بچے بچے کے خون میں مفتیٔ اعظم ہند علیہ الرحمہ کی محبت دوڑ رہی ہے۔ بلاشبہ میرے علم کے مطابق وہ اس صدی کے مجدد ہیں۔ قاری محمد امانت رسول سلمہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد دیتا ہوں کہ انھوں نے مدلل اور مفصل انداز سے اپنے دعوے پر دلائل کا انبار لگا دیا۔ میرے علم کے مطابق جواب درست ہے۔ مولیٰ عزوجل ان کے قلم کی روانی کو برقرار رکھے آمین۔

سید محمد امین سجادہ نشین درگاہ برکاتیہ مارہرہ ایٹہ

۱۱؍رجب ۱۴۲۰ھ رجب یوم وصال جد امجد

سرکار سیدنا ابوالحسین احمد نوری رضی اللہ عنہ مطابق ۲۱؍اکتوبر ۱۹۹۹ء

آفتاب مارہرہ بقیۃ السلف

حضرت علامہ سید شاہ یحییٰ حسن میاں صاحب

سجادہ خانقاہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الصلاۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ الک واصحابک یا نبی اللہ محبی مخلصی عزیزی الحاج مولانا قاری محمد امانت رسول قادری برکاتی رضوی چشتی سہروردی نقشبندی بانی وناظم اعلیٰ جامعہ رضویہ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر و خلیفۂ حضرت مفتیٔ اعظم ہند پیلی بھیتی زید اقبالہٗ نے میرے جد امجد قطب مارہرہ درویش وقت شیخ المشائخ حضرت مولانا شاہ ابوالحسین احمد نوری میاں صاحب رضی اللہ عنہ کے ولدِ روحانی پیدائشی ولی چھ ماہ کی عمر میں سرکار نوری سے خلافت واجازت و بیعت پانے والے شہزادۂ اعلیٰحضرت امام احمد رضا، چشم و چراغ خاندان برکات ابولبرکات محی الدین جیلانی محمد آل الرحمان علامہ مفتی شیخ مصطفےٰ رضا مفتیٔ اعظم ہند بلکہ مفتیٔ اعظم عالم اسلام فاضل بریلوی کی مجددیت پر رسالہ لکھا بنام "پندرہویں صدی کا مجدّد" جسمیں دلائل کیساتھ روز روشن کی طرح یہ بات ثابت کردی کہ مفتیٔ اعظم ہند مجدد مأۃ حاضرہ ہیں۔ فقیر برکاتی بھی اسکی تصدیق کرتا ہے کہ میرے جد امجد سرکار نور کا منھ بولا بیٹا سرکار نور کا نوری برکاتی خلیفۂ اعلیٰحضرت امام احمد رضا کا لاڈلہ علامہ مفتی مصطفےٰ رضا برکاتی یقیناً پندرہویں صدی کا مجدد ہے اور وہ مفتیٔ اعظم ہند ہی نہیں بلکہ مفتیٔ اعظم عالم اسلام

ہے۔ہم بڑے فخر کے ساتھ کہتے ہیں کہ چودھویں صدی کا مجدد اعلیٰحضرت برکاتی ہے اور پندرہویں صدی کا مجدد شہزادۂ اعلیٰحضرت برکاتی ہے۔قاری صاحب قابل ستائش ومبارک باد ہیں کہ انھوں نے اس سلسلہ میں پہل کی اور اس بات پر بزرگان دین اور مفتیان شرع متین کی کثیر تصدیقات حاصل کرلیں یہ قاری صاحب ہی کا حصّہ تھا۔قاری صاحب اپنی تحریر وتقریر سے برکاتی مشن کو خوب آگے بڑھا رہے ہیں۔قاری صاحب بڑی خوبیوں کے مالک ہیں۔اپنے پیر مفتیٔ اعظم ہند کے خلیفہ وشاگرد بھی ہیں۔انکی بارگاہ کے شاعر وواعظ ونعت خوان بہترین قاریٔ قرآن بھی ہیں اور انکی نشانی بھی ہیں مولا تعالیٰ قاری صاحب کو عمر دراز عطا فرمائے اور علم وعمل واقبال میں ترقی بخشے آمین۔

فقیر سید شاہ محمد یحییٰ حسن قادری برکاتی نوری

خانقاہ برکاتیہ مارہرہ شریف ضلع ایٹہ

۵ جمادی الاول ۱۴۲۸ھ ۲۲ جون ۲۰۰۷ء

شہزادۂ حضور احسن العلماء

حضرت مخدومی سید شاہ محمد اشرف میاںصاحب

خانقاہ برکاتیہ مارہرہ شریف ضلع ایٹہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

برادر طریقت قاری امانت رسول صاحب مدظلہ لعالی

خلیفۂ حضور مفتیٔ اعظم ہند علیہ رحمۃ ورضوان وخلیفۂ حضور احسن العلماء علیہ ورحمۃ رضوان کی کتاب ”پندرہویں صدی کا مجدد“ نظر نواز ہوئی۔مشائخ کرام و علمائے عظام کی تصدیقات دیکھیں۔سبحان اللہ قاری صاحب موصوف نے

دلائل سے ثابت کیا ہے کہ حضور مفتیٔ اعظم ہند علیہ رحمتہ ورضوان پندرہویں صدی کے مجدد تھے۔ میں کیا اور میری علمی بساط کیا؟ لیکن جب دل کی آنکھ پندرہویں صدی کے مجدد کا چہرہ دیکھنا چاہتی ہے تو حضور پرنور حضرت آل الرحمان محی الدین ابولبرکات محمد مصطفےٰ رضا قادری برکاتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پاکیزہ چہرہ ہی سامنے آتا ہے اور کسی کا نہیں۔ اگر کسی کو شک ہے کہ حضور مفتیٔ اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد نہیں تھے تو اسکا فرض ہے کہ بتائے کہ پھر پندرہویں صدی کا مجدد کون تھا۔ مجھے یقین ہے کہ دیانت داری سے سوچنے کے بعد شک کرنے والا بھی حضور مفتیٔ اعظم ہند ہی کا نام لے گا۔

غریبوں بے کسوں کے تھے سہارے مفتیٔ اعظم
مشائخ اور ولیوں کے دلارے مفتیٔ اعظم
بریلی اور مارہرہ کے پیارے مفتیٔ اعظم
ہمارے مفتیٔ اعظم تمھارے مفتیٔ اعظم

خدا تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے طفیل میں ہمارے دلوں میں حضور مفتی اعظم ہند علیہ رحمت ورضوان کی محبت کو سلامت رکھّے کہ وہ اپنی ذات بابرکات میں مسلک حق یعنی مذہب مہذّب اہل سنت یعنی مسلک اعلیحضرت کے سچے امین تھے اور اس صدی کے مجدد تھے۔ آمین بجاہ الحبیب الامین صلی اللہ علیہ وسلم احقر سید محمد اشرف قادری برکاتی خلف وخلیفۂ حضور احسن العلماء علیہ رحمۃ و رضوان خلیفۂ حضور سید العلماء علیہ رحمتہ ورضوان ۲۲ شعبان المعظم ۱۴۲۱ھ

مخدوم المشائخ زینت کالپی

حضرت علامہ ڈاکٹر سید شاہ ضیاء الدین احمد صاحب

ترمذی سجادہ نشین خانقاہ محمدیہ کالپی شریف

شہزادۂ اعلیٰحضرت حضور مفتیٔ اعظم ہند کی مجددیت پر خلیفۂ مفتیٔ اعظم ہند مولانا قاری محمد امانت رسول رضوی پیلی بھیتی کا لکھا ہوا رسالہ بنام پندرہویں صدی کا مجدد نظر سے گزرا۔ فقیر ترمذی تصدیق کرتا ہے۔ بیشک حضور مفتیٔ اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں مولا تعالیٰ قاری صاحب کی کاوش کو قبول فرمائے۔ اور اس رسالہ کو شرف قبولیت بخشے سید ضیاء الدین احمد ترمذی قادری نقشبندی ابوالعلائی سجادہ نشین خانقاہ محمدیہ کالپی شریف وخانقاہ چورہ شریف ۱۳ محرم الحرام ۱۴۲۷ھ۔

نبیرۂ اعلیٰحضرت تاج الشریعہ

حضرت علامہ مفتی شاہ محمد اختر رضا خانصاحب ازہری میاں

قائم مقام مفتیٔ اعظم ہند، سرپرست اعلیٰ جامعۃ الرضا، متھرا پور، بریلی شریف

الجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم فقیر محمد اختر رضا ازہری قادری غفرلہٗ

شب ۹ شوال ۱۴۲۰ھ

مظہر مفتیٔ اعظم ہند محدث بریلی صدر العلماء

حضرت علامہ شاہ مفتی تحسین رضا خانصاحب

شیخ الحدیث جامعۃ الرضا سابق شیخ الحدیث منظر الاسلام، مظہر اسلام، جامعہ نوریہ رضویہ محلّہ کانکر ٹولہ پرانا شہر بریلی شریف

مخلص محترم مقبول بارگاہ مرشد اکرم عزیزم مولوی قاری امانت رسول رضوی خلیفۂ حضور مفتیٔ اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان کی پیش نظر کتاب پندرہویں صدی کا مجدد فقیر نے دیکھی حضور مفتیٔ اعظم ہند علیہ الرحمتہ ورضوان کی مجددیت پر دلائل

سے مزّین پائی ہندوستان کے مختلف صوبوں کے علاوہ افریقہ پاکستان، نیپال، مصر، دوبئی، مدینۂ طیبہ وغیرہ کے علمائے کرام کی تصدیقات بھی دیکھیں جو قاری صاحب نے حاصل کیں۔ پڑھکر دل کی کلی کھل اٹھی۔ قاری صاحب نے بہت بڑا کام انجام دیا اور وقت کی اہم ضرورت کو پورا کیا۔ کئی ممالک کے مشاہیر علماء و مشائخ کرام کو سرکار مفتیٔ اعظم ہند کی مجددیت پر مجتمع کرنے کی سعادت قاری امانت رسول رضوی کے حصے میں آئی اسی سے بارگاہ شیخ میں قاری صاحب کی مقبولیت کا پتہ چلتا ہے۔ قاری صاحب کی انتھک محنتوں اور کوششوں کا ہی نتیجہ ہے کہ پیش نظر کتاب سیکڑوں علماء ومشائخ کی تصدیقات سے مزین و آراستہ ہے۔ قاری صاحب لائق ستائش ومبارکباد ہیں۔ میں بھی تصدیق وتائید کرتا ہوں یقیناً عمّ محترم حضور مفتیٔ اعظم ہند اس صدی کے مجدد ابن مجدد اعظم ہیں۔

تحسین رضا غفرلہٗ ۲۹/اکتوبر ۲۰۰۶ء

فخر کچھوچھہ مقدسہ

حضرت مولانا سید شاہ فخر الدین اشرف صاحب اشرفی

سجادہ نشین خانقاہ مخدومیہ اشرفیہ کچھوچھہ شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ آج مورخہ ۱۳ستمبر ۱۹۹۹ء ۲/جمادی الاخریٰ ۱۴۲۰ھ خلیفۂ حضور مفتیٔ اعظم ہند الحاج قاری امانت رسول صاحب مدظلہ العالی درگاہ کچھوچھہ شریف بغرض زیارت تشریف لائے۔ پیش نظر کتاب وجواب نظر نواز ہوا۔ حضور مفتیٔ اعظم ہند شہزادہ اعلیٰحضرت علامہ شاہ مفتیٔ مصطفیٰ رضا خانصاحب نوری کی ذات گرامی محتاج تعارف نہیں آپ کا جواب حق وصحیح پایا میں بھی اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ حضور مفتیٔ اعظم ہند پندرہویں صدی

کے مجدد ہیں۔

سید فخر الدین اشرفی اشرفی سجادہ نشین درگاہ کچھوچھہ شریف فیض آباد،

۱۳ ستمبر ۱۹۹۹ء

مناظر اعظم ہندوستان رئیس القلم

حضرت علامہ ارشد القادری صاحب

امیر وسربراہ اعلیٰ جامعہ حضرت نظام الدین اولیاد ہلی

مسلماًو محمداً و مصلیاً ومسلماً

بلاشبہ مجدد کی علامتیں واضح طور پر حضور پرنور مفتیٔ اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان میں موجود تھیں۔ لیکن ان علامتوں کی بنیاد پر اس صدی کے ممتاز علماء مشائخ کو مجتمع کرنے کی سعادت حضرت مولانا قاری امانت رسول صاحب قبلہ خلیفہ مفتیٔ اعظم ہند کے حصے میں آئی۔ علامتوں کی بنیاد پر صدی کے مجدد کی تلاش کرنے والے کو حضور مفتیٔ اعظم ہند کی بارگاہ میں پہنچ کر اطمنان ہو جائے گا کہ ہم ایک مجدد کی بارگاہ میں پہنچ گئے۔ اس موضوع پر دل تو بہت کچھ لکھنے کو چاہتا ہے۔ لیکن علالت کی وجہ سے اتنے پر ہی بس کرتا ہوں۔ خدا نے توفیق بخشی تو اس موضوع پر بہت کچھ لکھنا ہے۔

فقیر ارشد القادری

امیر وسربراہ جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء، ذاکر نگر، نئی دہلی

۵ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۰ھ ۱۸/اگست ۱۹۹۹ء

مرشد الصوفیہ شیخ التصوف

حضرت علامہ صوفی شاہ غلام آسی پیا چشتی جہانگیری

بھینسوڑی شریف ملک رامپور شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم سبحان اللہ العظیم آج مورخہ ۲ ستمبر ۱۹۹۹ء کو ایک عاشق رسول ہمارے اور تمام علمائے اہل سنت کے نور نظر دین پاک مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے دل و جان سے ہمدرد اور دن رات اسی دھن میں زندگی گزارنے والے پیارے علامہ قاری حسان الہند حافظ الحاج محمد امانت رسول صاحب اسم با مسمٰی خلیفۂ حضور مفتیٔ اعظم ہند تشریف لائے۔ صورت دیکھتے ہی دل کی کلی کھل اٹھی دل سے دعائیں نکلیں جس کام اور جس مشن کی تکمیل کے لئے آپ نے ارادہ کرلیا ہے اور جدو جہد فرما رہے ہیں کہ حضور مفتیٔ اعظم ہند مجدد زمانہ علیہ الرحمۃ والرضوان یقیناً اس صدی کے مجدد اعظم ہند ہیں اور تا حکم ثانی آپ ہی کی ذات گرامی اس منصب پر قائم و دائم رہیگی اور آپکے فیوض و برکات سے اور آپکی مجددیت سے دنیا فیضیاب ہوتی رہیگی فالحمد للہ علیٰ۔ محترم شاہ قاری امانت رسول صاحب قبلہ کی تحریر دیکھی طبیعت باغ باغ ہوگئی اور دل سے انکے واسطے دعائے ترقی استقامت خدائے قدیر جل مجدہ بفضل حضور پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم قبول فرمائے آمین۔ انکی تحریر حق و صحیح بھی ہے۔ اور فقیر بھی شریعت وطریقت کی روشنی میں اسکی پوری پوری تائید کرتا ہے۔ بلاشبہ حضور مفتیٔ اعظم ہند علیہ الرحمۃ ولرضوان اس دور کے مجدد ہیں مجدد ہیں مجدد ہیں۔

فقط آپکا بندۂ بیدام، فیض العارفین غلام آسی پیا رضوی حسنی

۲۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۰ھ، مرشد نگر بھینسوڑی شریف

خلیفۂ اعلیٰحضرت مکیں دیار سید المرسلین مقبول بارگاہ رحمت للعالمین علامہ
شیخ ضیاء الدین احمد مدنی کے پوتے شہزادۂ علامہ فضل الرحمٰن صاحب مدنی

حضرت بابرکت فضیلت الشیخ علامہ ڈاکٹر رضوان الرحمٰن صاحب

مدنی زید مجدہ السامی مدینہ منورہ

بسم اللہ الرحمٰن ارحیم

مولایا صل وسلم دائما ابدا علی حبیبك خیر الخلق کلھم

میرے داداجان خلیفۂ امام احمد رضا خان حضرت علامہ مولانا ضیاء الدین احمد مدنی قدس سرہٗ کے خلیفۂ اخی فی اللہ مولانا قاری محمد امانت رسول قادری رضوی متع اللہ المسلمین بطول بقائہٖ خلیفۂ سرکار مفتیٔ اعظم ہند پیلی بھیتی مدینہ منورہ تشریف لائے ۔فقیر سے ملاقات کی حضرت موصوف کی تصنیف بنام ''پندرہویں صدی کا مجدد'' نظر نواز ہوئی ۔حضرت موصوف نے نائب نبی شیخ العلماء علامہ مفتیٔ فقیہ الحاج مولانا شیخ مصطفٰے رضا فرزند امام احمد رضا بریلوی ہندی کو اس صدی کا مجدد اقوال و دلائل سے ثابت فرمایا۔ میں بھی مدینہ پاک میں تصدیق کرتا ہوں کہ بیشک سرکار مفتیٔ اعظم ہند مجدد مائۃِ حاضرہ ہیں۔ اللہ پاک عزّ وجل موصوف کو برکات مدینہ سے نوازے جزائے خیر عطا فرمائے اور اس کتاب کو مقبولیت کا شرف بخشے اور علم و عمل وعمر و اقبال میں بے شمار برکتیں دے آمین۔

رضوان فضل الرحمٰن شیخ ضیاء الدین القادری المدنی

۶؍رمضان المبارک ۱۴۲۷ھ

المدینہ المنورہ۔ المملکة العربیة السعودیه

حضرت مولانا الشیخ الحاج حسیب اللہ صاحب قادری مدینہ منورہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الصلاۃ والسلام علیك یا رسول اللہ وعلیٰ الك واصحابك یا نبی اللہ

پیکر زہد وتقویٰ خلیفۂ قطب مدینہ عامل شریعت محبی محترمی حضرت مولانا حاجی صوفی قاری محمد امانت رسول صاحب قادری رضوی خلیفۂ مفتیٔ اعظم ہند پیلی بھیتی ماہ رمضان المبارک میں مدینۂ منورہ تشریف لائے اور فقیر قادری سے ملاقات کی ۔حضرت موصوف کی تصنیف بنام پندرہویں صدی کا مجدد دیکھی نیز کثیر علمائے کرام کی تصدیقات بھی دیکھیں۔ حضرت موصوف نے حدیث پاک کی روشنی میں حضور مفتیٔ اعظم ہند کی مجددیت ثابت فرمائی ہے۔ کتاب پڑھکر قلب روشن و مطمئن ہوگیا۔ فقیر بھی تصدیق کرتا ہے کہ بیشک مفتیٔ اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں اللہ پاک موصوف کو بار بار حاضری حرمین شریفین عطا فرمائے۔

محمد حسیب اللہ قادری المدینہ المنورۃ المملکتہ العربیہ السعودیہ

۱۰ شب رمضان شریف ۱۴۲۷ھ

خلیفہ مفتیٔ اعظم ہند حضرت الحاج صوفی شاہ عبدالستار مہاجر مدنی

المدینۃ المنورہ

فن تاریخ گوئی فن شعر وشاعری فن تعویذ نویسی میں جگر گوشۂ اعلیٰ حضرت حضور مفتیٔ اعظم ہند کے تلمیذ وخلیفہ ومجاز وتربیت یافتہ حضرت مولانا صوفی شاہ الحاج قاری محمد امانت رسول صاحب مصطفوی عمرہ کے لئے تشریف لائے۔ مدینہ منورہ میں فقیر سے ملاقات ہوئی۔ حضرت موصوف نے پندرہویں صدی کا مجدد کتاب تصنیف کی

جس پر سیکڑوں علماء کی تصدیقات موجود ہیں۔ مدینہ منورہ میں عبدالستار مدنی بھی شریعت وطریقت کی روشنی میں اس کتاب کی تصدیق وتائید کرتا ہے۔ بیشک حضور مفتیٔ اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد برحق ہیں۔ مولا تعالیٰ موصوف کو جزائے خیر دے اور بار بار مدینہ طیبہ کی حاضری عطا فرمائے۔ آمین

سگ مدینہ عبدالستار مدنی، المدینۃ المنورۃ

المملکۃ العربیۃ السعودیۃ۔ ۱۷رمضان شریف ۱۴۲۷ھ

تلمیذ خلیفۂ محدث اعظم پاکستان

حضرت علامہ مفتی محمد حسن صاحب

امام وخطیب سنی جامع مسجد میلسی و مہتمم جامعہ رضویہ انوار القادریہ شہر میلسی پاکستان نے فقیر قاری محمد امانت رسول پیلی بھیتی غفرلہٗ کی مرتبہ تصنیف پندرہویں صدی کا مجدد سے متاثر ہوکر مسجد نبوی شریف کے سامنے مدینہ طیبہ میں اس کتاب کی تصدیق رقم فرمائی۔

اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما نحن عباد محمد صلی علیہ وسلما شہزادہ اعلیٰحضرت تاجدار اہل سنت شیخ الشیوخ العالم فقیہ افخم سیدنا مفتیٔ اعظم ہند مولانا شاہ محمد مصطفےٰ رضا خاں صاحب نوری رضوی رضی اللہ عنہ بلاشبہ مجدد مأۃ حاضرہ ہیں۔ مولانا الشاہ الحاج قاری محمد امانت رسول صاحب قادری رضوی مد ظلہ خلیفۂ مفتیٔ اعظم ہند نے حضور مفتیٔ اعظم ہند قبلہ کی شان مجددیت پر کتاب لکھ کر ایک اہم ضرورت کو پورا فرمایا۔

الفقیر حسن علی الرضوی غفرلہٗ

شہر میلسی پاکستان، شب ۱۸ررمضان شریف

۱۴۲۷ھ نزیل مدینہ منورہ

مدینہ منورہ میں پاکستان سے تشریف لائے ہوئے تاج الشریعہ
حضور ازہری میاں صاحب کے بڑے بہنوئی حضور مفسر اعظم ہند کے داماد

حضرت مولانا الحاج شوکت حسن خانصاحب پاکستان

بسم اللہ ارحمٰن الرحیم اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما
نحن عباد محمد صلے علیہ وسلما وعلی ذوبہ والہ ابد الدھور کرما

عزیز محترم مجمم برادر طریقت مولانا الحاج قاری محمد امانت رسول صاحب قادری رضوی پیلی بھیتی خلیفۂ قطب مدینہ وخلیفۂ سرکار مفتیٔ اعظم ہند زید اقبالہٗ سے مدینہ منورہ میں ملاقات ہوئی رمضان المبارک میں فقیر کے ساتھ روضۂ اقدس ﷺ کی حاضری سبز گنبد کے نظارے سنہری جالیوں کی بار بار زیارتیں نصیب ہوئیں۔ مولائے کریم بار بار زیارت حرمین شریفین عطا فرمائے آمین۔ قاری صاحب موصوف نے شیخ العلماء قطب عالم مظہر سرکار غوث اعظم حضور پرنور مفتیٔ اعظم ہند علامہ شاہ مفتی مصطفٰے رضا خانصاحب قبلہ علیہ الرحمۃ کی مجددیت پر رسالہ بنام ’’پندرہویں صدی کا مجدد‘‘ تحریر فرمایا، دیکھ کر بڑی مسرت ہوئی میں بھی مدینہ پاک میں تصدیق کرتا ہوں کہ یقیناً پندرہویں صدی کے مجدد برحق ہیں۔ میرے مفتیٔ اعظم ہند قبلہ علیہ الرحمہ جواب صحیح ہے۔ قاری صاحب موصوف پر میرے مفتیٔ اعظم ہند بڑا اکرم فرماتے تھے۔ میری آنکھوں نے بار بار دیکھا ہے اکثر امامت کے لئے قاری صاحب ہی کو سرکار مفتیٔ اعظم ہند مصلّے پر بڑھاتے تھے۔ قاری صاحب حضرت کی بارگاہ کے مقبول ومقرب شاعر و نعت خواں وخلیفہ وغلام خاص ہیں مولا تعالیٰ قاری صاحب کو جزائے خیر دے اور اس

رسالہ کو مقبول عوام وخواص بنائے آمین۔بحرمۃ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

سگ دربار غوث ورضا

فقیر محمد شوکت حسن خاں قادری رضوی نوری غفرلہٗ

نزیل مدینہ منورہ ۱۰؍رمضان المبارک ۱۴۲۷ھ

بروز دوشنبہ مبارکہ ۲؍اکتوبر ۲۰۰۶ء

خطیب لاہور حضرت علامہ مولانا مفتی مقصود احمد امام جامع مسجد دربار

حضرت داتا گنج بخش لاہور پاکستان صوبائی خطیب اوقاف پنجاب

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

محترم احمد انوار قادری نے حضرت علامہ مولانا قاری امانت رسول صاحب قادری زید مجدہم کا تالیف کردہ رسالہ بعنوان ''پندرہویں صدی کا مجدد'' مطالعہ کے لیئے عطا فرمایا مصروفیات کے باوجود اس رسالہ کا مکمل مطالعہ کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ واقعی حضرت قبلہ علامہ زماں فقیہ العصر وحید الدھر زبدۃ الفقہاء عمدۃ الصلحاء امام المحدثین قدوۃ المفسرین مفتیٔ اعظم ہند الشاہ مصطفٰے رضا خاں علیہ الرحمہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ اور حدیث مجدد کے کامل مصداق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حقائق کے ادراک اور انکے تسلیم کرنے کی توفیق و توثیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔ واللہ اعلم بالصواب

العبد الفقیر محمد مقصود احمد چشتی قادری، ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۱ھ

شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

حضرت علامہ مفتی عبدالحکیم صاحب شرف قادری پاکستان

حضور مفتیٔ اعظم ہند مولانا مصطفےٰ رضا خاں نوری رحمہ اللہ تعالیٰ فرزند و جانشین امام احمد رضا بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی زیارت اس فقیر کو نہ ہوسکی، لیکن ان کے تبحر علمی، تقوی وطہارت، راست گوئی استقامت اور رسوخ فی الدین، اعلاء کلمۃ اللہ، مسلک اہل سنت و جماعت کے پرچار اور بدمذہبوں کے رد کے بارے میں اتنا کچھ پڑھا اور سنا کہ انھیں پندرہویں صدی ہجری کا مجدد قرار دینے میں کوئی تردد نہیں ہے۔

آپکے معاصر اکابر علماء اہل سنت نے آپکو مفتیٔ اعظم تسلیم کیا۔ تصویر بنوانے سے اس حد تک اجتناب کیا کہ حرمین شرفین کی حاضری کے لئے بھی تصویر نہیں کھنچوائی دومرتبہ تصویر کے بغیر حج وزیارت کی سعادت حاصل کی، نس بندی کے مسئلے پر وہ استقامت دکھائی کہ قرون اولیٰ کے بزرگوں کی یاد تازہ کردی۔ مولانا قاری محمد امانت رسول قادری زید مجدہٗ مہتم سرچشمہ ہدایت الجامعہ الرضویہ مدینۃ الاسلام پیلی بھیتی نے "پندرہویں صدی کا مجدد" لکھ کر اس موضوع پر داد تحسین دی ہے کہ حضرت مفتیٔ اعظم ہند رحمہ اللہ تعالیٰ پندرہویں صدی کے مجدد تھے۔ فقیر قادری انکی تائید کرتا ہے۔

محمد عبدالحکیم شرف قادری استاذالحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور، پاکستان

۲۱ / جمادی الاولیٰ ۱۴۲۱ھ / ۲۲ / اگست ۲۰۰۰ء

جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کے شیخ الحدیث کی پیلی بھیت میں آمد

راقم الحروف فقیر محمد امانت رسول رضوی کے داماد عزیزم مولانا محمد ناظم رضوی مدرس جامعہ امجدیہ گھوسی شریف کے ہمراہ مبارک پور سے حضرت علامہ مفتی محمد

عبدالحکیم صاحب شرف قادری پاکستانی پیلی بھیت شریف فقیر سے ملاقات کیلئے تشریف لائے غریب خانہ پر قیام ہوا۔ فرمانے لگے قاری صاحب ہمارے استاد محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا سردار احمد صاحب علیہ الرحمہ کے دادا استاد شیخ المحدثین حضور محدث سورتی قدس سرہٗ کے آستانہ پر حاضری دینا ہے اور اعلیحضرت کے چار خلفاء پیلی بھیت میں ہیں۔

۱) حضرت علامہ عبدالحق صاحب شمسی

۲) حضرت علامہ قاری حبیب الرحمٰن صاحب خطیب جامع مسجد

۳) حضرت حافظ یعقوب علی صاحب

۴) فرزند محدث سورتی حضرت علامہ عبدالاحد صاحب انکے مزارات پر حاضری دلوایئے حضور محدث سورتی قدسرہٗ اور مفتیٔ اعظم ہند قدسرہٗ کے متعلق کچھ واقعات دریافت فرماتے رہے بعدہٗ مفتیٔ اعظم ہند کی مجددیت پر گفتگو ہوتی رہی فقیر نے پندرہویں صدی کا مجدد رسالہ دکھایا بہت ہی پسند فرمایا اور فرمانے لگے کچھ پہلے پاکستان میں آپکا یہی رسالہ فقیر نے دیکھا تھا۔ اس کی تصدیق بھی لکھ کر آپکے پاس روانہ کردی تھی۔ بیاض لایئے پھر دوبارہ اسکی تصدیق لکھ دوں قارئین کرام وہ دوسری تصدیق بھی ملاحظہ فرمائیں

شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور پاکستان کی دوسری تصدیق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت مولانا قاری محمد امانت رسول قادری زید مجدہٗ سرچشمۂ ہدایت الجامعہ الرضویہ، پیلی بھیت نے رسالہ مبارکہ "پندرہویں صدی کا مجدد" لکھ کر اس موضوع پر داد تحسین دی ہے کہ حضرت مفتیٔ اعظم ہند مولانا مصطفٰے رضا خاں نوری

رحمتہ اللہ تعالیٰ فرزند و جانشین امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں، فقیر اس کی تائید و تصدیق کرتا ہے۔ حضرت کی دینی و اصلاحی خدمات بیان کرنے کے لئے سفینہ چاہیئے اس بحر بے کراں کے لئے ۶ رشعبان المعظم ۱۴۲۱ھ

محمد عبد الحکیم شرف قادری نزیل پیلی بھیت شریف

جامعہ نظامیہ رضویہ اندرہن لوہاری دروازہ پاکستان

حضرت مولانا محمد ارکان صاحب جامعۃ الازہر الشریف قاہرہ مصر

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم

خلیفہٗ حضور مفتیٔ اعظم ہند علیہ الرحمہ حضرت قاری امانت رسول صاحب قبلہ مدظلہ العالی کا مضمون نگاہ سے گزرا موصوف نے مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کے بارے میں جو بھی لکھا ہے بلاشبہ وہ صحیح و درست ہے۔

فقط محمد ارکان رضوی

جامعہ الازہر الشریف قاہرہ، مصر ۶/۱۱/۲۰۰۶ء

حضرت علامہ تاج محمد خاں صاحب قادری

ریسرچ اسکالر قاہرہ یونیورسٹی جامعۃ الازہر الشریف، مصر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم

حضرت قاری امانت رسول صاحب قبلہ کا کتابچہ باصرہ نواز ہوا۔ انھوں نے جگر گوشۂ اعلیٰحضرت حضرت مفتیٔ اعظم ہند علیہ الرحمہ کے تعلق سے جو کچھ بھی تحریر فرمایا ہے حق ہے۔

بلاشبہ وہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

تاج محمد خان قادری ریسرچ اسکالر قاہرہ یونیورسٹی، قاہرہ، ۶/۱۱/۲۰۰۶ء

حضرت مولانا محمد قاسم فیضان صاحب

جامعۃ الازہر الشریف، قاہرہ مصر

حامدا و مصلیا

حضرت قاری امانت رسول کا کتابچہ مطالعہ سے گزرا انھوں نے حضور مفتیٔ اعظم ہند کے تعلق سے جو کچھ تحریر فرمایا وہ درست و بجا ہے۔ حضور مفتیٔ اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجددین کی فہرست میں مقام رکھتے ہیں۔ انکی علمی اور عملی زندگی سے ہمارے سامنے اسکی علامتیں واضح اور روشن ہیں۔ اور علماء کبار کی تصدیقات اس بات پر دال ہیں کہ آپ مجدد ہیں۔

فقط محمد قاسم فیضان جامعۃ الازہر الشریف، قاہرہ مصر، ۶/۱۲/۲۰۰۶ء

حضرت علامہ مشکور علی حبیبی جامعۃ الازہر قاہرہ، مصر

باسمہ تعالیٰ و تقدس نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

حضرت قاری امانت رسول صاحب قادری دامت برکاتھم العالیہ کی تصنیف کردہ کتاب ''پندرہویں صدی کا مجدد'' جنت نگاہ ہوئی۔ موصوف نے قابل فخر کوشش کی اور کامیاب بھی رہے۔ اور ایک حد تک مرید ہونے کا حق بھی ادا کیا۔ بلاشبہ مفتیٔ اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد تھے۔ بندہ اس بات کا قائل ہے۔ خداوند قدوس ہمیں مفتیٔ اعظم ہند کے علمی اور عملی تعلیمات کو عام کرنے کی توفیق دے اور قاری صاحب کا سایہ ہم پر دراز فرمائے آمین والحمد للہ رب العالمین۔

سگ حبیب محمد مشکور علی حبیبی، جامعہ الازہر قاہرہ، مصر، ۶ رنومبر ۲۰۰۶ء

حضرت علامہ مولانا محمد حیدر رضا قادری

مدینۃ البعوث الاسلامیہ قاہرہ، مصر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت علامہ مولانا قاری امانت رسول صاحب قبلہ کی تصنیف کردہ کتابچہ پندرہویں صدی کا مجدد میں نے پڑھا جو کچھ آپ نے خلیفۂ اعلیٰحضرت رضی اللہ عنہ کے بارے میں لکھا اور دلائل وشواہد کے ذریعہ اور حوالہ سے انھوں نے جو بھی تصنیف فرمایا صحیح ہے میں بھی اس بات کا قائل ہوں کہ حضور مفتیٔ اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

محمد حیدر رضا قادری، مدینۃ البعوث الاسلامیہ قاہرہ مصر، ۶ رنومبر ۲۰۰۶ء

جنرل سکریٹری ورلڈ اسلامک مشن انگلینڈ، برطانیہ

حضرت علامہ فروغ القادری صاحب

بلاشبہ حیات برسوں تک حرم کعبہ میں دست بدعا رہتی ہے۔ تب کہیں جا کے بزم عشق محمدی سیدی وآقائی حضور مفتی اعظم ہند نور اللہ مرقدہ جیسی شخصیات علم وعمل کے آفاق پر جلوہ گر ہوتی ہیں۔ وہ امام احمد رضا محدث بریلوی کے ایوان فکر ونظر کے مظہر اتم تھے۔ وہ اپنے تمام معاصر علماء فاضلین میں فقہی اور علمی حیثیتوں سے اختصاصی درجے پر فائز تھے۔ انکی رائے ایک صائب الدماغ شخصیت کی پیداوار ہوتی تھی۔ وہ جذب وکیف کی انتہا پر پہنچ کر بھی ہوش وحواس کی بزم آرائی اور محبت رسول کی سرمستی سے اپنا رشتہ نہیں توڑتے تھے۔ انکے فتاوے انکی تحریریں انکے تحقیقی کارناموں میں انکے مجتہدانہ رنگ وآہنگ اور نظری وفکری تجدید کا عکس اپنے پورے لوازمات کیساتھ موجود ہے۔ بلاشبہ پندرہویں صدی ہجری کے مجدد

تھے۔ انکے آستانے پر ارباب زمن اپنی خمیدہ پیشانیوں کے ساتھ عقیدت کے پھول ہمیشہ نچھاور کرتے رہیں گے۔ ہندوپاک کے مشاہیر علماء اور ماہرین فن کی تصدیقات اسکے ثبوت میں کافی ہیں۔ خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند حضرت مولانا قاری محمد امانت رسول صاحب قادری رضوی کی اس عظیم کاوش کی علمی دنیا میں یقیناً پزیرائی ہوگی۔ بلاشبہ انھوں نے ایک حساس ترین مسئلے پر اپنے جولانی قلم کو بکھیرا ہے مجھے امید ہے کہ ارباب علم ودانش اسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ سرکار مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد اعظم تھے۔ والجواب صحیح

فقط محمد فروغ القادری

ورلڈ اسلامک مشن انگلینڈ برطانیہ، ۵/اگست ۲۰۰۷ء

نبیرۂ استاذ زمن صدر العلماء برادرزادۂ حضور مفتی اعظم ہند

حضرت علامہ مفتی محمد تحسین رضا خانصاحب محدث بریلی شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم خلیفۂ مفتی اعظم ہند قاری امانت رسول کی پیش نظر کتاب پندرہویں صدی کا مجدد علمائے کرام نے پسند فرمائی میرے نزدیک بھی یہ لائق ستائش ہے اور میں انکی رائے سے اتفاق کرتا ہوں۔

تحسین رضا غفرلہٗ

۱۰ جمادی الاول ۱۴۲۰ھ/ ۱ر ستمبر ۱۹۹۹ء

خطیب افریقہ حضرت مولانا سید محمد حسین صاحب افریقہ

خلیفۂ مفتی اعظم ہند حضرت الحاج قاری شاہ محمد امانت رسول صاحب پیلی بھیتی کا جواب فقیر نے پڑھا بالکل حق وصحیح پایا میں بھی تصدیق کرتا ہوں کہ بلاشبہ حضور مفتی اعظم ہند مجدد مأۃ حاضرہ مجدد ابن مجدد ہیں۔

خلیفہ مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ فقیر سید محمد حسین نوری افریقی

دربن ساؤتھ افریقہ، ۳۱ راگست ۱۹۹۹ء

جنرل سکریٹری ورلڈ اسلامک مشن لندن

حضرت علامہ قمر الزماں صاحب اعظمی

باسمہ تعالیٰ۔ مرشد گرامی حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان کے کار تجدید اور منصب تجدید کے حوالے سے میں علماء ملت اسلامیہ اور مشائخ اہل سنت کے فیصلے کی مکمل تائید کرتا ہوں۔ اور اس سلسلہ میں مولانا قاری امانت رسول خلیفہ مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کی مساعئ جمیلہ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

محمد قمر الزماں اعظمی ۱۴ محرم الحرام ۱۴۲۷ھ

25 Sheep foot lane, Preston ManchesterM.25.O.B.N. UK

نبیرۂ شیر بیشۂ اہل سنت

حضرت علامہ شرافت رسول صاحب، دبئ

ماہتاب رشد و ہدایت آفتاب ولایت تاجدار اہل سنت نور چشم اعلیٰحضرت محترم مکرم حضور اقدس الحاج الشاہ مفتی اعظم ہند محمد مصطفیٰ رضا خان نوری قادری رضی اللہ عنہ لاریب یقیناً پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ خلیفۂ حضور مفتی اعظم ہند حضرت علامہ قاری محمد امانت رسول صاحب قبلہ قادری برکاتی نوری رضوی کا جواب فقیر کے سر آنکھوں پر فقط

سگ بارگاہ اعلیٰحضرت محمد شرافت رسول قادری نوری برکاتی

ولد حضرت مولانا حافظ شفقت رسول صاحب ولد حضرت شیر بیشۂ اہل سنت

علامہ مفتی محمد ہدایت رسول صاحب رامپوری علیہ الرحمۃ

نائیف روڈ زرعونی مسجد دبئی ۷/اپریل ۲۰۰۳ء

خطیب الہند حضرت علامہ عبید اللہ خانصاب اعظمی

ممبر آف پارلیمنٹ نئی دہلی

برادر طریقت عامل شریعت ناشر مسلک اعلیٰحضرت حسّان الہند الحاج الشاہ مولانا قاری محمد امانت رسول صاحب قادری زید اقبالہُ کا تحریر کردہ رسالہ ''پندرہویں صدی کا مجدد'' اور حضور مفتی اعظم ہند کی مجددیت سے متعلق جواب لاجواب پایا یقیناً حضرت قاری صاحب نے وقت کی اہم ضرورت کو پورا کیا اور نمایاں کامیابی حاصل کی۔ میرے مرشد برحق امام العلماء سراج الفقہاء زینت العرفاٗ شہزادہٗ امام احمد رضا چشم و چراغ خاندان برکات حضور مفتی اعظم ہند ابولبرکات کی ذات بابرکات سے کون واقف نہیں بے بصر کو چھوڑ و اہل نظر سے پوچھو انکے تجدیدی مذہبی دینی اسلامی کارنامے مشرق سے مغرب تک مشہور و معروف ہو چکے ہندو پاک اور کئی ممالک کے سیکڑوں علماء مشائخ مفتیان کرام کی تصدیقات قاری صاحب محترم نے حاصل کر کے پیش نظر کتاب میں شامل فرمادیں اہل سلسلہ پر یہ قاری صاحب کا احسان عظیم ہے میں بھی تصدیق کرتا ہوں۔

یقیناً علامہ شیخ مصطفےٰ رضا اس صدی کے مجدد ہی نہیں بلکہ مجدد اعظم ہیں۔

عبید اللہ خان اعظمی

۲۸/شعبان ۱۴۲۸ھ/۱۱/ستمبر ۲۰۰۷ء

پیر طریقت حضرت مولوی سید شوکت حسین صاحب جدہ شریف

المملکۃ العربیۃ السعودیہ

اوائل رمضان شریف ۱۴۲۷ھ میں خلیفہ مفتی اعظم ہند و خلیفہ قطب مدینہ حضرت علامہ ضیاء الدین مدنی علیہ الرحمہ حضرت مولانا الحاج شاہ قاری محمد امانت رسول صاحب رضوی مدینہ پاک عمرہ کو تشریف لائے۔ جدہ میں فقیر سے ملاقات ہوئی۔ آپکا لکھا ہوا رسالہ ''پندرہویں صدی کا مجدد'' فقیر نے دیکھا۔ دل باغ باغ ہوا۔ میں بھی حضرت قاری صاحب کے رسالہ کی تصدیق کرتا ہوں بلاشبہ حضور مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ کئی ممالک کے علماء کو اس مسئلہ مجددیت پر مجتمع کرنے کی سعادت حضرت قاری صاحب کے حصے میں آئی۔ یہ انکی مقبولیت ہے کہ مفتیان کرام کی تصدیقات حاصل فرمائیں۔ سلسلۂ قادریہ منوریہ معمریہ کی قاری صاحب نے فقیر کو خلافت اجازت بھی عنایت فرمائی۔ مولا تعالیٰ حضرت کو سلامت رکھے۔ اور سرکار مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کے فیضان سے ہم سب کو مستفیض فرمائے آمین۔

بجاہ نبی المرسلین سید شوکت حسین رضوی قادری

جدہ۔ سعودی عربیہ ۱۳ رمضان ۱۴۲۷ء

نبیرۂ استاد زمن امین شریعت

حضرت علامہ مفتی سبطین رضا خانصاحب برادر زادۂ مفتی اعظم

ہند محلہ کانکرٹولہ بریلی شریف

محبّ گرامی قدر جناب مولانا قاری امانت رسول خلیفہ مفتی اعظم ہند نے اپنی تحقیق و کاوش ''پندرہویں صدی کا مجدد'' کا تذکرہ کرتے ہوئے علمائے کرام کی تصدیقات جو اس پر حاصل کر چکے ہیں دکھائیں۔ جب کثیر علماء اس سے متفق ہیں تو میں کس گنتی میں ہوں جو اس سے اختلاف کروں۔ بیشک عمی المحترم سیدی و مرشدی حضرت مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ مولا تعالیٰ قاری صاحب موصوف کی کاوش

کو قبول عام عطا فرمائے اور حضرت مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان کے فیوض و برکات کو عام سے عام تر فرمائے آمین۔

بجاہ سید المرسلین علیہ الصلاۃ والتسلیم

احقر العباد سبطین رضا غفرلہٗ ۵؍ستمبر ۲۰۰۱ء

نوسۂ حضور مفتی اعظم ہند شیخ طریقت

حضرت علامہ الحاج شاہ خالد علی خانصاحب

مہتمم جامعہ رضویہ مظہر اسلام بریلی شریف

میرے نانا جان قطب عالم حضور پر نور مفتی اعظم ہند قبلہ علیہ الرحمہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ الشاہ قاری امانت رسول صاحب رضوی خلیفہ مفتی اعظم ہند کا جواب بالکل حق و صحیح ہے۔

فقط۔ خالد علی خاں غفرلہٗ

۹؍ربیع الثانی ۱۴۲۰ھ ۲۳؍جولائی ۱۹۹۹ء

نبیرۂ اعلیحضرت شہزادۂ ریحان ملت

حضرت علامہ الحاج الشاہ سبحان رضا خانصاحب

سبحانی میاں سجادہ نشین خانقاہ رضویہ و مہتمم جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی شریف

اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما نحن عباد محمد صلی علیہ وسلما

خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند الحاج قاری امانت رسول صاحب پیلی بھیتی نے میرے جد امجد قطب عالم حضور مفتی اعظم عالم اسلام شہزادۂ اعلیحضرت قدس سرہٗ کو اس صدی کا مجدد ہونا ثابت کیا ہے فقیر رضوی نے پڑھا۔ ماشاء اللہ خوب لکھا۔ بلاشبہ پندرہویں صدی کے مجدد برحق ہیں۔ میرے جد امجد حضور مفتی اعظم ہند قدس

سرہٗ والجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم

فقیر قادری محمد سبحان رضا سبحانی غفرلہٗ

۲۵؍ جمادی الاول ۱۴۲۰ھ

شہزادۂ مفسر اعظم ہند

حضرت علامہ مولانا شاہ منان رضا خانصاحب

منانی میاں مہتمم جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف

خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند الحاج قاری محمد امانت رسول شاہ صاحب رضوی پیلی بھیتی کا رسالہ پندرہویں صدی کا مجدد اور یہ جواب فقیر نے دیکھا دل باغ باغ ہوا میرے جد امجد حضور قطب اعلم مفتی اعظم ہند کی مجددیت پر قاری صاحب نے دلائل کا ذخیرہ جمع فرما دیا ہے میں بھی تصدیق کرتا ہوں کہ پندرہویں صدی کے مجدد برحق میرے جد امجد حضور مفتیٔ اعظم ہند ہیں والجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم

فقیر محمد منان رضا خاں منانی غفرلہٗ

۹؍ ربیع الآخر ۱۴۲۰ھ

شہزادۂ مفسر اعظم ہند

حضرت علامہ الحاج الشاہ قمر رضا خاں صاحب

محلّہ خواجہ قطب بریلی شریف

باسمہ تعالیٰ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

فقیر نے عزیزی قاری محمد امانت رسول صاحب رضوی خلیفہ حضور آقائی ومولائی مفتی اعظم ہند وعالم کا رسالہ پندرہویں صدی کا مجدد کا مطالعہ کیا۔ فقیر اس کی تائید کرتا ہے۔ بیشک حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان مجدد مأۃ حاضرہ

اور مئوید ملت طاہرہ ہیں اور ضرور ہیں مولا تعالیٰ قاری محمد امانت رسول کے اس رسالہ کو شرف قبولیت سے نوازے۔

محمد قمر رضا غفرلہٗ القوی

۲۰ رشوال دہ شنبہ ۱۴۲۴ھ / ۱۵ ر دسمبر ۲۰۰۴ء

صدر آل انڈیا اتحاد ملت کونسل نبیرہ مفتی اعظم

حضرت علامہ توقیر رضا خانصاحب خانقاہ اعلیٰحضرت بریلی شریف

خلیفہ مفتی اعظم ہند ناشر مسلک اعلیٰحضرت مولانا الحاج قاری محمد امانت رسول صاحب مصطفوی سربراہ اعلیٰ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر پیلی بھیت نے رسالہ پندرہویں صدی کا مجدد لکھ کر بڑا کام انجام دیا۔ اور ہند و پاک و دیگر ممالک کے علماء مفتیان کرام کی اس پر تصدیقات بھی حاصل کیں۔ جو پیش نظر کتاب میں مرقوم ہیں۔ قاری صاحب قابل تحسین و مبارکباد ہیں میں بھی تصدیق کرتا ہوں یقیناً میرے سرکار مفتی اعظم ہند موجودہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

محمد توقیر رضا سوداگران بریلی شریف

۲۹ رشعبان ۱۴۲۸ء

صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ (جدید) نبیرہ اعلیٰحضرت

حضرت علامہ الحاج شاہ توصیف رضا خانصاحب خانقاہ رضویہ بریلی شریف

تاجدار اہل سنت پیشوائے امت فرزند اعلیٰحضرت حضور پرنور مفتی اعظم ہند قدس سرہٗ اپنے والد ماجد چودھویں صدی کے مجدد اعظم سیدنا اعلیٰحضرت فاضل بریلوی قدس سرہٗ کی سچی بے داغ تصویر تھے۔ انھوں نے ساری زندگی دین متین اور شریعت محمدیہ بالخصوص مسلک اعلیٰحضرت کی ترویج و اشاعت کے لئے وقف

فرمادی۔ مجدد شرائط خمسہ سے مشروط ہوتا ہے بفضلہٖ تعالیٰ حضور مفتی اعظم ہند میں وہ سب شرائط بدرجہ اتم موجود تھے۔ میرے ساتھی میرے برادر طریقت مبلغ مسلک اعلیٰحضرت فنافی الشیخ خلیفۂ حضور مفتی اعظم ہند الحاج مولانا قاری محمد امانت رسول صاحب مصطفوی زید اقبالہٗ وعمرہ سربراہ اعلیٰ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر پیلی بھیت نے پندرہویں صدی کا مجدد رسالہ لکھا جسمیں دلائل سے ثابت فرمایا کہ حضور مفتی اعظم ہند مجدد مأۃ حاضرہ ہیں۔ اور علمائے اہل سنت کو اس طرف متوجہ مبذول کرایا تصدیقات لکھوائیں اکابر علماء مشائخ مفتیان کرام نے حضور مفتیٔ اعظم ہند کو پندرہویں صدی کا مجدد تسلیم کیا۔ میں بھی قاری صاحب کے رسالہ اور جواب کی تصدیق کرتا ہوں قاری صاحب نے رسالہ پندرہویں صدی کا مجدد لکھ کر وقت کی ضرورت کو پورا کیا میں دعاء کرتا ہوں مولا تعالیٰ اس رسالہ کو قبول عام عطا فرمائے۔ اس وقت مجدد بننے کی ہوڑ لگی ہوئی ہے۔ لوگ کاغذی مجدد بن رہے ہیں اور کچھ لوگ اپنی دولت کی بنیاد پر مجدد بننا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انھیں ہدایت عطا فرمائے اور مسلک اعلیٰ حضرت اور حضور مفتیٔ اعظم ہند کے کردار پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

فقیر محمد توصیف رضا خاں غفرلہٗ، خادم مرکز اہل سنت بریلی شریف

۲۹؍شعبان ۱۴۲۸ھ

نبیرۂ استاد زمن نواسۂ مفتیٔ اعظم ہند

حضرت مولانا الحاج محمد سراج رضا خانصاحب

محلّہ خواجہ قطب بریلی شریف

میرے نانا جان سرکار مفتی اعظم ہند علامہ شیخ مصطفےٰ رضا خانصاحب قدس سرہٗ

کے مرید وخلیفہ فن شعر وشاعری، فن تعویذ نویسی، فن تاریخ گوئی میں میرے نانا جان کے تلمیذ اور تربیت یافتہ حضرت مولانا الحاج قاری محمد امانت رسول صاحب سربراہ اعلیٰ مدینۃ الاسلام ہدیت نگر پیلی بھیت نے پندرہویں صدی کا مجدد لکھ کر ملت اسلامیہ کے شکوک وشبہات کو ختم کردیا اور علمائے کرام کی تصدیقات حاصل کر کے سرکار مفتیٔ اعظم ہند کی مجددیت پر کثیر علماء کو مجتمع و متفق فرمادیا۔ میں نے سرکار مفتیٔ اعظم ہند کی حیات ظاہری میں خود دیکھا حضرت امامت کے مصلے پر قاری صاحب ہی کو بڑھاتے تھے اور قاری صاحب تو اسی وقت سے حضرت مفتیٔ اعظم ہند کی مجددیت کا اعلان فرمایا کرتے تھے۔ اسکی پہل کا سہرا قاری صاحب کے سر رہا میں بھی تصدیق کرتا ہوں۔ یقیناً سرکار مفتیٔ اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں اور جواب بالکل حق وصحیح ہے۔ محمد سراج رضا خاں نوری ولد مولانا ادریس رضا خاں صاحب ولد مولانا حسین رضا خانصاحب ولد استاد زمن علامہ حسن رضا خانصاحب ولد علامہ شاہ مفتی نقی علی خانصاحب علیھم الرحمہ

محمد خواجہ قطب بریلی شریف

۲۹ رشعبان ۱۴۲۸ھ

نواسۂ حضور مفتیٔ اعظم ہند

حضرت الحاج علامہ جمال رضا خانصاحب نوری

کاشانۂ حضور مفتیٔ اعظم ہند بریلی شریف

فقیر خاکپائے مفتیٔ اعظم نے قاری صاحب قبلہ کا لکھا رسالہ چند سال قبل پڑھا ہے۔ قاری صاحب قبلہ نے خوب لکھا ہے۔ اور ہند کے علماء نے تصدیق بھی کی

ہے۔ فقیر نے یہ جواب و ذمہ دار حضرات کی تصدیقات کو بھی دیکھا اور ہند میں مفتیٔ اعظم کا ثانی بھی تلاش کیا۔ اب تک نہ ملا میں عرض کرتا ہوں۔ اگر وہ اس صدی کے مجدد نہیں ہیں تو پھر کون ہے؟ دلائل کی روشنی میں وہی ہیں وہی ہیں وہی ہیں۔ اس صدی کے مجدد جن کے عمل اور تقویٰ کی مثال دیکھنے کو نہیں ملتی اور جنکی زندگی کا ایک ایک لمحہ علماء کرام و مشائخ کے لئے مشعل راہ ہے اور جنکے عمل کو اس زمانہ کے اکابر علماء دلیل بناتے ہیں۔ خدا سب کو حق قبول کرنے پر اجر عطاء فرمائے قاری صاحب کے جواب کی تصدیق کرتے ہوئے فقیر دل کی گہرائیوں سے تاجدار اہلسنت حضور سرکار سیدنا مفتیٔ اعظم مجدد ابن مجدد کی مجددیت کی تصدیق کرتا ہوں۔

فقط۔ فقیر جمال رضا قادری رضوی نوری غفرلہٗ

۲۹ / جمادی الاوّل ۱۴۲۰ھ

شہزادہ صدر الشریعہ

حضرت علامہ مفتی بہاء المصطفیٰ انصاری اعظمی

کاشانہء امجدی قادری گھوسی شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی ونسلم علی رسول الکریم

میں نے آج حضرت قبلہ پیر طریقت صوفی الحاج قاری امانت رسول نوری مدظلہ العالیہ کی تصنیف لطیف حضرت تاجدار اہل سنت مرشدی مولائی مفتیٔ اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان کے بارے میں کہ آپ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں یہ صحیح و درست ہے۔ اس پر موجودہ دور کے علماء کرام کا اتفاق ہے گرامی قدر قاری

صاحب قبلہ نے انتھک کوششوں سے اس کا جواب حاصل کیا ہے۔ مولا تعالیٰ قاری صاحب کو دارین میں فلاح وصلاح عطا فرمائے اور انکی کوششوں کو مشکور و محمود فرمائے اور انکے ادارہ کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور سب کے لئے ذریعۂ نجات اخروی فرمائے آمین یہ جواب میرے نزدیک صحیح و درست ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

بہاء المصطفیٰ قادری استاد دار العلوم منظر اسلام بریلی شریف،

۲۲ / ربیع النور ۱۴۲۰ھ

شہزادہ صدالشریعہ

حضرت علامہ مفتی فداء المصطفیٰ صاحب امجدی انصاری اعظمی

کاشانۂ امجدی قادری منزل گھوسی شریف

پیرومرشد حضرت حضرت مفتیٔ اعظم ھند رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں حضرت قاری محمد امانت رسول صاحب قبلہ نے مجدد ہونے کے بارے میں جو تحقیق انیق فرمائی ہے میں اسکی تصدیق کرتا ہوں کہ یقیناً حضرت مفتیٔ اعظم ھند رضی اللہ عنہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

فقط۔ فداء المصطفیٰ قادری۔ قادری منزل گھوسی۔ مئو

۲۹ / اکتوبر ۲۰۰۳ء

صوفیٔ ملت حضرت مولانا شاہ محمد افتخار احمد صاحب نوری

خلیفہ مفتیٔ اعظم ھند سکندرہ ملاواں بزرگ الہٰ آباد شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم صوفی باصفا پیر طریقت حضرت

الحاج مولانا قاری محمد امانت رسول صاحب نوری مدظلہ لعالی خلیفۂ سرکار مفتیٔ اعظم ہند رضی اللہ عنہ کا جواب بسلسلۂ مجدیت سیدی ومرشدی آقائی تاجدار اہل سنت شہزادہ اعلیحضرت رضی اللہ عنہ نظرنواز ہوا۔ بلاشبہ میرے مرشد برحق نائب غوث اعظم رضی اللہ عنہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ میں بھی تصدیق کرتا ہوں اور پیر طریقت الحاج قاری محمد امانت رسول صاحب رضوی نوری خلیفہ تاجدار اہلسنت سے فقیر قادری کو سلسلۂ منوریہ معمریہ چشتیہ سہروردیہ نقشبندیہ وغیرہ کی خلافت واجازت بھی حاصل ہے۔ مولائے کریم عزوجل قاری صاحب قبلہ کو سلامت رکھے اور سرکار مفتیٔ اعظم ہند رضی اللہ عنہ کے فیضان سے انکو اور ہم سب کو اور زیادہ مستفیض فرمائے۔ آمین۔

بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فقیر راقم الحروف سگ مدینہ

فقیر قادری محمد افتخار رضا نوری غفرلہٗ

۱۲/شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ

شب یک شنبہ خانقاہ افتخاریہ رضانگر ملاواں بزرگ، الہ آباد

شہزادۂ حضور برھان ملت علامہ مفتی محمود احمد صاحب

مفتیٔ اعظم مدھیہ پردیش جبلپور

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ عزیز سعید برادر طریقت مولوی الحاج امانت رسول قادری رضوی نوری سلمہ المولیٰ تعالیٰ نے مجھ فقیر قادری محمد محمود احمد صدیقی رضوی سلامی برہانی سے خواہش کی کہ میں انکی تحریر کردہ کتاب ’’پندرہویں صدی کا مجدد‘‘ پر تقریظ وتصدیق کے کچھ کلمات تحریر کروں تاکہ وہ اس کتاب کی اگلی اشاعت میں اُسے شامل کراسکیں۔ لہٰذا فقیر صدیقی قادری انکی خواہش کی تکمیل کرتے ہوئے

بفضلہٖ تعالیٰ و بعون حبیبہ الاعلیٰ جل وعلیٰ و صلی اللہ علیہ وسلم چند سطور اظہار حقیقت عقیدت و محبت کے طور پر تحریر کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ ا اس کتاب کی مختصر جامع تحقیقی تحریر کی ابتدا حضرت برھان ملت علیہ الرحمۃ والرضوان کی ایک تحریر سے کی گئی اور ۲۰ و ۲۱ میں مجدد کی عمر اور زمانے سے متعلق شکوک و شبہات کے ازالے کیلئے حضرت مفتیٔ اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان سے سوالات کر کے جو جوابات حاصل ہوئے وآل الرحمٰن برھان الحق کی تحریروں سے مجدد کی ضرورت اس کا مقام اسکی عظمت و شان اور زمان و مکان کے ساتھ اس کی عمر شریف اور اس ضمن میں دین و مذہب کے احسان کا جو بھی اس تحقیقی مقالہ میں ذکر کیا گیا ہے۔ وہ اس مقالہ کی اصل جان اور روح بیان ہے۔

۲ ولی ابن ولی غوث ابن غوث مجدد ابن مجدد آل الرحمٰن ابوالبرکات محی الدین جیلانی مولانا الحاج محمد مصطفےٰ رضا خاں رضی اللہ عنہ کی شان و عظمت ولایت غوثیت اور مجددیت کیلئے ۱۱ سے ۱۳ تک جتنا بھی حضور سیدنا ابوالحسین نوری قادری برکاتی مارہروی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے تحریر ہوا وہ ایک زندۂ جاوید روشن و تابناک حقیقت ہے۔ جس سے صاف واضح ہوتا ہے کہ .... خاندان رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے برکاتی کراماتی بزرگ حضرت نوری میاں رضی اللہ عنہ نے مفتیٔ اعظم ہند کی پیدائش کے وقت ہی جو کراماتی بشارت عظمیٰ سے نوازا ان کا نام آل الرحمٰن ابوالبرکات محی الدین جیلانی تجویز فرما کر افتخار بخشا۔ پھر جب وہ مارہرہ شریف سے حضرت آل الرحمٰن کی ولادت کے چھ ماہ بعد تشریف لائے تو ذی عظمت چھ ماہ کے شہزادے کو اپنی گود میں لیکر داخل سلسلۂ برکاتیہ فرما کر برکاتی رسولی کراماتی نوری بزرگ کی عرفانی روشنی نے اُسی وقت اپنے تمام سلاسلِ مبارکہ کی اجازت و خلافت فیوض و برکات

اور علوم باطنی عرفان شریعت وطریقت کے انعام وکرام کے ساتھ مفتخر فرمایا۔
سرکار نوری میاں مارہروی علیہ الرحمۃ نے اس چھ ماہ کے شہزادے آل الرحمٰن کو اُس وقت جو بھی عطا فرمایا وہ ایک عدیم المثال واقعہ اور عظیم تحفۂ نوری ہے۔ جو اس سلسلہ مبارکہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کے مبارک سلسلۃ الذہب کی ایک روشن و تابناک زندہ و پائندہ باعظمت کڑی ہیں۔اور بیشک حضرت سیدنا سرکار مفتیٔ اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد برحق ہیں۔ وہ شاہ راہ ہدایت کے ایک بلند و روشن مینار ہیں۔ان کے فیوض و برکات وہدایت سارے عالم کومحیط ہیں اور آج بھی اور آئندہ بھی انکی نورانی عرفانی روحانی پرنور ضیاء باریوں سے اہل سنت و جماعت مستفیض ہیں اور ہوتے رہیں گے۔رب تبارک وتعالیٰ انکے علمی روحانی عرفانی فیوض و برکات سے بطفیل رؤف ورحیم علیہ التحیۃ والتسلیم ہمیشہ مستفیض فرماتا رہے۔آمین۔ یہ مندرجہ بالا چند سطور حضرت آل الرحمٰن برھان الحق کے روحانی فیوض و برکات سے فقیر قادری رضوی نے تحریر کئے رب تبارک وتعالیٰ انھیں شرف قبولیت سے نوازے۔آخر میں یہ بھی تحریر کرنا ضروری ہے کہ اس کتاب میں جو مختصر جامع فتویٰ تحریر ہے۔فقیر قادری رضوی اسکی تصدیق کرتا ہے۔

وللہ الحمد ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

محمد محمود احمد قادری رضوی سلامی برھانی غفرلہٗ

جبلپور ۲۰ رجولائی ۲۰۰۴ء

مفتی شہر متھرا حضرت علامہ مفتی لطف اللہ صاحب

شاہی جامع مسجد متھرا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ نصلی ونسلم علی حبیبہ الکریم۔امابعد،

حضرت مولانا قاری امانت رسول صاحب خلیفہ حضور سیدی مفتی اعظم ہند نے حضور سیدی واستادی ومطلوبی مفتی اعظم ہند کے بارے میں جوفتوی تحریر فرمایا ہے۔اس فقیر کواس سے اتفاق ہے فقط واللہ تعالیٰ ورسولہ اعلم کتبہ، الفقیر لطف اللہ القادری خادم دارالافتاء شاہی جامع مسجد شہر متھرا، یوپی تلمیذ حضور صدرالشریعہ و مرید حضور حجتہ الاسلام علیہم الرحمہ وتلمیذ مفتی اعظم ہند وحافظ ملت علیہم الرحمہ خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند وحضور احسن العلماء علیہم الرحمتہ

نزیل بریلی شریف شب ۱۸؍جمادی الاولیٰ سنہ ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ مولانا ڈاکٹر حسن رضا صاحب

پی ایچ ڈی پٹنہ ڈائرکٹر عربی وفارسی بورڈ وادارہ تحقیقات پٹنہ بہار

اسلام وہ دین ہے کہ ہر حال میں وہ دنیا کی رہنمائی کرتا ہے۔کہ کسی خاص عہد کی تہذیب یا یہ کسی خاص دور کا فن تعمیر نہیں ہے جوصرف یادگار بن کہ رہ جائے۔یہ زندہ ہےاور زندگی بخش ہے جاوداں ہے اورپیہم دواں ہےاور ہر دم جواں ہے اسمیں بھی کوئی شک نہیں ہے کہ یہ آخری دین ہے۔اور ہم آخری امت ہیں۔اس کالازمی نتیجہ ہے کہ ہمیں سب سے زیادہ فتنوں کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ مسلم قوم کو جو زمانہ ملا ہے سب سے زیادہ پُرازانقلاب ہے۔

انقلابات زمانہ کا مقابلہ کرنے کے لئے پروردگار نے دواہم انتظامات کئے ہیں۔ ایک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی جنھوں نے تعلیمات قرآن اوراپنی سیرت پاک کے ذریعے ہر انقلابات کا مقابلہ کرنا آسان بنادیا اور دوسری اھم چیز یہ ہے کہ اس دین میں ایسے زندہ اشخاص عطافرمادیئے جوبدلتے ہوئے زمانہ کواپنی داعیانہ صلاحیتوں سے تعلیمات دین کودوسروں کی زندگی میں منتقل کرنے

کی بھر پور صلاحیت رکھتے تھے۔ جو ہر بدلتے ہوئے حالات کو آسانی سے اسلامی ماحول سے آراستہ کر دیتے تھے۔ جنکی کاوشوں سے اسلام نے نئی نئی فتوحات حاصل کیں ایسے نابغۂ روزگار شخصیتوں میں حضور سرکار مفتی اعظم ہند کی ذات گرامی ہے۔ اور پندرہویں صدی کے مجدد ہونے کی بھر پور صلاحیت آپکے اندر بدرجۂ اتم پائی جاتی ہے۔ ۱۰۹

حضرت قاری امانت رسول صاحب خلیفۂ حضور مفتی اعظم ہند کی کاوش لاکھ صد آفریں ہے۔ پروردگار نے حضرت موصوف کو بزرگوں کی بے انتہا نوازشیں عطا فرما کر آپکو سنیوں کے لئے مینارۂ نور بنا دیا ہے۔ اللہ آپکی کاوشِ علمی کو قبول فرمائے۔ آمین بجاہ حبیبہ المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

تشنۂ دعا۔ حسن رضا ۱۳ نومبر ۲۰۰۳ء

مفتی دہلی حضرت علامہ مفتی محمد میاں صاحب شمر

سجادہ نشین خانقاہ مسعودیہ مظہریہ مجددیہ نقشبندیہ دہلی

الحمد لحقیقہ والصلواۃ والسلام علے حبیبیہ

اما بعد۔ پیکر اخلاص ومودت محبّ گرامی قدر ومنزلت مجاز وخلیفہ حضرت مفتی اعظم ہند علیہ الرحمتہ والرضوان جناب قاری امانت رسول صاحب زید لطفہ نے آج قبیل عصر وقت معہود پر فقیر سے ملاقات فرمائی۔ قلب کو سرور وانبساط نصیب ہوا۔ مصروفیات سے لاچار ہونے کے باجود بھی موصوف کے اصرار پر مختصراً عرض ہے کہ تمام تحریرات لائق قدر ہیں خصوصاً مفتی عنایت احمد صاحب کی تحریر اس مسئلہ میں حق نما اور بصیرت افروز ہے۔ یہ نہ سمجھا جائے کہ ان تحریرات میں اس مسئلہ کی بنیاد محض عقیدت پر ہے۔ بلکہ صد سالہ تجدید واحیاد دین کے منصب جلیل کے جملہ مالہ وماعلیہ کی روشنی میں پورے انصاف کے ساتھ پورے عالم اسلام

میں اگر کسی دیگر شخصیت کے لئے منصب ساری اسلامی دنیا کے علمائے اہل سنت کے اتفاق کے ساتھ ثابت کر دیا جائے تو ہمیں ایسے ہی اُسے بھی تسلیم کرنے میں کوئی پس و پیش نہ ہوگا۔ مگر کوئی ایسا ہو بھی تو۔ لہٰذا مبارک ہو قاری صاحب ممدوح کو کہ یہ سعادت احقاق حق حاصل کرنے میں وہ یقیناً منفرد ہیں۔ حق سبحانہ وتعالیٰ موصوف کو امت کیطرف جزائے جزیل واجر موفور عطا فرمائے اور دین میں انکی ہر سعئ اخلاص کو مشکور ومقبول فرمائے۔

فقط (محمد میاں ثمر)

خادم سجادہ ودار الافتاء خانقاہ مسعودیہ مظہریہ

مسجد شاہی فتحپوری

۵/جمادی الاول ۱۴۲۰ھ دہلی ۱۸/اگست ۱۹۹۹ء

رہائش: مکان ۹۰۰ گلی مفتی صاحب والی باڑہ ہندوراؤ، دہلی

مفتی دہلی حضرت علامہ مفتی محمد مکرم احمد صاحب

(شاہی خطیب وامام جامع مسجد فتحپوری، دہلی)

محترم ومکرم خلیفہ مفتی اعظم ہند حضرت قاری امانت رسول قادری مدظلہ۔ سلام مسنون مزاج گرامی "پندرہویں صدی کا مجدد" رسالہ میں نے مطالعہ کیا اصل موضوع پر آپکی تحریر واضح اور مدلل ہے۔ حضور مفتی اعظم ہند کو اس صدی کا مجدد کہنا درست ہے۔ میں حضرت سے ۱۹۷۶ء سے ۱۹۷۹ء تک کے عرصہ میں تین چار مرتبہ ملا ہوں۔ حضرت کو میرے والد ماجد امام الملت مولانا شاہ مفتی محمد احمد (۱۹۷۱ء ۱۳۹۱ھ) سے اور احقر کے جد امجد حضرت علامہ شاہ مفتی اعظم محمد مظہر اللہ شاہ (م ۱۹۶۶ء ۱۳۸۶ھ) سے بہت محبت بھی تھی اور عقیدت بھی۔ جن دنوں

میں صدر الافاضل اور محدث اعظم ہند مسجد فتحپوری میں تشریف لاتے تھے۔ تب ہی حضور مفتی اعظم ہند کی بھی ہمارے اکابر سے ملاقاتیں ہوتی تھی۔ خاص کر تقسیم ہند سے پہلے ہمارے اکابر کی دینی اور ملی خدمات کی وجہ سے حضور مفتی اعظم ہند فقیر سے بے حد محبت فرماتے تھے۔ اور خصوصی شفقت کا معاملہ فرماتے تھے۔ بلاشبہ وہ اللہ کے ولی تھے۔ انکا نورانی چہرہ آج بھی میری نظروں میں ہے۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین رب العالمین اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں ہمیں اپنے اسلاف کے نقش قدم پر گامزن رکھے۔ آمین والسلام

محمد مکرم احمد شاہی امام

جانشین و مسند نشین حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ رحمہ اللہ

۱۴ ارمحرم الحرام ۱۴۲۳ھ

بانی خانقاہ علیہ نقشبندیہ مجددیہ نیو دہلی، دارالافتاء

مفتی محمد مکرم احمد نقشبندی چشتی وقادری سہروری

شاہی امام وخطیب مسجد جامع فتحپوری دہلی

سرپرست کل ہند تحریک حمایت الاسلام دہلی

شہزادگان قطب بلگرام

مخدومی حضرت بابرکت ڈاکٹر سید شاہ محمد عارف میاں صاحب

(سجادہ نشین خانقاہ واحدیہ مخدومی حضرت بابرکت حافظ سید شاہ محمد طاہر میاں صاحب مہتمم طیب العلوم بلگرام شریف)

میرے والد ماجد عارف باللہ قطب بالگرام شریف حضرت علامہ مولانا سید شاہ آل محمد ستھرے میاں صاحب سجادہ نشین آستانہ عالیہ واحدیہ علیہ الرحمہ نے شہزادۂ

اعلیٰحضرت حضور مفتی اعظم ہند فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کو پندرہویں صدی کا مجدد فرمایا اور جب قاری الحاج محمد امانت رسول صاحب کو میرے والد ماجد نے اپنی خلافت سے نوازا۔ اس وقت قاری صاحب نے مفتی جہانگیر صاحب کا فتویٰ جو حضور مفتی اعظم ہند کی مجددیت پر تھا پیش کیا تو حضرت والد ماجد نے اس کی تصدیق فرمائی اور دستخط و تاریخ بھی تحریر فرمائی۔ فقیر واحدی بھی اس جواب کی تصدیق کرتا ہے۔ لاریب حضور مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

خلیفۂ مفتی اعظم ہند حضرت شاہ قاری محمد امانت رسول صاحب نے شہزادہ اعلیٰحضرت کی مجددیت پر جو کچھ لکھا فقیر اس کے ایک ایک حرف سے متفق ہے۔

فقیر سید شاہ محمد عارف میاں صاحب سجادہ نشین خانقاہ واحدیہ بلگرام شریف

فقیر حافظ سید محمد طاہر واسطی واحدی۔

مہتمم مدرسہ واحدیہ طیب العلوم بلگرام شریف

۵ر ربیع الاول شریف ۱۴۲۰ھ

حضرت مولانا سید اویس میاں صاحب

ناظم اعلیٰ دار العلوم دعوت الصغریٰ میدان پورہ بلگرام شریف

نحمدہٗ نصلی علی رسولہ الکریم۔ امابعد

ہمارے خاندان صغروی واسطی بلگرام کے عظیم بزرگ حضور سید آل محمد عرف ستھرے میاں دادا رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ حضرت پیر طریقت مولانا الحاج قاری امانت رسول صاحب رضوی نے جو فتویٰ مجددیت مفتی اعظم ہند حضور علامہ الحاج الشاہ مصطفیٰ رضا خاں صاحب رحمۃ اللہ تحریر فرمایا ہے اس سے ہمارا مکمل اتفاق ہے۔ واللہ تعالیٰ و رسولہ اعلم۔

سید اویس مصطفیٰ قادری واسطی

ناظم اعلیٰ دار العلوم دعوت الصغریٰ بلگرام ہردوئی

۵؍جمادی الاخریٰ ۱۴۲۰ھ ۱۶؍ستمبر ۱۹۹۹ء

حضرت مولانا مختار احمد صاحب

صدر مدرس دارالعلوم دعوت الصغریٰ میدان پورہ بلگرام شریف

الجواب صحیح مختار احمد رضوی، صدر مدرس، دار العلوم دعوت الصغریٰ بلگرام شریف

ہردوئی، ۶؍دسمبر ۱۹۹۹ء

حضرت مولانا مفتی ابوالحسن صاحب مصباحی

مدرس جامعہ امجدیہ گھوسی مئو

مبسملا و حامدا ومصلیا و مسلما

پیر طریقت، عامل شریعت، ناشر سنیت، عاشق اعلیٰحضرت، نمونۂ اسلاف، مشعل اخلاف حضرت علامہ الحاج الشاہ قاری محمد امانت رسول صاحب قبلہ ونوری برکاتی مصطفوی خلیفہ مجدد بن مجدد حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہٗ نے زیر نظر رسالے میں شواہد و دلائل وحقائق کے اجالوں سے یہ ثابت فرمایا ہے کہ ابولبرکات محی الدین آل الرحمٰن علامہ الشاہ الحاج مصطفےٰ رضا خاں معروف بہ مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ یقیناً مصنف کی یہ زریں تحریر مبنی برحقیقت ہے۔ فقیر سراپا تقصیر حضرت والا کی اس سلسلے میں بھرپور تائید کرتا ہے۔ مولا تعالیٰ اس رسالے کو قبول عام بخشے اور لوگوں کو حق قبول کرنے کی توفیق سے مسعود فرمائے آمین۔ بجاہ النبی الامین علیہ التحیۃ والتسلیم۔

محمد ابوالحسن قادری مصباحی غفرلہٗ القویٰ خادم افتاطیبۃ العلماء

جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی مئو، ۲۷؍شعبان المعظم ۱۴۲۴ھ

استاذ العلماء حضرت علامہ مفتی حفیظ الرحمٰن صاحب

(صدر المدرسین جامعہ رضویہ مدینۃ الاسلام پیلی بھیت سابق مفتی و مدرس مظہر اسلام بریلی)

حضور مفتئ اعظم ہند علیہ الرحمہ کے متعلق سربراہ اعلیٰ جامعہ رضویہ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر فخر القراء الحاج قاری محمد امانت رسول صاحب رضوی نے جو جواب لکھا فقیر نے پڑھا ماشاء اللہ قاری صاحب نے دلائل کے ساتھ بہت بہتر جواب تحریر فرمایا ہے سب سے بڑھکر تو حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کی یہ شان تھی کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر برائیوں کو روکنے اور نیکیوں کا حکم دینے میں حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کی مثال نہیں ملتی آج کل ایسی ذات دیکھنے میں نہیں آتی میں نے بعض علماء کو دیکھا کہ وہ تساہل اور چشم پوشی سے کام لیتے ہیں۔ لیکن حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ بلا خوف وخطر ہر جگہ احقاق حق و ابطال باطل فرماتے تھے۔ جاہل ہو عالم ہو پیر ہو فقیر ہو سید ہو بزرگ ہو مفتی ہو کوئی اگر شریعت کے خلاف کوئی بات کسی کی دیکھی فوراً تنبیہ فرمائی مجدد کی یہی شان ہوتی ہے بہر صورت اپنی نوعیت کے اعتبار سے فاضل مجیب کا یہ جواب بے نظیر ہے۔ اللہ تعالیٰ فاضل مجیب کو جزائے خیر دے بیشک حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ موجودہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

فقیر حفیظ الرحمٰن غفرلہٗ

سابق مفتی مظہر اسلام بریلی شریف ۲۳؍ربیع الآخر ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ مولانا محمد احمد صاحب حطیبی

(خلیفہ سرکار کلاں کچھوچھہ شریف چیرمین حج کمیٹی اترانچل ہلدوانی ضلع نینی تال)

حضور مفتی اعظم ہند کی نشانی میرے استاد بھائی پیکر زہد وتقویٰ صوفی باصفا حضرت مولانا قاری الحاج الشاہ محمد امانت رسول صاحب پیلی بھیتی نے پندرہویں صدی کا مجدد رسالہ لکھ کر احسان عظیم فرمایا ہے۔ علمائے کرام کو اس مسئلہ پر متفق کیا اوراس دور میں حضور مفتی اعظم ہند کی مثال نہیں ملتی اور جملہ سلاسل کے موجودہ بزرگوں نے انھیں اپنا بزرگ تسلیم کیا اور حضور محدث اعظم ہند کچھوچھوی نے ان کی موجودگی میں کسی کو مرید نہیں کیا۔ بیشک حضرت مفتی اعظم ہنداس دور کے نائب غوث اعظم قطب عالم بھی ہیں۔اور پندرہویں صدی کے مجدد اعظم بھی ہیں۔

فقط۔محمد احمد خطیبی خادم مدرسہ اشاعت الحق ہلدوانی نینی تال

۲۲ صفر مظفر ۱۴۲۵ھ

حضرت مولانا محبوب علی صاحب تلشی پور

الجواب صحیح فقیر محمد محبوب علی رضا قادر برکاتی رضوی مدرس مدرسہ غوثیہ رضویہ اہل سنت برکات الاسلام امام احمد رضا نگر بڑھنی اوڈ تلشی پور بلرام پور۔ یوپی۔

۲۴ ر رمضان المبارک ۱۴۰۴ھ مطابق ۱۹ ر نومبر ۲۰۰۳ء

مفتی باسنی حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب

خطیب وامام جامع مسجد باسنی وسرپرست سنی تبلیغی جماعت، راجستھان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلیفہ مفتی اعظم ہند حضرت قبلہ محترم شیخ قاری محمد امانت رسول صاحب قادری رضوی کی تالیف لطیف ''پندرہویں صدی کا مجدد'' نظر نواز ہوئی قبلہ موصوف نے

کافی محنت کی ہے۔اور کئی دلائل سے تاجدار اہل سنت حضور مفتی اعظم علیہ الرحمہ کے تجدیدی کارناموں پر روشنی ڈالی ہے اور اکابر اہل سنت سے حضور کا مجدد ہونا ثابت کیا ہے۔میں بے بضاعت بھی اکابرین ملت کی مقدس آراء سے اتفاق کرتے ہوئے سرکار مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کو ۱۵ رویں صدی کا مجدد تسلیم کرتا ہوں۔

فقیر ولی محمد رضوی

خطیب وامام جامع مسجد خادم سنی تبلیغی جماعت۔باسنی ناگور شریف

۱۲ رذی القعدہ ۱۴۲۳ھ، فقیر حقیر ابوبکر اشرفی القادری، باسنی

حضرت مولانا محمد سعید صاحب شیری شاھدی رجپوری

پیر طریقت قاری امانت رسول صاحب خلیفہ مفتی اعظم ہند نے جو سرکار مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کے بارے میں تحریر فرمایا ہے۔میں اس سے متفق ہوں۔

فقط دیوانۂ مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ

محمد سعید شاہدی رجپوری ۲۵ رنومبر ۲۰۰۴ء بروز جمعرات

حضرت مولانا محمد سعید صاحب اشرفی

مہتمم دارالعلوم اہل سنت فیضان اشرف ناگور شریف راجستھان

نحمدہ ونصلی علی رسول الکریم

شہزادۂ اعلیٰحضرت غواص معرفت واقف اسرار شریعت وطریقت حضور سرکار مفتی اعظم ہند کی حیات طیبہ کے لمحات زریں کو دیکھا جائے تو احکام الٰہیہ اور سنت نبوی کے پیکر میں ڈوبے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔تیرہ سال کی عمر شریف سے لیکر اکیانوے سال کے کچھ ایام تک کے شب و روز پر نظر ڈالی جائے تو تمام عرصہ

حیات فتویٰ نویسی تجدیدی مذہبی، دینی اسلامی خدمات تبلیغ واشاعت دین متین رد بدعات ومنکرات خدمت خلق احقاق حق وابطال باطل احیائے سنت عبادت و ریاضت تقویٰ وطہارت کا مرکز ومنبع معلوم ہوتا ہے اور آپکے تجدیدی و دینی کارناموں نے آپکو شہرۂ آفاق اور عبقری شخصیت کا حامل بنادیا ہے۔ پیر طریقت صوفی الحاج قاری امانت رسول نوری صاحب قبلہ مدظلہ العالیہ نے جس شرح وبسط اور اقوال علمائے کرام وفقہائے کرام کی روشنی میں حضور سرکار مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کے مجدد ہونے کو ثابت کیا ہے۔ وہ حق بجانب ہے بلاشبہ علمائے کرام کے اقوال وموئیدات کی روشنی میں آپ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ طالب دعاء

محمد سعید اشرفی

خادم وجملہ اسٹاف دارالعلوم فیضان اشرف باسنی ناگور راجستھان

حضرت مولانا محمد اختر رضا

ایم اے عربک وفاضل دینیات بہیڑی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بفضلہ تعالیٰ وبکرم وحبیبہ اعلیٰ بحر ذخار شریعت وطریقت، مجسمہ کشف وکرامت، مظہر غوثیت تاجدار اہل سنت شہزادہ اعلیٰحضرت بقیۃ السلف عمدۃ الخلف حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی محمد مصطفےٰ رضا خانصاحب حضور مفتی اعظم عالم اسلام علیہ الرحمہ کے مجدد ہونے پر آبروئے سنیت عالی مرتبت پیر طریقت مصلح قوم وملت خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند حضرت مولانا قاری الحاج امانت رسول صاحب نوری مدظلہ العالی نے علماء فقہائے کرام کی تحقیق وتدقیق کے ساتھ جولائل پیش کئے ہیں۔ وہ اپنی نظیر ومثیل آپ ہیں۔ میں نے مولانا

موصوف کی تصنیف لطیف پندرہویں صدی کا مجدد بالا ستیعاب بنظر عمیق مطالعہ کیا حضور مفتی اعظم ہند کی مجددیت اور آپکے دینی مشاغل پر مشتمل محققانہ و مدققانہ طرز تحریر اور ساتھ ہی علماء جمہور کی تصدیقات و تائیدات دیکھیں دل کی کلی کلی کھل اٹھی محترم قاری صاحب ہردلعزیز کے لئے دل سے دعائیں نکلیں بلاشبہ و لاریب حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں جیسا کہ آپکی خدمت دین متین اور تجدیدی کارناموں سے ظاہر و باہر ہے۔ میں بارگاہ مولا میں دست بدعا ہوں کہ رب کائنات ہم سبھی اہل سنت و جماعت کو مجدد ابن مجدد حضور مفتی اعظم عالم اسلام کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سبھوں کو حضور مفتی اعظم ہند کے فیوض و برکات سے مالا مال فرمائے اور موئف مد ظلہ العالی کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے آمین۔ بجاہ سید المرسلین علیہ التحیہ والتسلیم

عبدہ المذنب محمد اختر رضا رضوی برکاتی نوری

ڈی ایم اے عربک و فاضل دینیات بہیڑی ضلع بریلی شریف

۲۳ رصفر ۱۴۲۶ھ بموقع عرس رضوی

حضرت مولانا مفتی ولی محمد صاحب

سرپرست مسلم ایجوکیشنل سوسائٹی رڈر پور، اترانچل

عامل شریعت پیر طریقت حضرت مولانا الحاج الشاہ قاری محمد امانت رسول صاحب خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند خلیفہ قطب مدینہ مدظلہ العالی کا جواب نظر نواز ہوا فقیر اسکی تصدیق و تائید کرتا ہے۔ بیشک امام الفقہا تاجدار اہلسنت شہزادہ اعلیحضرت سرکار حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

احقر ولی محمد رضوی ازہری خادم الجامعۃ الاسلامیہ

گنج قدیم رامپور شریف

۱۰ر شوال المکرّم ۱۴۲۴ھ ۲۴ر نومبر ۲۰۰۴ء

پیر طریقت مخدوم گرامی حضرت الحاج سید شاہ بابو میاں صاحب

سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت شاہ درگاہی محبوب الٰہی رامپور شریف

خلیفہ مفتی اعظم ہند پیر طریقت الحاج قاری صوفی شاہ محمد امانت رسول صاحب بانی و سرپرست سرچشمہ ہدایت الجامعتہ الرضویہ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر پیلی بھیت کا رسالہ پندرہویں صدی کا مجدد نظر سے گزرا میں بھی تصدیق کرتا ہوں کہ مرشد برحق شہزادہ اعلیٰحضرت تاجدار اہل سنت حضور مفتی اعظم ہند علامہ شیخ مصطفےٰ رضا صاحب فاضل بریلوی موجودہ پندرہویں صدی کے مجدد برحق ہیں۔ اور فقیہ بے بدل ہیں بے نظیر ولی کامل روشن ضمیر ہیں مولائے کریم قاری صاحب کو دارین کی برکتیں عطا فرمائے قاری صاحب قابل مبارکباد ہیں کہ یہ کام انکے حصے میں آیا۔ فقط

سید بابو میاں ولد حضرت سید بادشاہ میاں صاحب

سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت شاہ درگاہی محبوب الٰہی فیض بخش عالمیاں

رامپور شریف یکم صفر مظفر ۱۴۲۴ھ ۴ر اپریل ۲۰۰۳ء

مخدوم سلسلہ حافظیہ شیریہ درویش وقت سید شاہ شرافت میاں صاحب

سجادہ نشین درگاہ دادا میاں حافظ سید احمد علی شاہ صاحب بھٹپورہ شریف ضلع رامپور شریف اور ولی عہد صاحبزادہ حضرت سید شاہ عزیز میاں صاحب زید مجدہ السامی خلیفہ مفتی اعظم ہند حضرت الحاج قاری محمد امانت رسول شاہ صاحب پیلی بھیتی کا

رسالہ ''پندرہویں صدی کا مجدد'' دیکھا جسمیں انھوں نے شہزادۂ اعلیٰ حضرت حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کو پندرہویں کا مجدد ثابت کیا دلائل کی روشنی میں میں بھی تصدیق کرتا ہوں کہ بیشک حضور مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد برحق ہیں اور ولی کامل ہیں۔ سید شرافت میاں سجادہ نشین درگاہ حضرت دادا میاں

حافظ سید احمد علی شاہ صاحب علیہ الرحمۃ

بھٹ پورہ شریف ضلع رامپور

۸ر محرم ۱۴۲۴ھ ۲۲ر مارچ ۲۰۰۳ء، سید عزیز میاں

حضرت بابرکت مخدوم گرامی حضرت شاہ فرحت احمد صاحب

(سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت حافظ شاہ جمال اللہ میاں قدس سرہٗ رامپور شریف)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلیفہ مفتی اعظم ہند حضرت الحاج قاری محمد امانت رسول صاحب رضوی بانی جامعہ رضویہ مدنیۃ الاسلام پیلی بھیت شریف کا جواب نظر سے گزرا جسمیں حضرت ممدوح نے حضور مفتی اعظم ہند شہزادہ اعلیٰحضرت علیہ الرحمہ کو پندرہویں صدی کا مجدد ثابت کیا ہے دلائل کی روشنی میں فقیر جمالی بھی تصدیق کرتا ہے یقیناً حضور مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

فرحت احمد جمالی

۲۲ر مارچ ۲۰۰۲ء، ۱۹ر محرم الحرام سجادہ نشین آستانہ عالیہ

جمالیہ، جمال نگر رامپور۔ یوپی

پیر طریقت عظیم المرتبت حضرت الحاج مولانا شاہ نوشے میاں صاحب

مجددی شیری سجادہ نشین حضور حاجی شاہجی محمد شیر میاں صاحب فخر پیلی بھیت شریف
ہمارے شہر کے ہر دلعزیز حاجی قاری امانت رسول رضوی نے بڑے مولوی صاحب حضرت مفتی اعظم ہند کے مجدد ہونے پر رسالہ لکھا بہت مولویوں ، بزرگوں کے دستخط کرائے میرے پاس بھی آئے اور کچھ لکھنے کو کہا تو میں بھی تصدیق کرتا ہوں حضرت مفتی شاہ مصطفےٰ میاں صاحب بریلوی مجدد بھی ہیں ولی بھی ہیں ہمارے ابّا میاں صاحب سے حضرت کے بڑے اچھے مراسم تھے۔

نوشے میاں سجادہ نشین حضور حاجی شاہجی محمد شیر میاں صاحب
محلّہ منیر خاں پیلی بھیت ۲ محرم شریف ۱۴۲۰ھ

مخدومی حضرت سید شاہ فریدالحسن صاحب

چشتی و حضرت سید شاہ مولانا سلطان الحسن مصباحی گدی نشین حضرت خواجہ غریب نواز اجمیر شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اعلیٰحضرت عظیم البرکت امام اہل سنت علامہ مفتی شاہ امام احمد رضا خان صاحب فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ یقیناً چودہویں صدی کے مجدد دین وملت تھے۔ اور شہزادہ اعلیٰحضرت سلطان العلماء والعرفا شیخ الاصفیاء علامہ مفتی شیخ مصطفےٰ رضا مفتی اعظم ہند بریلوی قدس سرہٗ کی ذات بابرکت محتاج تعارف نہیں۔ آپکا اس زمانے میں ثانی نظر نہیں آتا۔ آپکی ذات مجمع السلاسل تھی۔ آپکی شخصیت اس دور کے علماء اولیاء مشائخ سادات کرام کی مرکز عقیدت تھی حقیقتاً خواجہ خواجگان سرکار سرکاراں سلطان الہند عطائے رسول حضرت سیدنا مولانا خواجہ معین الدین حسن چشتی سنجری ثم اجمیری غریب نواز شہنشاہ اجمیر رضی اللہ عنہ کے آپ مظہر و جانشین نظر آتے تھے۔ آپکی خدمت دینی کی مثال نہیں ملتی صوفی ملت خلیفہ حضور

مفتی اعظم ہند حضرت الحاج مولانا الشاہ محمد امانت رسول صاحب رضوی برکاتی چشتی قادری پیلی بھیتی کا جواب ورسالہ نایاب نظر نواز ہوا جو سرکار مفتی اعظم ہند کی مجددیت پر مشتمل ہے اور دلائل سے بھرپور۔ ہم بھی حضرت قاری صاحب ممدوح کے جواب وکتاب کی تصدیق کرتے ہیں۔ بیشک حضور مفتی اعظم ہند موجودہ پندرہویں صدی کے مجدد اعظم ہیں۔ مولائے کریم سرکار خواجہ خواجگاں مرشد مرشدان ہندالولی غریب نواز عطائے رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صدقہ اس رسالہ کو مقبولیت عطا فرمائے۔ اور قاری صاحب کو دارین کی بیشمار برکتیں عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

فقیر سید فرید الحسن چشتی

ولد الحاج حافظ سید حیات الحسن چشتی

گدی نشین حضور خواجہ خواجگاں خواجہ معین الدین چشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۴؍ ذلقعدہ ۱۴۲۳ھ مطابق ۱۷؍ جنوری ۲۰۰۳ء

بروز جمعہ المبارک اجمیر المقدس

سید سلطان الحسن چشتی مصباحی، چشتیہ مرکز محلّہ امام باڑہ درگاہ شریف

گدی نشین حضور غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ

(وسرپرست دار العلوم فیضان خواجہ غریب نواز اجمیر شریف)

حضرت بابرکت مخدومی سیدی حافظ سید شاہ حیات الحسن صاحب

(چشتی گدی نشین حضور خواجہ غریب نواز اجمیری)

میرے صاحبزادوں نے جو کچھ لکھا اس کی میں بھی تائید کرتا ہوں بیشک حضور مفتی اعظم ہند اس صدی کے مجدد ہیں اور فقیہ عصر ہیں درویش کامل ہیں انکی بزرگی ہم

سب کو تسلیم ہے۔ فقط

حافظ سید حیات الحسن چشتی اجمیر شریف

گدی نشین درگاہ خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ ولد الحاج مولانا پیر سید حیات الحسن چشتی

تلمیذ صدر الشریعہ قدس سرہٗ اجمیر مقدس، ۱۴ ذی القعدہ ۱۴۲۳ھ

صدر مدرس مفتی بیاور ضلع اجمیر شریف

حضرت مفتی مولانا محمد رضا صاحب قادری چشتی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

امام اہلسنت مجدد دین وملت حضرت الشاہ امام احمد رضا خانصاحب قبلہ فاضل بریلوی رحمہ اللہ یقیناً چودہویں صدی ہجری کے عظیم مجدد تھے۔ اور شہزادہ اعلیٰحضرت شبہہ غوث اعظم حضور مفتی اعظم ہند الشاہ مصطفےٰ رضا خانصاحب قدس سرہٗ العزیز کی ذات بابرکت محتاج تعارف نہیں حضرت علامہ مولانا صوفی امانت رسول صاحب قبلہ مدظلہ النورانی خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند نے جواب رقم فرمایا اسے حرف بہ حرف صحیح پایا مولیٰ تعالیٰ انھیں مزید خدمت دین متین کا جزبہ فرمائے۔ بے شک حضور مفتی اعظم ہند مجدد مائۃ حاضرہ ہیں۔

محمد رضا رضوی

خادم دار العلوم فیضان خواجہ بیاور ضلع اجمیر شریف ۱۴ ذی القعدہ ۱۴۲۳ھ

حضرت علامہ مولانا عبد الوحید صاحب قادری

مہتمم دارلعلوم فیضان اشفاق وحضرت علامہ مولانا محمد شاہد علی مصباحی

صدر المدرسین دارلعلوم فیضان اشفاق ناگور شریف

خلیفہ مفتی اعظم ہند واحسن العلماء قبلہ قاری امانت رسول صاحب مدظلہ کی تحقیق انیق درمسئلہ مجددیت قابل اطمنان واعتماد ہے خلاف کی گنجائش نہیں۔ لہٰذا فقیر مسئلہ مذکور میں قاری صاحب دامت برکاتھم کی تصدیق کرتا ہے۔ فقط

محمد شاهد علی مصباحی

صدر المدرسین دار العلوم فیضان اشفاق

ناگور شریف راجستھان

بدکار عبدالوحید القادری خادم دار العلوم فیضان

اشفاق ناگور شریف راجستھان

حضرت مولانا محمد اسد اللہ الثقافی

(مدرس دار العلوم فیضان اشفاق ناگور شریف)

فقیر رضوی تاجدار اہل سنت قطب عالم مرجع العلماء والفقہا سرکار مفتی اعظم ہند قدس سرہٗ کو پندرہویں صدی ہجری کا مجدد تسلیم کرتا ہے۔ نیز خلیفہ مفتی اعظم ہند حضرت قاری صاحب قبلہ قادری نوری برکاتی کی تحقیق قابل ستائش ہے میں حضرت کے جواب باصواب کی تصدیق کرتا ہوں۔ واللہ تعالیٰ اعلم اسیر فیضانِ اشرف حضور تاج الشریعہ محمد عبدالقادر رضوی مدرس دار العلوم لقد یظهر من سیرة الشیخ المفتیٔ الاعظم ومکارمه ومآثره انه کان مجدد القرن الخامس عشر والله تعالیٰ اعلم وعلمه اتم

محمد اسد اللہ ارشیدی الثقافی خادم المدرس فی دار العلوم فیضان اشفاق

ناگور شریف، ۱۲ ذی قعدہ ۱۴۲۳ھ

حضرت سید شاہ ساجد میانصاحب

ولد حضرت سید شاہ چراغ علی میاں صاحب سجادہ نشین حضرت شیخ عبداللہ
بغدادی میاں علیہ الرحمہ رامپور شریف

خلیفہ مفتی اعظم ہند الحاج قاری محمد امانت رسول نے رسالہ پندرہویں صدی کا مجدد لکھا فقیر بھی اسکی تصدیق کرتا ہے۔ بیشک حضور مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد برحق ہیں اور ولی کامل ہیں۔

ساجد میاں ولد حضرت سید شاہ چراغ علی میاں صاحب سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت شاہ سید عبداللہ بغدادی میاں رحمت اللہ علیہ رامپور شریف
۴؍اپریل ۲۰۰۳ء

حضرت مولانا مفتی محمد یونس خانصاحب

امام مدینہ مسجد گونڈی بمبئی

صحیح حدیث شریف میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر صدی کے ختم پر اس امّت کے لئے اللہ تعالیٰ ایک مجدد ضرور بھیجے گا جو امت کے لئے اس کا دین تازہ کردے (ابوداؤد شریف جلد ثانی)

اسلامی بولی میں مجدد اسے کہتے ہیں جو امت کو بھولے ہوئے احکام شرعیہ یاد

دلائے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مردہ سنتوں کو زندہ فرمائے فقہ وکلام کے الجھے ہوئے معرکۃ الآرا مسائل کو سلجھادے اپنی عالمانہ سطوت کے ذریعہ اِعلاءِ کَلِمَۃِ الحق فرما کر باطل اور اہل باطل کی جھوٹی شوکت کو مٹادے حدیث کی رہنمائی کے مطابق جب ہم پندرہویں صدی پر نگاہ ڈالتے ہیں۔

تو مرشد برحق سیدنا سرکار مفتی اعظم ہند اپنی شان مجددیت میں مکمل نظر آتے ہیں۔ اور سرکار مفتی اعظم ہند جیسا تو درکنار ان کا عشر عشیر بھی کوئی نظر نہیں آرہا ہے۔ یقیناً مرشد برحق شہزادہ اعلیٰحضرت شیخ مصطفےٰ رضا خاں نوری بریلوی پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ یقیناً پندرہویں صدی کا مجدد کتاب لکھ کر خلیفۂ سرکار مفتی اعظم ہند حضرت الحاج الشاہ قاری محمد امانت رسول صاحب قبلہ پیلی بھیتی نے بہترین رہنمائی فرمائی ہے مولا تعالیٰ انھیں دارین میں ہمیشہ سرخرو فرمائے۔ فقیر نوری مذکورہ کتاب کی مکمل تائید وتصدیق کرتا ہے۔

کتبہ محمد یونس خاں نوری

خطیب وامام مدینہ مسجد ۲۵ رنہر گوونڈی ممبئی ۲۴ رجمادی الاولیٰ ۱۴۲۴ھ

حضرت مولانا قاری علاؤالدین صاحب

(صدر مدرس جامعہ اسلامیہ خلیل العلوم سنبھل مرادآباد)

حضرت قبلہ قاری محمد امانت رسول صاحب کا مضمون سابقہ مسطورہ پڑھا جو حضرت مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ کی مجددیت کے ثبوت پر مشتمل ہے قاری

صاحب قبلہ نے بہت مختصراً مگر جامع انداز میں تاجدار اہل سنت حضور مفتی اعظم ہند کا مجدد ہونا ثابت کیا ہے۔ میں بھی اس کی تصدیق کرتا ہوں محمد علاء الدین اجملی ۱۰ ربیع الآخر ۱۴۲۰ھ

خادم جامعہ اسلامیہ خلیل العلوم سنبھل مرادآباد

حضرت مولانا مفتی شائق القادری

(شیخ الحدیث مدرسہ حامدیہ اشرفیہ سنبھل مرادآباد)

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد.

پیر طریقت رہبر شریعت صوفی ملت حضرت قاری امانت رسول صاحب قبلہ مدظلہ العالی رضوی برکاتی خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان کا بسیط مضمون نظر نواز ہوا جو حضور سرکار مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کی مجددیت پر مشتمل ہے حضرت قاری صاحب قبلہ نے دلائل قاہرہ سے ثابت فرمایا ہے کہ سرکار مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ میں حضرت قاری صاحب کی تائید کرتا ہوں۔

محمد شائق القادری خادم مدرسہ حامدیہ اشرفیہ جامع مسجد روڈ سنبھل مرادآباد

۱۰ ربیع الآخر ۱۴۲۰ھ

مولانا عرفان الحق رضوی سنبھلی مہتمم مکتبہ مشرق بریلی شریف

الجواب صحیح

قاری محمد عرفان الحق قادری

مقیم حال بریلی شریف ۱۸ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۰ھ

مفتی سنبھل حضرت علامہ مفتی محمد اختصاص الدین صاحب

(ناظم اعلیٰ مدرسہ اجمل العلوم سنبھل مرادآباد)

خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ حضرت الحاج قاری محمد امانت رسول صاحب رضوی قادری کا حضور مفتی اعظم ہند مرشد برحق علیہ الرحمۃ کے مجددیت کے ثبوت میں نوشتہ مضمون پڑھا ماشاء اللہ قاری صاحب موصوف نے حدیث پاک کی روشنی میں حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کا مجدد ہونا مبرہن کیا میں بھی اس کی تصدیق کرتا ہوں۔ مولیٰ تعالیٰ قاری صاحب کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور ان کی عمر میں برکت عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

اختصاص الدین اجملی رضوی ناظم اعلیٰ، مدرسہ اجمل العلوم سنبھل

۲۴ رجولائی ۱۹۹۹ء

حضرت علامہ مولانا نزیر پرویز صاحب

(مدرس خلیل العلوم سنبھل مرادآباد)

خلیفۂ مفتی اعظم ہند نمونہ اسلاف حضرت مولانا شاہ قاری محمد امانت رسول صاحب کے رسالہ کی میں بھی تصدیق کرتا ہوں کہ سرکار حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں والجواب صحیح۔

محمد نزیر پرویز رضوی مصباحی مدرس خلیل العلوم سنبھل، ضلع مرادآباد

۱۰ ربیع الآخر ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ مولانا ظہور ربانی درگاہ حضور نظام الدین اولیاء نئی دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ۔ پیر یقت صوفی باصفا الحاج قاری امانت رسول صاحب قبلہ مدظلہ نے جو سرکار مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے خاص اور چہیتے خلیفہ ہیں جنہوں نے کافی وقت سرکار کے ساتھ ساتھ رہ کر جو کچھ حاصل کیا وہ شاید اور کسی کو حاصل نہ ہوسکا۔ آپ نے حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کے پندرہویں صدی کے مجدد ہونے کے سلسلے میں جو جواب تحریر کیا کما حقہ صحیح ہے۔

الفقیر محمد ظہور ربانی غفرلہٗ درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء نئی دہلی۔

۱۷/اگست ۱۹۹۹ء

تلمیذ صدر الشریعہ حضرت مفتی حفیظ اللہ صاحب

(امجد نگر گھوسی صدر مدرس و مفتی دار لعلوم اشرفیہ احسن المدارس رجبی روڈ کانپور)

الجواب صحیح والمجیب مصیب۔

محمد حفیظ اللہ قادری، امجد نگر گھوسی ضلع مئو۔

حال مقیم صدر مدرس و مفتی دار العلوم اشرفیہ احسن المدارس رجبی روڈ کانپور

۱۵/ربیع الآخر ۱۴۲۰ھ

شیخ الحدیث احسن المدارس مفتی شہباز انور صاحب نئی سڑک کانپور

قطب عالم سیدی سرکار حضور مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ بے شک پندرہویں صدی

کے مجدد ہیں۔ حضرت علامہ قاری امانت رسول صاحب قبلہ کے فتوے سے اتفاق کرتا ہوں۔ اور دعاء ہے کہ مولیٰ تعالیٰ جملہ مسلمانوں کو بھی مذکورہ فتوے کے ماننے کی توفیق عطا فرمائے۔ فقط

محمد شہباز انوار غفرلہٗ خادم الجامعۃ العربیہ

احسن المدارس نئی سڑک کانپور۔ ۲۱/ جون ۱۹۹۹ء

مفتی اعظم کانپور حضرت علامہ مفتی قاضی عبد السمیع صاحب

(قاضی شہر کانپور)

خلیفہ حضور احسن العلماء صوفی باصفا حضرت مولانا شاہ قاری محمد امانت رسول صاحب خلیفہ مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کا مرقوم رسالہ پندرہویں صدی کا مجدد نظر نواز ہوا۔ اقوال مشائخ دلائل دیکھ کر بہت ہی مسرور رہوا۔ حضور مفتی اعظم ہند کی مجددیت پر وہ تحقیق انیق قاری صاحب نے فرمائی جس کا جواب نہیں۔ حضرت کی مجددیت کا انکار وہی کرسکتا ہے جو شرائط مجددیت سے ناواقف ہو یا حاسد ہو یقیناً حضرت مفتی اعظم ہند قدس سرہٗ پندرہویں صدی کے مجدد اعظم ہیں۔

والجواب صحیح۔ محمد عبد السمیع عفی عنہ (مفتی اعظم وقاضی شہر کانپور)

۵/ ربیع الاخر ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ قاری صغیر احمد صاحب

(مہتمم جامعہ برکاتیہ سید العلوم کاس گنج)

الجواب صحیح فقیر برکاتی۔

صغیر احمد قادری بانی وناظم اعلیٰ جامعہ برکاتیہ سید العلوم کاس گنج

۵؍ربیع الآخر ۱۴۲۰ھ

حضرت مولانا قاری عبدالرسول صاحب

(خطیب وامام شاہی جامع مسجد شمسی مہتمم دارالعلوم شاہ ولایت بدایوں شریف)

الجواب صحیح۔ عبدالرسول قادری خطیب وامام شاہی جامع مسجد شمسی
وناظم اعلیٰ دارالعلوم شاہِ ولایت بدایوں شریف
۵؍ربیع الآخر ۱۴۲۰ء

پیرطریقت حضرت قاری امانت رسول صاحب قبلہ نے حضور مفتی اعظم ہند علیہ و الرحمۃ الرضوان کے متعلق جوفرمایا ہے بالکل صحیح ودرست ہے۔
محمد عظیم الدین رضوی غفرلہٗ مدرسہ فیض العلوم مل پورہ، ضلع اودھم سنگھ نگر

خلیفہ حضور امین ملت حضرت مولانا شہاب الدین صاحب

(برکاتی حیدرآباد کھیری)

خلیفہ حضور احسن العلماء وخلیفہ مفتی اعظم ہند حضرت مولانا قاری امانت رسول صاحب برکاتی کا جواب بہت پسند آیا۔
حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمت بیشک مجدد ماۃ حاضرہ ہیں والجواب صحیح۔
محمد شہاب الدین قادری برکاتی جامعہ غوثیہ احسن البرکات۔
حیدرآباد ضلع کھیری
۱۵؍ربیع الثانی ۱۴۲۰ھ

حضرت مولانا قاری رحمت اللہ صاحب

(صدر مدرس مدرسہ البرکات درگاہ خانقاہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ)

الجواب صحیح ۔ رحمت اللہ نوری برکاتی صدر مدرس مدرسہ احسن البرکات

درگاہ خانقاہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ ضلع ایٹہ

۱۸ر جمادی الاول ۱۴۲۰ھ

الجواب صحیح ۔ ناچیز محمد اسرائیل قادری نوری منظری بہیڑوی

صدر مدرس مدرسہ محبوبیہ دار القرآن، شاہ جہاں پور۔

خطیب مسجد قریشان حضرت علامہ محمد عباس صاحب اشرفی پیلی بھیت

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۔ وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین ۔ امابعد

مَیں نے حضرت الحاج قاری امانت رسول صاحب قبلہ خلیفہ مفتی اعظم ہند کا جواب پڑھا ماشاء اللہ سبحان اللہ حضرت الحاج قاری صاحب نے بہت عمدہ مکمل اور مفصل جواب لکھا ہے یقیناً حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ والرضوان پندرہویں صدی کے مجدد ہیں ۔ قاری صاحب موصوف کی یہ پہلی پیشکش نہیں بلکہ ازیں قبل بہت سی کتابیں لکھ چکے ہیں اور خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں ۔ دعاء گو ہوں کہ رب قدیر حضرت موصوف کو اجر جمیل عطا فرمائے اور علم و عمل میں روز افزوں ترقی ہو۔ اللہم زد فزد

محمد عباس قادری رضوی اشرفی غفرلہٗ

خطیب مسجد قریشیان محلہ بھورے خاں پیلی بھیت

یکم جمادی الثانی ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ بشیر الدین صاحب

(خطیب وامام جامع مسجد کانٹ شاہ جہاں پور)

الجواب صحیح۔ فقیر محمد بشیر الدین خطیب وامام جامع مسجد، کانٹ شاہجہاں پور
۱۴ار جمادی الاثانی ۱۴۲۰ھ

حضرت مولانا محمود رضا صاحب

(ابن حضرت علامہ مفتی رجب علی صاحب مفتی نانپارہ مدرسہ عزیز العلوم نانپارہ بہرائچ شریف)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ پیر طریقت حضرت الحاج قاری امانت رسول صاحب قبلہ خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند رضی المولیٰ تعالیٰ نے جو جواب سرکار مفتی اعظم ہند کے مجدد ہونے کے سلسلے سے تحریر فرمایا ہے بلاشبہ عمدہ اور احسن ہے میرے والد گرامی حضرت عارف باللہ الحاج مفتی رجب علی صاحب قبلہ قدس سرہ' خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند بانی مدرسہ عزیز العلوم نانپارہ نے تو حضرت قاری صاحب کے اسی سوال کے جواب میں فرمایا تھا اپنے ایک شعر میں۔

تعجب کیا مجدد کا جو منصب آپ نے پایا
ہے مومن کو مسلّم رب کی قدرت مفتی اعظم

بلاشبہ سرکار کی ذات گرامی سے شان تجدید صاف جھلکتی ہے ان کی زندگی پاک کا ہر گوشہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا مجموعہ تھا۔ بلاشبہ آپ اس صدی کے مجدد ہیں۔ یہ چند سطور جلدی میں تحریر کردی ہیں۔ وھو تعالیٰ اعلم واحکم

احقر العباد عبدہ المذنب محمود رضا۔ مہتمم مدرسہ عزیز العلوم نانپارہ، بہرائچ۔

ما قال المجیب فھو حق

محمد ابوالکلام الرضوی عفی عنہ خادم افتاء و پرنسپل مدرسہ عزیز العلوم نانپارہ۔

حضرت مولانا محمد عارف صاحب

(پرنسپل دار العلوم مسعودیہ مصباحیہ بہرائچ شریف)

الجواب صحیح۔ محمد عارف صدر المدرسین دار العلوم مسعود مصباحیہ بہرائچ،

۱۴؍ ستمبر ۱۹۹۹ء

حضرت مولانا مفتی تطہیر احمد صاحب

(صدر مدرس جامعہ غوثیہ نیوریا حسین پور)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سیدی وسندی ذخری لیومی وغدی حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ عنہ نے اسلام وسنیت کی جو خدمات فرمائی ہیں اور آپ کی ذات ستودہ صفات سے ملت کو جو فائدہ پہنچا وہ جس کے پیش نظر ہو اس کو اس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں۔ کہ واقعی حضور مفتی اعظم ہند مولانا شاہ مصطفیٰ رضا خانصاحب نور اللہ مرقدہ النورانی اس صدی کے مجدد ہیں اندریں سلسلہ اخی فی اللہ ذوالمجد والجاہ حضرت مولانا الحاج قاری امانت رسول صاحب قبلہ کی کوششیں قابل ستائش ہیں کہ انھوں نے اس امر پر تمام علماء اہلسنت والمشائخ کا اتفاق واجتماع حاصل کرلیا۔ خدائے تعالیٰ حضرت قاری صاحب قبلہ کی سعی مشکور، محنت مقبول فرمائے۔ فقیر بھی اس معاملے میں حضرت قاری صاحب قبلہ کی تحریر اور ان کے اس مبارک خیال کی تائید کرتا ہے۔

تطہیر احمد رضوی بریلوی

صدر المدرسین جامعہ غوثیہ نیوریا حسین پور

۲۵/جمادی الاول ۱۴۲۰ھ

حضرت مولانا مفتی محمد جعفر صاحب مفتی مظہر اسلام بریلی

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ۔ خلفیہ حضور مفتی اعظم ہند قاری امانت رسول صاحب نے جو حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کے متعلق مجدد ہونا ثابت کیا ہے حق ودرست ہے۔

فقیر محمد جعفر رضوی غفرلہ'

سابق مفتی مظہر اسلام وخادم منظر اسلام محلّہ سوداگران بریلی شریف۔

۲۵/جمادی الاول ۱۴۲۰ھ

الجواب صحیح ۔ محمود حسن قادری بھوجی پورہ بریلی شریف۔

الجواب صحیح محمد ظہور احمد قادری مدرس مدرسہ جامعہ غازیہ فیض العلوم بخشی پور، بہرائچ شریف

حضرت مولانا قطب الدین صاحب

(صدر مدرس جامعہ مسعودیہ روپہڈیہ)

حضرت قاری امانت رسول صاحب قبلہ خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہ' کا جواب دیکھا حق وصحیح ہے بیشک اس صدی کے مجدد ہیں امام العلماء حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ۔

محمد قطب الدین رضوی، صدر مدرس الجامعۃ المسعودیہ روپہڈیہ

۲۶/جمادی الاول ۱۴۲۰ھ

شہزادۂ فیض العارفین حضرت مولانا شاہ صوفی راشد رضا صاحب

(جہانگیری سجادہ نشین آستانہ حضرت غلام آسی پیا غلام منزل ملک رامپور)

خلیفہ مفتی اعظم ہند صوفی ملت پیر طریقت حضرت علامہ قاری الحاج امانت رسول صاحب قبلہ نوری مدظلہ العالی نے حضور سرکار امام اہلسنت مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سلسلے میں جو کچھ بھی تحریر فرمایا ہے۔ وہ حق ہے۔ صحیح اور درست ہے۔ میں اس سے متفق ہوں۔ الجواب صحیح۔

خادم راشد رضا قادری آستانہ غلام منزل،

ملک رامپور، یوپی۔

۲۱/ جمادی الاول ۱۴۲۰ھ

مرشد الصوفیہ حضرت صوفی شاہ لیاقت حسین میاں صاحب

(سجادہ نشین خانقاہ حسنی عزیزی بھینسوڑی شریف)

ولیوں کے نور نظر پرچم اولیاء اللہ کے علمبر دار مولانا صوفی شاہ قاری امانت رسول صاحب بھینسوڑی شریف تشریف لائے۔ طبیعت کو بیحد خوشی ملی۔ حضور مفتی اعظم ہند کے یہ ایسے خلیفہ ہیں کہ انکے آنے سے انھیں دیکھنے سے مفتی اعظم ہند کی یاد تازہ ہو جاتی ہے حضرت کی شکل نورانی سامنے آجاتی ہے۔ قاری صاحب نے حضور مفتیٔ اعظم ہند قبلہ کو اس صدی کا مجدد ثابت کیا اور رسالہ

پندرہویں صدی کا مجدد لکھا۔قاری صاحب قبلہ نے مجھ فقیر سے فرمایا آپ بھی حضرت پر کچھ لکھ دیجئے۔ میں کیا لکھوں بس تہ دل سے اسکی تصدیق وتائید کرتا ہوں۔ ہمارے بزرگ محترم خواجہ صوفی شاہ مولانا غلام آسی پیانے بڑی طویل بڑی اچھی تصدیق لکھی ہے۔بس میں اسی جملے پر اپنی بات ختم کرتا ہوں کہ حضرت مفتی اعظم ہند علامہ خواجہ صوفی شاہ مفتی مصطفےٰ میاں بڑے مولوی صاحب مجدد بھی تھے اور اس دور کے مظہر خواجہ نظام الدین اولیاء تھے۔

صوفی لیاقت حسین شاہ منے میاں سجادہ نشین خانقاہ

حسنی عزیزی مرشد نگر

بھینسوڑی شریف

۲۱رجمادی الاولیٰ ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ محمد شاکر صاحب

(امیر سنی دعوت اسلامی اسماعیل حبیب مسجد ممبئی)

الجواب الصحیح انشاءاللہ المولیٰ عبدہ المذنب فقیر محمد شاکر رضوی نوری امیر سنی دعوت اسلامی

مسجد اسماعیل حبیب ممبئی۔

حضرت مولانا مفتی محمد انوار الحق صاحب مفتی نوری سنی سینٹر

اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما نحن عباد محمد علیہ وسلما

محبّ محترم برادر طریقت حضرت قاری امانت رسول صاحب قبلہ مدظلہ العالی نے ماقبل ازیں سرکار مفتی اعظم ہند مجدد ابن مجدد علیہ الرحمۃ کی مجددیت کے محاسن و شرائط پر مشتمل ۱۴۰۷ھ میں بھی ایک کتاب لکھی تھی جس کو فقیر نے دیکھا تھا۔ اب یہ موصوف کی دوسری کاوش ہے۔ جو بہت خوب ہے اکابر علماء و مشائخ کے دستخط و تقاریظ سے مزین ہے۔ فقیر مصطفوی دنکوی نے بھی مرشد برحق تاجدار اہلسنت حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کی منقبت میں آپ کی مجددیت کو تسلیم کیا ہے۔ یقیناً حضور شہزادۂ اعلیٰحضرت مجدد ابن مجدد یعنی پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ اللھم متعنا ببرکاتھم

الراقم محمد انوار الحق مصطفوی بریلوی

۱۸؍ جمادی الاول ۱۴۲۰ھ

بانی الجامعہ البرھانیہ تالہ شریف و بانی و مفتی نوری سنی سینٹر، پہاڑ گنج، جیپور۔۳۔

حضرت علامہ مولانا عبدالجبار منظری

(ناظم اعلیٰ عربی کالج نیپال گنج نیپال و علامہ سید عبدالرحمٰن صاحب قادری نیپال)

پیر طریقت حضرت الحاج قاری امانت رسول صاحب قبلہ مدظلہ العالی کی رائے اور تحقیق سے میں بالکل متفق ہوں کہ حضور مفتی اعظم عالم اسلام شہزادہ اعلیٰحضرت علیہ الرحمہ پندروہویں صدی کے مجدد ہوئے ہیں والسلام

خاکپائے خانوادۂ برکات عبدالجبار منظری القادری برکاتی

ناظم اعلیٰ دارالعلوم برکاتیہ عربی کالج نیپال گنج ۱۳ نیپال

۲۸؍مارچ ۲۰۰۰ء

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

فقیر سید عبدالرحمٰن برکاتی عفی عنہ حضور نائب مفتی اعظم ہند حضرت علامہ الشاہ مفتی محمد جہانگیر صاحب کے عرس شریف میں اودے پور حاضر ہوا۔ حضرت علامہ قاری امانت رسول صاحب خلیفہ سرکار مفتی اعظم ہند رضی اللہ عنہ نے جو سرکار مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پندرہویں صدی کے مجدد برحق ہونے کو لکھا۔ میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

سید محمد عبدالرحمٰن برکاتی

مبلغ الجامعہ الحنفیہ الغوثیہ جنگ پور دھام نیپال، نزد اودے پور

۱۶؍جمادی الثانی ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ مولانا فضل رسول صاحب

(مہتمم سراج العلوم مہراج گنج اورنگ آباد)

الجواب الصحیح۔ فقیر فضل رسول حبیبی غفرلہٗ

مدرسہ سراج العلوم مہراج گنج ضلع اورنگ آباد، بہار

مفتی تنظیم المسلمین حضرت علامہ مفتی محمد ایوب مظہر صاحب

(بائسی پورنیہ)

سیدی سرکار مفتی اعظم ہند قدس سرہٗ نے جو دینی تبلیغی اور علمی خدمات انجام دی ہیں یہ اس بات پر کھلی شہادت ہیں کہ وہ فقیہ النفس اور روحانیت کے تاجدار

ہونے کے ساتھ ساتھ بلا شبہ منصب مجددیت پر فائز ہیں۔ حضرت علامہ قاری امانت رسول صاحب زید کرمہ نے جو جواب تحریر فرمایا ہے وہ حق وصواب ہے۔ وہوتعالیٰ اعلم۔

محمد ایوب مظہر مفتی تنظیم بائسی پورنیہ

۵/ جمادی لاثانی ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ سید محبّ الحق صاحب نوری

(ناظم دار العلوم سرکار آسی سعد اللہ نگر بلرام پور)

الجواب صحیح

سید محبّ الحق قادری رضوی ناظم دار العلوم سرکار آسی سعد اللہ نگر، بلرامپور

حضرت علامہ مفتی صدیق حسن صاحب

(مہتمم المرکز الاسلامی دار لفکر بہرائچ)

امام العلماء والمشائخ سیدی سرکار مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے دور پاک میں مرجع عالم تھے۔ تمام علوم وفنون کی باریکیوں کو حل کرنے کے لئے اکابرین علماء اہل سنت آپ کی طرف رجوع فرماتے تھے۔ جو ایک مجدد کے لئے وقت کے تعین کے ساتھ شرط اعظم ہے۔ لہٰذا سرکار مفتی اعظم ہند رضی اللہ عنہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں کما کتبہ الشیخ امانت رسول قادری وہو صحیح۔

الفقیر محمد صدیق حسن قادری

بانی وسربراہ المرکز الاسلامی دار الفکر، درگاہ شریف بہرائچ یوپی، ہند

۲۹ / ربیع الاول ۱۴۲۰ھ

شیر نیپال حضرت علامہ جیش محمد صاحب برکاتی

(شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ جنک پوردھام نیپال و دیگر مفتیان کرام نیپال)

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ۔ بلا شک و شبہ مفتی اعظم ہند شہزادۂ اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت امام احمد رضا فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ وارضاہ عنا یقیناً قطعاً ضرور بالضرور موجودہ پندرہویں صدی کے مجدد ابن مجدد تھے۔ میں نے بہت قریب سے آپ کے بے مثال تقویٰ وطہارت کا نظارہ کیا ہے۔ آپ کے فتاوے دیکھے ہیں بد مذہبوں کی گمراہی اور بے دینی دور فرمائی ہے اور مجدد کے سارے شرائط آپ میں بدرجہ اتم واکمل پائے جاتے تھے۔

خلیفہ مفتی اعظم ہند وخلیفہ حضور احسن العلماء علیہما الرحمۃ والرضوان حضرت الحاج صوفی باصفا پیر طریقت قاری امانت رسول صاحب مدظلہ العالی نے حضور مفتی اعظم ہند کے بارے میں جو کچھ تحریر فرمایا ہے۔ وہ حق ہے صحیح ہے انا اصدق وائید محمد جیش محمد صدیقی برکاتی شیخ الحدیث جامعہ حنفیہ غوثیہ جنگ پوردھام، نیپال۔

۱۶ / جمادی الاخریٰ ۱۴۲۰ھ

الجواب الصحیح والمجیب مصیب

عبد القادر الرضوی النوری، جنگ پوردھام، نیپال

۳ / رجب المرجب ۱۴۲۰ھ

خلیفہ مفتی اعظم ہند پیر طریقت حضرت الحاج الشاہ قاری امانت رسول صاحب نے صفحات گذشتہ پر شبیہ غوث اعظم حضور مفتی اعظم ہند کے بارے میں جو کچھ مرقوم فرمایا

ہے بلاشبہ حق وصحیح ہے۔

محمد مصلح الدین برکاتی، خادم جامعہ غوثیہ حنفیہ جنگ پور دھام، نیپال

۱۶/ جمادی الآخرہ ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ مفتی سید شاہد علی صاحب

(شیخ الحدیث الجامعہ الاسلامیہ رامپور شریف و دیگر مفتیان کرام رامپور شریف)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اخی فی الدین ذی الطبع السلیم والفکر القویم حضرت الحاج پیر طریقت قاری محمد امانت رسول صاحب قادری رضوی نوری متع اللہ المسلمین بطول بقائہ کا جواب بسلسلہ مجددیت سیدی و مرشدی تاجدار علم وفن امام الفقہا شہزادہ اعلیٰحضرت حضور مفتی اعظم عالم نور اللہ مرقدہ نظر نواز ہوا جواب صحیح ہے بلاشبہ سیدی حضور مفتی اعظم قدس سرہٗ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

سید شاہد علی قادری صدر المدرسین الجامعۃ الاسلامیہ گنج قدیم رامپور

۲۳/ ربیع الاول ۱۴۲۰ھ

حضرت قاری علامہ امانت رسول صاحب کے فتوے سے میں متفق ہوں

فقط۔ محمد جلال الدین مصباحی رضوی

مدرس دار العلوم گلشن بغدار، رامپور

الجواب ماصنفہ الشیخ الحضرت القاری امانت رسول مدظلہ العالی اقرب للحق والصواب بل ہو عین الصواب

العبد الاحقر عبد الرقیب خاں الرحمانی خادم الجامعۃ الاسلامیہ گنج قدیم، رامپور

حضرت علامہ قاری غلام نبی صاحب نوری رامپور شریف

میں تصدیق کرتا ہوں سرکار حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

الجواب صحیح

غلام نبی نوری

مدرسہ غوثیہ فیض عام نوری مسجد سول لائن رامپور

۲۳ / ربیع الاول ۱۴۲۰ھ

اپنے دونوں بزرگ حضرات کی رائے گرامی سے فقیر نوری متفق ہے۔

محمد فاروق رضا رضوی ناظم تعلیمات الجامعۃ الاسلامیہ رامپور شریف۔

ما قال القاری الموقر بالقبول وھو المسؤل

محمد یونس رضا البرکاتی المدرس گلشن بغداد رامپور۔

۲۳ / ربیع الاول ۱۴۲۰ھ

الجواب صحیح بعون المالک الوہاب

محمد صلاح الدین استاد الجامعہ الغوثیہ فیض الاسلام کٹرہ سراوستی۔

حضرت علامہ مولانا وارث علی صاحب

(مفتی دار العلوم مصباحیہ مسعودیہ بہرائچ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم اما بعد۔ حامل شریعت پیر طریقت الحاج الشاہ قاری محمد امانت رسول صاحب قبلہ خلفیہ حضور مفتی اعظم ہندو خلیفہ سرکار قطب مدینہ نے جو تحریر فرمایا ہے کہ امام العلماء والمشائخ سیدی سرکار

مفتیٔ اعظم ہند بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں خادم سرکار قاری صاحب کی تحریر کی تصدیق کرتا ہے کیونکہ شرائط مجددیت سرکار مفتی اعظم ہند کی ذات بابرکات میں موجود تھے۔

وارث علی قادری۔ خادم دار العلوم مسعودیہ مصباحیہ سالار گنج، بہرائچ شریف۔

۲۹ ربیع النور ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ نفیس احمد صاحب

(ومولانا عبدالجلیل صاحب ومولانا عبدالعزیز صاحب مدرس مسعود دار العلوم چھوٹی تکیہ بہرائچ)

اولین وسابقین علمائے اہل سنت نے شہزادہ اعلیٰحضرت علیہ الرحمۃ کے بارے میں جو تحریر فرمایا ہے وہ صحیح ودرست ہے۔ فقط

عبدالعزیز قادری غفرلہٗ، خادم جامعہ اشرفیہ، تکیہ خرد، بہرائچ، یوپی

۲۹ ربیع النور ۱۴۲۰ھ

الجواب صحیح عبدالجلیل عفی عنہ خادم الطلبہ جامعہ اشرفیہ مسعود العلوم بہرائچ

مندرجہ بالا تحریر کی میں تائید کرتا ہوں۔ فقط

نفیس احمد خاں قادری رضوی مہتمم جامعہ اشرفیہ مسعود العلوم
چھوٹی تکیہ بہرائچ شریف۔ یوپی۔

حضرت علامہ مفتی امان الرب صاحب

(شیخ الحدیث جامعہ امیر العلوم مینائیہ گونڈہ)

جس طرح اعلیٰحضرت مجدد اعظم حضرت سیدنا امام احمد رضا رضی اللہ عنہ نے سیکڑوں ان سنتوں کو زندہ فرمایا جو مرور زمانہ کے ساتھ اس پر عمل درآمد کا

تصور ختم ہو چکا تھا۔ نیز نو پیدا مسائل جن میں سرآمد علمائے کرام پریشان تھے۔ آپ کی رہبری اور تحقیقی فکر رسانی نے دنیا بھر کے علماء کو کشمکش کی کلفتوں سے نجات عطا فرمائی۔ نوٹ کا مسئلہ اسی طرح سیدی مرشدی کنزی ذخری حضور سیدنا مفتی اعظم ہند نے ان مردہ سنتوں کو زندہ فرمایا۔ انجکشن مفسد صوم نہیں میرے مرشد سے پہلے کوئی مفتی اس کا صحیح جواب نہیں دے پا رہا تھا۔ حضور ہی کی تحقیق وتدقیق نے علماء کو سمت صحیح عطا فرمایا۔ سیکڑوں مثالیں اس کے متعلق سے پیش کی جاسکتی ہیں۔ میں حضور پیر طریقت خلیفہ مرشدنا مفتی اعظم ہند الحاج قاری محمد امانت رسول صاحب مہتمم جامعہ رضویہ مدینۃ الاسلام کی مسائل جمیلہ کی قدر کرتا ہوں ان کی بالکل حق صحیح تحریر کی قلب وصمیم سے تائید وتوثیق کرتا ہوں۔

گدائے مفتی اعظم امان الرب رضوی قادری

جامعہ امیر العلوم مینائیہ گونڈہ

۲۰؍اکتوبر ۱۹۹۹ء

حضرت علامہ مولانا محمد عمر شریف القادری صاحب

(مہتمم سید العلوم بہرائچ شریف)

خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند حضرت مولانا صوفی قاری شاہ محمد امانت رسول صاحب کے رسالہ کی میں تصدیق کرتا ہوں۔

الجواب صحیح واللہ اعلم بالصواب

محمد عمر شریف القادری مہتمم سید العلوم بہرائچ۔ ۲۹؍اکتوبر ۲۰۱۴ء

حضرت علامہ مفتی شمیم عالم صاحب

(مدرسہ مسعود العلوم چھوٹی تکیہ بہرائچ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد۔ پیر طریقت رہبر شریعت وطریقت حضرت علامہ الشاہ الحاج قاری محمد امانت رسول صاحب قبلہ مازالت شمس حیاتہ بازغہ خلیفہ ومجاز حضور سرکار مفتی اعظم ہند و سندھ وقطب مدینہ عالم ربانی حضرت علامہ الشاہ ضیاء الدین احمد مدنی علیہما الرحمۃ والرضوان نے اس سے قبل حضور سرکار مفتی اعظم ہند کے پندرہویں صدی کے مجدد ہونے پر علماء و مشائخ کے اقوال سے موئید ایک رسالہ تحریر فرمایا ہے۔ جسے علماء ومشائخ نے بہت پسند فرمایا پھر حضرت قاری صاحب کی یہ تحریر جس پر علماء اہلسنت کثیر تعداد میں تصدیق فرما چکے ہیں۔ بلاشبہ قطب ربانی حضور سرکار مفتی اعظم ہند اپنے دور میں مرجع علماء عالم تھے۔ اور بلاریب آپ کی زندگی مبارک کے کارنامے اس بات کے شاہد عدل ہیں۔ کہ آپ پندرہویں صدی ہجری کے مجدد تھے۔ جس میں کسی کو اختلاف نہیں حضرت قاری صاحب موصوف کا بہت بڑا کرم ہے کہ اس کام کو بڑی ذمہ داری کے ساتھ انجام دینے کی سعادت حاصل کی فالحمد للہ۔

کتبہ الفقیر محمد شمیم عالم القادری الحبیبی عفی عنہ

خادم الافتاوالتدریس جامعہ اشرفیہ، مسعود العلوم چھوٹی تکیہ، بہرائچ شریف۔

۲۹/اکتوبر ۱۴۲۰ء

حضرت علامہ مفتی عنایت احمد صاحب

(بانی عربی کالج اترولہ بلرام پور)

اہل ایمان وتقویٰ کو فرمایا گیا جس ذات گرامی مرتبت کے لئے کثیر تعداد میں علماء

کرام واتقیاء اہل سنت شہادت شان تجدید ادا کریں بلاشبہ وہ ضرور اپنے دور کے مجدد ہیں۔العبد محمد عنایت احمد نعیمی غفرلہ

بانی الجامعہ الغوثیہ عربی کالج، اتر ولہ، ضلع بلرام پور۔۱۴ر صفر ۱۴۲۰ء

حضرت علامہ مفتی سید محمد عارف صاحب

(شیخ الحدیث منظر اسلام بریلی شریف و بانی مدرسہ حسینیہ رضویہ نانپارہ)

حضرت العلام الحاج الشاہ قاری امانت رسول صاحب قبلہ پیلی بھیتی خلفیہ حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کا جواب بسلسلہ مجددیت حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ باصرانواز ہوا یقیناً منصب مجددیت پر فائز تھے میرے مرشد مفتی اعظم ہند۔اس مسئلہ کے اکثر اقوال کو دیکھ کر میں بھی حضرت قاری صاحب کا ہمنوا ہوں۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سید محمد عارف رضوی (سابق شیخ الحدیث منظر اسلام) بانی مدرسہ حسینیہ نانپارہ

۱۴ر صفر ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ مفتی آفاق احمد صاحب مہتمم الجامعہ الاحمدیہ قنوج

باسمہ تعالیٰ حامداومصلیا۔

شہزادہ اعلیٰحضرت آل الرحمٰن حضرت مفتی اعظم ہند قدس سرہٗ نے اپنے علم وعمل، تقویٰ و پرہیز گاری اور جہد وجہد کے ذریعے اسلام وسنیت کی اشاعت وترویج اوراس کے احیاء وارتقاء کا جو کام کیا ہے اس کی وجہ سے آپ کو مجدد کہنا اور ماننا صحیح ہے۔اور حدیث تجدید کی شرح میں اسلاف نے جو مجدد کی علامتیں بیان کی ہیں وہ آپ میں پائی جاتی ہیں۔لہٰذ فقیر مجددی حضرت قدس سرہٗ کے تجدید کارناموں کا قائل اور حضرت قاری امانت رسول صاحب خلیفہ مفتی اعظم ہند دام ظلہ کی اس

سعی جمیل کا تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

آفاق احمد مجددی، خادم الجامعۃ الاحمدیہ، قنوج

۵؍جمادی الاول ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ مولانا راشد القادری چترویدی اناّو

حضرت علامہ مولانا قاری امانت رسول صاحب قبلہ رضوی نوری نے حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان سے متعلق جو بھی تحریر فرمایا ہے۔ وہ یقیناً درست و صحیح ہے۔ حضرت مفتی اعظم ہند بالیقین پندرہویں صدی کے مجدد تھے۔

خادم الفقراء راشد القادری، اناؤ۔ یوپی،

۲؍ستمبر ۱۹۹۹ء

حضرت علامہ مفتی شمس الدین صاحب

(مسعود العلوم چھوٹی تکیہ بہرائچ)

شہزادۂ اعلیٰحضرت مجدد دین وملت امام احمد رضا خاں محقق بریلوی عظیم البرکات حضور علامہ مولانا الحاج الشاہ ابولبرکات محی الدین مصطفیٰ رضا خاں مفتی اعظم یقیناً پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ حضرت قاری امانت رسول صاحب کا جواب صحیح و درست ہے۔

کتبہ فقیر ابوالخیر شمس الدین احمد رضوی

جامعہ اشرفیہ مسعود العلوم چھوٹی تکیہ، بہرائچ شریف۔ ۲۴؍صفر ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ مولانا جلال الدین صاحب

(صدر مدرس الجامعۃ الاسلامیہ روناہی فیض آباد)

الجواب صحیح

جلال الدین قادری رضوی خادم الجامعۃ الاسلامیہ روناہی، ضلع فیض آباد۔

۱۴؍صفر ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ سید شاہ غلام محمد صاحب

(حبیبی سجادہ نشین خانقاہ حضور مجاہد ملت دھام نگر بھدرک اڑیسہ)

فاضل جلیل حضرت علامہ الحاج قاری امانت رسول صاحب رضوی برکاتی قبلہ کی تحقیق انیق کی روشنی میں اب کسی کو مجال شک وشبہ نہیں بیشک حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ پندرہویں صدی کے مجدد اعظم ہیں۔ خصوصاً جب کہ بمصداق ''ولی راولی می شناسد'' حضور مجاہد ملت علیہ لرحمہ نے فرمایا کہ ''ان میں، مجدد ہونے کے سب شرائط موجود ہیں۔ بس ایک شرط باقی رہ گئی ہے کہ پندرہویں صدی کا کچھ حصہ بھی وہ پالیں بحمدہ اللہ تعالیٰ وہ شرط بھی پوری ہوئی اب شہزادہ اعلیٰحضرت حضور مفتی اعظم ہند کی مجددیت سے انکار کی کوئی سبیل نہیں بیشک آپ مجدد ابن مجدد ہیں۔ وللہ در من حقق مجددیۃ فقط

فقیر سید غلام محمد حبیبی خادم تولیت وسجادگی

خانقاہ عالیہ قادریہ حبیبیہ دھام نگر شریف، بھدرک، اڑیسہ

۲۹؍جمادی الاول ۱۴۲۰ھ

آل انڈیا اناؤنسر حضرت مولانا علامہ سید علی احمد صاحب سیوان

فقیر نے حضرت مفتی اعظم ہند مرشد برحق قدس سرہ کی منقبت عرض کیا ہے۔

اس دور کے مجدد دین متین ہیں

علماء کے یہ سخن ہیں مرے مصطفیٰ رضا

دوسری منقبت میں عرض کیا ہے۔

مفتی اعظم فقیہ اعظم اسلام ہیں

مفتی اعظم مجدد ہیں خدا کے دین کے

الجواب صحیح۔ سید علی احمد سیوانی حسن پورہ ضلع سیوان

حضرت علامہ مفتی غلام محی الدین صاحب

(مہتمم بدر العلوم دونا کہ بہرائچ)

کذالک الجواب۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

غلام محی الدین رضوی خادم مدرسہ غوثیہ بدر العلوم

گونڈہ روڈ، دونا کہ بہرائچ شریف ۱۴/ربیع الاول ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ مفتی محمود صاحب طیبی

(سجادہ نشین آستانہ طیبیہ جاورہ ضلع رتلام)

ماحررہ الفاضل الحاج قاری محمد امانت رسول صاحب سلمۂ ربہ الواھب فھر صحیح حق و من خلف فھر زھیق لاریب ولاشک وھو سیدنا و مرشد نانائب النبی الاکرم صلی اللہ علیہ وسلم و مجددینا فی زماننا و جددہ الاسلام ولاسنت و سید المجاھدین اعلی اللہ تعلیٰ درجاتہ فی الدین والدنیا ولاخرہ ونفعنا اللہ برکاتہ و فیوضاتہ امین بحق سید المرسلین علیہ الصلاۃ والتسلیم فقیر عبید المصطفےٰ محمود انوار رضا قادری طیبی عفی عنہ ۲۵ ربی الاخیر ۱۴۲۰ھ

الجواب صحیح واللہ اعلم بالصواب اعمال الدین مدرس
دار العلوم حمیدیہ اہلسنت پنیرہ خاص ضلع مہاراج گنج

حضرت علامہ شاہ الحمید ملباری

(ناظم جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء دہلی)

بسم الله الرحمن .وبه نستعين والصلاة والسلام عليك يا سيدى يا رسول الله وله الحمد وله الشكر قد طالعت صفحات التى كتب فى الشيخ المرجو مفتى اعظم مصطفٰى رضا خان عليه الرحمة والرضوان بقلم الاستاد حضرت مولانا قارى امانت رسول صاحب پيلى بهيتى و جدت الفتوىٰ صحيحا ومدللاً هذا الفقير متفق ومايدله فى فكره و قلمه ادعوالله تعالىٰ ان توفق لنا وله لخدمت دينه وملت رسوله وعلماء اهل السنة والجماعة امين بجاه سيدى الكونين والله اعلم بالصواب و عليه التكلان

خادم جامعه حضرت نظام الدين اولياء
شاه الحميد عفى عنه
۵ر جمادی الاول ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ مفتی سراج اظہر صاحب خطیب رضا جامع مسجد ممبئی

اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما نحن عباد محمد صلی علیہ وسلما

خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند ناشر مسلک اعلیٰحضرت فخر سنیت حضرت علامہ قاری محمد امانت رسول صاحب قادری رضوی نے سیدی سرکار حضرت مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجددیت پر جو قلم اٹھایا ہے، وقت کے ایک اہم فریضہ کو ادا کیا ہے

بلا شبہ آقائے نعمت سرکار مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ رب قدیر اپنے محبوب اعظم علیہ الصلواۃ والتسلیم کے صدقے میں قاری صاحب کو دارین کی سعادتوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔

سگ بارگاہ رضا

فقیر سراج اظہر قادری رضوی رضا جامع مسجد

سید ابوالہاشم اسٹریٹ بمبئی ۴؍ اکتوبر ۱۹۹۹ء

حضرت علامہ مولانا امین الدین صاحب

(خطیب جامع مسجد حاجی ملنگ بابا بمبئی)

علم و فضل کی راجدھانی، زہد و تقویٰ کی آماجگاہ، عشق و عرفان کی دھرتی، حزم و احتیاط کی دلکش و دلآویز نگری بریلی شریف میں ایک عظیم علمی و فقہی گھرانے میں مفتی اعظم عالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنکھیں کھولیں اور تازیست احقاق حق و ابطال باطل میں عمر عزیز گزاری۔ لاریب آپ مجدد ابن مجدد ہیں۔ وقت کے اکابر علماء مشائخ و عارفین کے اقوال طیبات شاہد عدل ہیں آپ کی تحاریر و تقاریر مبارکہ سے شان تجدید کا رنگ صاف طور پر نمایاں جھلکتا ہے۔ سرکار مفتی اعظم عالم کے تجدیدی کارناموں کو ضبط تحریر میں لانا پوری جماعت اہلسنت کی ذمہ داری تھی۔

یہ رتبۂ بلند ملا جس کو مل گیا
ہر مدعی کے واسطے دار و رسن کہاں

قابل صد مبارکباد ہیں بلبل ریاض رضا۔ پاسبان مسلک اعلیٰحضرت حضرت علامہ الحاج الشاہ قاری محمد امانت رسول صاحب قبلہ قادری برکاتی رضوی۔

جنھوں نے جمال مفتی اعظم عالم کے پاکیزہ جلوے اپنی آنکھوں کے دامن میں سمیٹے۔اور حقیقی معنوں میں عملی طور پر مرشد برحق کے عکس جمیل پرتو تام بن کر زندگی گزار رہے ہیں۔اور شب و روز مسلک اہلسنت کی ترویج واشاعت میں منہمک ہیں، ایک مبسوط و قیع کتاب تصنیف فرمارہے ہیں جوعنقریب طباعت کے مراحل سے گزر کر باصرہ نواز ہوگی۔

مولائے قدیر اپنے محبوب پاک کے صدقے میں حضرت قاری صاحب قبلہ کو عمر خضر عطا فرمائے اور مزید تصنیف و تالیف کی توفیق ارزاں بخشے۔آمین

فقیر قاری ابوالعلوارف محمد امین الدین رضوی بہرائچ

امام وخطیب جامع مسجد آستانہ سرکار حاجی ملنگ رضی اللہ عنہ، بمبئی

حضرت علامہ مولانا عبدالجبار ماہر القادری

(خطیب وامام چشتی ہندوستانی مسجد ممبئی)

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم.

امین منّت کش شنیدی داستاں میری
خموشی گفتگو ہے بے زبانی ہے زبان میری

اس دور پرفتن میں نئے نئے فتنے جب سر اٹھانے لگے۔اور حالات و کوائف کے پیش نظر فیصلہ مشکل ہوتا جارہا ہے۔کہ بالاخر اس صدی کا مجدد کون عاشق رسول؟ ناشر اعلیٰ حضرت استاذ القراء مخدوم پیر طریقت قاری امانت رسول صاحب قبلہ رضوی خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند دامت فیوضہم القدسیہ نے جنکی تنظیم سنی کونسل بائکلہ بمبئی مشکور وممنون ہے کہ عوام اہلسنت پر اب آپ نے مزید کرم فرمائی کی

ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ حضور مجاہد ملت علیہ الرحمہ و دیگر اکابرین علماء کرام کے اقوال کی روشنی اور بذات خود حضور سیدی مرشدی کی زندگی اس بات پر ضمانت ہے کہ آپ اس صدی کے مجدد اعظم تھے۔ میں مکمل من وعن کتاب و جواب کی تصدیق وتائید کرتا ہوں۔ فقط والسلام

محتاج دعا گدائے رضویت عبد الجبار ماہر القادری جیبی رضوی

خطیب امام چشتی ہندوستانی مسجد بائیکلہ، بمبئی۔ ۴ر اکتوبر ۱۹۹۹ء

حضرت علامہ مولانا عبدالقدوس کشمیری صاحب

(خطیب وامام ہانڈی والی مسجد ممبئی)

میرے علم میں حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ والرضوان کے دور میں آپ کا کوئی ثانی نہیں تھا۔ تجدید دین میں جو آپ نے خدمتیں انجام دی ہیں وہ اور علماء سے بالاتر ہیں خصوصاً جب حکمرانوں نے نسل کشی کے فتوے حاصل کرنا شروع کئے اس پر اس وقت حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ نے جو ہندوستان کی حکومت کا مقابلہ کیا۔ اس کا کوئی جواب نہیں۔ حضرت کے لئے مجھے راز الہ آبادی کا ایک شعر یاد آتا ہے۔

دعویٰ ہے اگر تم کو آقا کی غلامی کا
دنیا کے وزیروں سے کیوں آس لگائی ہے

یہ صفت حضور مفتی اعظم ہند میں تھی۔ اگر ہندوستان کا صدر بھی کوئی فتویٰ لینے آجائے جس سے قوم وملت کو نقصان پہنچ سکتا ہو۔ شریعت کے خلاف ہو تو ہندوستان کے صدر مملکت سے بھی ملاقات نہیں کرتے تھے۔ یہ ایک مجدد ہی

کرسکتا ہے۔ یہ خالی ولایت کا کام بھی نہیں ہے۔ آپ خالی ولی ہی نہیں تھے۔ بلکہ یقیناً مجدد وقت تھے اللہ تعالیٰ ہم تمام سنی مسلمانوں کو ان کی پیروی کی توفیق عطا فرمائے۔

155 عبدالقدوس قادری رضوی

خطیب ہانڈی والی مسجد بمبئی ۲۲ر جمادی الآخر ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ عبدالرزاق صاحب خلیفہ برھان ملت جبلپوری، بمبئی

طیبہ مسجد گونڈی

الجواب صحیح عبدالرزاق جبلپوری، خلیفہ برھان ملت

طیبہ مسجد گونڈی بمبئی۔۴۳ ۔ ۱۴ر صفر ۱۴۲۰ھ

حضرت مولانا غفران القادری الاشرفی

(ناظم دارالعلوم گلشن مدینہ بمبئی)

الجواب صحیح محمد غفران القادری الاشرفی ناظم اعلیٰ دارالعلوم گلشن مدینہ آنند نگر، جوگیشوری بمبئی ویسٹ، ۴۰۰۱۰۲

الجواب صحیح محمد یعقوب رضوی دارالعلوم مظفر العلوم جعفر آباد بڑھڑا، بھٹورہ، ضلع بلرامپور

الجواب صحیح۔ اسد اللہ قادری امام وخطیب اندرون مسجد، درگاہ شریف بہرائچ

حضرت علامہ مولانا معین الدین صاحب

(مہتمم جامعہ مسعودیہ مصباحیہ بہرائچ)

الجواب صحیح۔ معین الدین قادری بہرائچ مہتمم جامعہ مسعودیہ مصباحیہ
حسیاری مسجد، بہرائچ شریف، ۱۴؍ صفر ۱۴۲۰ھ
الجواب صحیح، محمد معراج القادری غفرلہٗ

حضرت مولانا عبدالرزاق نقشبندی

(چیف ڈیٹر انوار البرکات حیدر آباد دکن)

الجواب صحیح بیشک حضور مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔
محمد عبدالرزاق قادری نقشبندی بانی مدرسہ جامعۃ الرزاقیہ مدرسہ انوار الحسنات،
چیف ایڈیٹر انوار البرکات فرسٹ لائن سید نگر ۱۲۱ حیدر آباد دکن
۲۸؍ صفر ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ مفتی مظہر حسن صاحب برکاتی بدایوں شریف

حضرت قاری امانت رسول صاحب قبلہ پیلی بھیتی خلیفہ سرکار مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ اس سے قبل ایک کتاب ''پندرہویں صدی کا مجدد'' شائع کر چکے ہیں فقیر اس سے حرفاً حرفاً اتفاق کرتا ہے مزید اب یہ دیکھ کر مزید اضافہ کے ساتھ وقت کی ضرورت پر یہ کام انجام دے رہے ہیں۔ طبیعت بہت خوش ہوئی دل کی گہرائیوں سے دعاء گو ہوں کہ یہ عظیم کام بخیر ہو۔ فقیر اس کی بھی تائید کرتا ہے بیشک حضرت مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔
فقیر محمد مظہر حسن قادری برکاتی محلہ ناگران بدایوں شریف۔ ۲۸؍ صفر ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ مفتی شمشاد حسین صاحب

(مدرس شمس العلوم بدایوں شریف)

الجواب صحیح والمجیب مصیب و مثاب و اللہ تعالیٰ اعلم و علمہ اتم واکمل.

کتبہ محمد شمشاد حسین رضوی خادم الافتاء والتدریس

مدرسہ شمس العلوم گھنٹہ گھر، بدایوں۔

۲۸ رصفر ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ محمد بشیر القادری

(مدرس اشاعت الاسلام جھریا دھنباد)

الجواب صحیح لاریب حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

فقیر محمد بشیر القادری خادم افتاء دارالعلوم اشاعت الاسلام

جامع مسجد جھریا، دھنباد، بہار

۲۸ رصفر ۱۴۲۰ھ

الجواب صحیح والمجیب مصیب ومثاب فقط وللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

محمد علیم الدین رضوی

جامعہ رضویہ محبوب العلوم، ڈمراداں ضلع بانکا، بہار۔

حضرت علامہ مفتی قدرت اللہ صاحب

(ودیگر مفتیان وعلمائے کرام دارالعلوم اہلسنت تنویر الاسلام امرڈہ بھابستی)

گرامی منزلت حضرت قاری امانت رسول صاحب قادری رضوی کا رسالہ "پندرہویں صدی کا مجدد" از اول تا آخر دیکھا الحمدللہ رب العلمین حضرت قاری

صاحب نے خوب داد تحقیق دی۔ بلاشبہ حضور شبیہ غوث اعظم مفتی اعظم عالم شرائط وخصائص مجددیت کے جامع ہیں۔ اور آپ یقیناً پندرھویں صدی کے مجدد ہیں۔ رب کریم آپکے فیوض وبرکات سے ہم غلاموں کو بیش از بیش متمتع فرمائے آمین

فقط۔ قدرت اللہ غفرلہٗ

صدر المدرسین دار العلوم اہل سنت تنویر لاسلام

امرڈوبھا۔ بھکرا۔ ضلع سنت کبیر نگر یوپی

۱۰؍شعبان المعظم ۱۴۲۵ھ

اصدق ان شیخ الاسلام، والمسلمین المفتی الاعظم بجمیع العالم سیدنا الشیخ مصطفٰے رضا علیہ رحمتہ المولیٰ مجدد ھذا القرن الخامس عشرو ماحررہ شیخ الطریقۃ العلامۃ المقری محمد امانت رسول دام العالی بھد اصدحق لاریب فیہ ولا یخالفہ الا الجاہلون واعوذ باللہ ان اکون من الجاہلین الفقیر احمد رضا الاعظمی المصباحی یخادم التدریس والافتاء بدر العلوم تنویر الاسلام۔

امردوبھا کبیر نگر بستی ۲۱؍شعبان المعظم ۱۴۲۵ھ

علامہ محمد عیسی رضوی

علامہ شبیر احمد شرفی مدرس امرڈوبھا

خلیفہ حضور مفتی اعظم حضرت قاری محمد امانت رسول صاحب قبلہ قادری مدظلہ العالی کی کتاب ''پندرہویں صدی کا مجدد'' پڑھا یقیناً حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

شبیر احمد اشرفی

استاد دار العلوم تنویر الاسلام امرڈوبھا

بیشک حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔
فقط محمد عیسی رضوی استاد دار العلوم
تنویر الاسلام امرڈوبھا۔

مولانا شاکر القادری مدرس ظہر الاسلام اودے پور راجستھان

میں بھی تصدیق کرتا ہوں کہ اعلیٰحضرت امام اہلسنت فاضل بریلوی قدس سرہٗ چودہویں صدی کے مجدد اعظم تھے۔ اور شہزادہ اعلیٰحضرت حضور پرنور مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ والجواب صحیح۔
محمد شاکر القادری فیض یار علوی صدر مدرس مدرسہ ظہر الاسلام
محلّہ میوہ فروشان اودے پور، راجستھان۔ ۲۹ رصفر ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ عبد الرحمٰن علی حسن نعیمی مدرس امرڈوبھا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی حبیبہ الکریم
میں نے حضرت قاری امانت رسول صاحب قادری الرضوی کا رسالہ پندرہویں صدی کا مجدد دیکھا۔ میں بھی تصدیق کرتا ہوں کہ بلاشبہ حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ عبید الرضا النوری
محمد عبد الرحمٰن عرف علی حسن نعیمی قادری برکاتی رضوی نوری حبیبی بستوی
(سابق استاد شعبۂ تجوید دار العلوم فیض الرسول براؤں شریف)

علامہ امام علی صاحب مولانا محمد محسن صاحب

(مدرس تنویر الاسلام امرڈوبھا)

حضرت علامہ قاری امانت رسول صاحب قادری برکاتی رضوی کا رسالہ پندرہویں صدی کا مجدد دیکھا میں تصدیق کرتا ہوں کہ بلاشبہ حضور سیدی سرکار مفتی اعظم ہند قبلہ قدس سرہٗ پندرھویں صدی کے مجدد ہیں۔ فقط امام علی قادری استاد دارالعلوم تنویر الاسلام امرڈوبھا۔۱۲ر شعبان ۱۴۲۵ھ

نحمدہ ونصلی وسلم علی رسول الکریم۔ خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند حضرت قاری امانت رسول صاحب قادری برکاتی رضوی کا رسالہ پندرہویں صدی کا مجدد۔ دیکھا آپکی تحقیق انیق قابل قدر ہے میں تصدیق کرتا ہوں کہ بلاشبہ حضور سیدی سرکار مفتی اعظم ہند شبیہ غوث اعظم قدس سرہٗ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

محمد محسن نظامی استاد دارالعلوم تنویر الاسلام امرڈوبھا کبیر نگر

مفتی بلرام پور حضرت علامہ مفتی انوار احمد صاحب

(صدر مدرس جامعہ اہل سنت فخر العلوم بلرام پور)

لک الحمد یا اللہ والصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شبیہ غوث الوریٰ سیدی سرکار مفتی اعظم عالم رضی المولیٰ تعالیٰ عنہ وارضاہ بلاشبہ مجدد ہیں۔ خلیفہ حضور سرکار مفتی اعظم شیخ طریقت پیکر علم وعمل حضرت قاری محمد امانت رسول صاحب قبلہ مدظلہ الاقدس نے جو تحریر فرمایا ہے اُس سے میں لفظ بلفظ متفق ہوں۔

انوار احمد قادری برکاتی خادم الافتاء والتدریس جامعہ اہلسنت فخر العلوم ضلع بلرامپور ۱۸ر جمادی الاولیٰ ۱۴۲۱ھ ۱۹ر اگست ۲۰۰۰ء

علامہ مولانا محمد ناظم صاحب مدرس تنویر الاسلام امرڈوبھا

قد صنف بدر الطريقة رفيع الدرجة عظيم البركة سماحة الشيخ خليفة المفتى الاعظم حضرت العلام الحاج الشاه القارى محمد امانت رسول الموقر كتا باسمّاه " پندرھویں صدی کا مجدد" اذاسئل عن مجدديته قد اثبت بالدلائل و شيد بالبراهين انه متحلى بجميع الشرائط المجدد و جامع لها فلذا اصدق ايضا كماصدق اكابرنا وعلمائنا اهل السنة والجماعة ان محى السنة قامع البدعة قاطع الضلالته افقه الفقهاء مرجع العلماء شيخنا السجل قائدنا الافضل هادنيالامجدمولانا الاكرم المفتى لاعظم مصطفےٰ رضا خان عليه الرحمة دامت فيوضهُ علينا مجدد لخامس عشر من الهجرية من دون شدوريب احقه العاد محمد ناظم الرضويالبريلوى مدرلد ارالعلوم اهل السنة تنوير الاسلام الواقع با مر دوبا كبيرنغريوفى ١٠ شعبان المعظم ۱۴۲۵ھ

علامہ محمد مکرم صاحب مصباحی مدرس امرڈوبھا

قابل صد افتخار فخر القراء الحاج قاری محمد امانت رسول صاحب قبلہ رضوی نے جو جواب حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ عنہ کے مجدد ہونے کے بارے میں تحریر فرمایا ہے۔ میں نے اس کو اول تا آخر پڑھا بلاشبہ جواب احسن واطیب وعمدہ اور حق ہے۔ یقیناً حضور مفتی اعظم ہند شبیہ غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے عہد پاک میں مرجع عوام وخواص تھے۔ جمیع علوم وفنون کے مسائل دقیقہ وامور مشکلہ کو حل کرنے کیلئے فقہائے اہل سنت وعلماء ملت آپکی طرف رجوع فرماتے تھے۔ جو

ایک مجدد کے لئے تعین وقت کے ساتھ شرط اکبر ہے۔ اور بلا ریب آپکی مبارک زندگی کے کارنامے اس بات کے شاہد عدل ہیں کہ آپ پندرہویں صدی ہجری کے مجدد ہیں۔ یہی حق اور درست وصواب ہے۔

محمد مکرم مصباحی رامپوری

استاد دارالعلوم اہلسنت تنویرالاسلام۔ امرڈوبھا کبیرنگر یوپی ۱۲؍شعبان ۱۴۲۵ھ

شیخ الحدیث تنویرالاسلام

حضرت علامہ مفتی نظام الدین صاحب امرڈوبھا بستی

اکابرین علماء اہل سنت کی تصدیقات اور مستند کتابوں میں مرقوم علامات مجدد کی روشنی میں فقیر گدائے نوری کا بھی یہی موقف ہیکہ آپ بلاشبہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ صحیح لجواب واللہ اعلم بالصواب۔

گدائے نوری فقیر محمد نظام الدین قادری برکاتی نوری رضوی عفی عنہ

۲۴؍رمضان ۱۴۲۴ھ

(شیخ الحدیث دارالعلوم اہل سنت تنویرالاسلام امرڈوبھا ضلع بستی کبیرنگر یوپی۔

وارد حال بمبئی

حضرت علامہ مولانا سعید اختر صاحب

(سرپرست دارالعلوم فیض لرسول بھوجپوری مرادآباد)

خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ عنہ حضرت مولانا الحاج قاری محمد امانت رسول صاحب نے حضور پرنور مفتی اعظم ہند قدس سرہ العزیز کی مجددیت پر رسالہ تحریر فرمایا بنام "پندرہویں صدی کا مجدد" اس فقیر کی نظر سے گزرا ہر طرح سے جامع

پایا۔ میں بھی تصدیق کرتا ہوں کے یقیناً حضور مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ رسالہ کو قبول عطا فرمائے اور مصنف کو دارین میں بہترین جزاؤں سے سرفراز فرمائے آمین۔

محمد سعید اختر بھوجپوری

۱۳؍شعبان ۱۴۲۸ھ

حضرت علامہ مفتی ولی محمد صاحب مدرس الجامعہ الاسلامیہ رامپور

پیر طریقت عارف شریعت فخر القراء مرشدی حضرت مولانا قاری محمد امانت رسول صاحب قادری نوری خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند کا رسالہ بنام ''پندرہویں صدی کا مجدد'' نظر نواز ہوا۔ احقر بھی اس کی تصدیق کرتا ہے کہ یقیناً سیدی آقائی حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ پندرہویں صدی کے مجدد برحق ہیں۔

احقر ولی محمد رضوی خادم الجامعہ الاسلامیہ رامپور۔

۲۷؍رجب ۱۴۲۸ھ

حضرت مفتی سمیع اللہ صاحب

(شیخ الحدیث دار العلوم اشرفیہ غریب نواز ممبراتھانہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آج بتاریخ ۷؍رجب مرجب ۱۴۲۸ھ ناصر بھائی کے یہاں بغرض دعوت حاضر ہوا محترم حضرت خلیفہ مفتی اعظم ہند قاری امانت رسول صاحب قبلہ حضور سیدی سرکار مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مجددیت پر جو فتویٰ لکھا یقیناً قابل ستائش ہے۔ ساتھ ہی ساتھ اکابر علماء کرام کے تصدیقات بھی نظروں سے گذرا جس سے یقیناً میں بھی تصدیق کرتا ہوں کہ حضور پیر مرشد پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ حضرت قاری صاحب قبلہ کی اس محنت و مشقت پر اللہ تعالیٰ اپنے حبیب علیہ الصلاۃ والسلام کے صدقہ میں اجر عظیم عطا فرمائے

۔آمین ۔شیخ الحدیث محمد سمیع اللہ خادم جامعہ کنیزان فاطمہ الزہرا وخادم دارالافتاء دارالعلوم اشرفیہ غریب نواز ،ممبرا

۲۸ ررجب المرجب ۱۴۲۸ھ

میں بھی تصدیق کرتا ہوں کہ حضور مفتی اعظم ہند اس صدی کے مجدد ہیں ۔محمد شفیق نوری ممبرا۔

بقیۃ السلف مولانا جمیل احمد مصطفوی نعیمی

(بانی مدرسہ کنزالعلوم باز پور)

نمونۂ سلف پیر طریقت حضرت الحاج مولانا قاری محمد امانت رسول صاحب رضوی پیلی بھیتی زید مجدہ نے پندرہویں صدی کا مجدد رسالہ لکھا۔ جسمیں شہزادہ سرکار اعلیٰ حضرت حضور مفتی اعظم ہند کو اس صدی کا مجدد ثابت کیا میں بھی تصدیق کرتا ہوں کہ حضرت ابولبرکات محی الدین جیلانی آل رحمٰن محمد مصطفےٰ رضا خاں علیہ الرحمہ بلاشبہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

خاکپائے مصطفےٰ وحامد واحمد رضا جمیل احمد مصطفوی نعیمی غفرلہٗ

بانی مدرسہ کنزالعلوم گاؤں باز پور

حال مقیم ۶۰۵ ایل آئی جی ردر پورا ودھم سنگھ نگر۔

۱۸؍اگست ۲۰۰۷ء

مفتی مرکز اہل سنت حضرت علامہ مفتی محمد فاروق صاحب

(دارالافتاء منظر اسلام سوداگران بریلی شریف)

اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما۔نحن عباد محمد صلی علیہ وسلما

مرشد برحق حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان کے معتمد و مستند محترم و معظم حضرت صاحب فیضان قاری قرآن الحاج الشاہ قاری امانت رسول صاحب قادری برکاتی رضوی نوری خلیفہ مجدد ابن مجدد حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہٗ کے تعلق سے جس مسلم الثبوت دلائل و براہن کے سانچے میں پندروہویں صدی ہجری کا مجدد اسلام ثابت فرمایا ہے۔ وہ یقیناً حق وصداقت پر مبنی ہے۔ حضرت قاری صاحب قبلہ نے اس سلسلہ میں جو عرق ریزی و جانفشانی فرمائی ہے۔ وہ لائق صدداد و تحسین ہے۔ بالخصوص علمائے اہلسنت و مشائخ طریقت کی تقاریظ کے حصول میں جو اسفار فرمائے وہ یقیناً حضرت قاری صاحب کا حصہ ہے۔ بہر حال میرے کرم فرما معتمد مرشد برحق سرکار مفتی اعظم ہند قدس سرہٗ کے متعلق جو پندرہویں صدی کا مجدد بدلائل ثابت فرمایا ہے۔ اس سے مجھ فقیر نوری کو بصمیم قلب اتفاق ہے۔ اپنے علماء و مشائخ کرام کی طرح میں بھی موئید ہوں۔ اللہ رب العزت اپنے حبیب کریم ﷺ کے صدقے حضرت اخی المعظم الحاج قاری صاحب قبلہ کی کاوش نوری کو مقبول و مبرور فرمائے اور انھیں اسکی بہتر سے بہتر جزاء عطا فرمائے۔ اور سرکار مفتی اعظم ہند مجدد دین وملت علیہ الرحمہ کے فیوض و برکات سے جملہ اہل سنت کو دارین میں فیضیاب فرمائے۔ آمین۔ بجاہ النبی الکریم علیہا الصلاۃ والتسلم

فقیر قادری محمد فاروق رضوی نوری

خادم الافتاء منظر اسلام بریلی شریف یوپی۔ ۲۱راگست ۲۰۰۷ء

مخدومی حضرت سید شاہ مغیث احمد صاحب

(چشتی قادری گدی نشین حضرت خواجہ غریب نواز اجمیر شریف)

خلیفہ احسن العلماء برادر طریقت الحاج قاری محمد امانت رسول صاحب برکاتی رضوی خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند کی کتاب پندرہویں صدی کا مجدد نظر سے گزری علماء مفتیان کرام مشائخ عظام کی تصدیق بھی دیکھیں قاری صاحب محترم نے دلائل سے ثابت فرمایا کہ بیشک موجودہ صدی پندرہویں کے مجدد ہیں۔ شہزادہ اعلیٰحضرت چشم و چراغ خاندان برکات حضور مفتی اعظم ہند بلکہ مجدد ابن مجدد ہیں۔ مولائے کریم اس رسالہ کو شرف قبول بخشے۔ آمین۔

سید مغیث احمد قاری

حکیم سید محمد احمد چشتی

گدی نشین حضور غریب نواز عظیم منزل درگاہ شریف اجمیر شریف

۹ر فروری ۲۰۰۳ء Phone no. 01452625424

ایڈیٹر ماہنامہ اعلیٰحضرت حضرت علامہ قاری عبدالرحمٰن صاحب

(منظر اسلام سوداگران بریلی شریف)

ایک مجدد اسلام کے لئے جو علامات و شرائط پائی جاتی ہیں۔ وہ سب بفضلہٖ تعالیٰ بدرجۂ کمال مرشد برحق سرکار مفتی اعظم ہند قدس سرہٗ کی ذات والاصفات میں پائی جاتی ہیں۔ لہٰذا بلا شک و شبہ سرکار اپنی پندرہویں صدی ہجری کے مجدد ہیں۔ خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند حضرت مولانا قاری الحاج محمد امانت رسول صاحب نوری اس سلسلے میں ہدیۂ مبارکبادی کے مستحق ہیں کہ موصوف نے اپنے مرشد کی محبت و عقیدت میں گھوم گھوم کر علمائے اسلام سے سرکار مفتی اعظم ہند کی مجددیت پر تصدیقات لیں۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

راقم الحروف کو علماء کی تحریر پر تنویر سے کلّی اتفاق ہے۔

یقیناً سرکار مفتی اعظم ہند مجدد ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

عبدالرحمٰن خاں قادری بریلوی۔

۲۱/ اگست ۲۰۰۷ء

حضرت مولانا عبدالجلیل صاحب اشرفی

(مدرس مدرسہ فیض العلوم لوتہ بنارس)

میں پیر طریقت حضرت قاری امانت رسول صاحب کے فتوے کی تصدیق کرتا ہوں کہ پندرہویں صدی کے مجدد یقیناً حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان ہیں۔

عبدالجلیل اشرفی مدرس مدرسہ فیض العلوم لوتہ بنارس

حضرت مولانا صوفی محمد عارف صاحب جہانگیری اودیپور راجستھان

مرشد برحق آقائے نعمت سرچشمہ رشد و ہدایت حضرت مولانا قاری شاہ محمد امانت رسول صاحب نے رسالہ پندرہویں صدی کا مجدد لکھا وقت کی ضرورت کو پورا کیا تاجدار اہل سنن ماہر علم وفن قطب زمانہ جانشین غوث و خواجہ سرکار مفتی اعظم ہند مسلم پیشوائے اہل سنت ہیں۔ مرشد العارفین مرجع العلماء والمفتین آپکی ذات ہے آپکی مجددیت میں کس کو شک ہوسکتا ہے۔ میں بھی تصدیق کرتا ہوں بیشک مجدد مأۃ حاضرہ آپ کی ذات ہے والجواب صحیح۔

محمد عارف غفرلہٗ، اودیپور ۲۶/ شعبان ۱۴۲۸ھ

حضرت مولانا احمد رضا صاحب مسجد پیر میٹھا اجمیر شریف

خلیفہ مفتی اعظم ہند حضرت الحاج الشاہ مولوی قاری محمد امانت رسول صاحب

رضوی نے پندرہویں صدی کا مجدد رسالہ لکھ کر ملت اسلامیہ کے شکوک وشبہات ختم فرمادیے۔ میں بھی خواجہ خواجگان شہنشاہ ہندوستان سرکار خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ کے دربار میں تصدیق کرتا ہوں بے شک حضور مفتی اعظم ہند اس صدی کے مجدد ہیں۔

مولانا احمد رضا قادری دیناجپوری

فارغ دارالعلوم غریب نواز الہ آباد

سابقہ مدرس مرکز اعلیٰ حضرت رضائے برکات مکرانہ ضلع ناگور، راجستھان۔

موجودہ امام مسجد پیر میٹھا دہلی گیٹ اجمیر شریف

۲۰ رجب المرجب ۱۴۲۸ھ

حضرت مفتی سید نظام الدین صاحب شہ مسہ ضلع بہرائچ

بفضلہٖ تعالیٰ حضرت قاری امانت رسول صاحب قبلہ کا لکھا ہوا فتویٰ حضرات اکابر علماء کی تصدیقات نظر نواز ہوا۔ مولا عزوجل قاری صاحب موصوف کو جزائے خیر عطا فرمائے میں تمام فتویٰ جات سے اتفاق کرتا ہوں۔

محمد نظام الدین قادری خادم مدرسہ نظامیہ ارشادلعلوم

درگاہ حضرت بابامُنڈاشاہ علیہ الرحمہ شہ مسا شریف ضلع بہرائچ شریف

۲۱ ربیع الاول ۱۴۲۰ھ

حضرت علامہ مولانا نزیر احمد صاحب پیلی بھیت

عامل شریعت خلیفہ قطب مدینہ وخلیفہ مفتی اعظم ہند حضرت الحاج الشاہ قاری محمد امانت رسول صاحب رضوی مدظلہ نے شہزادۂ امام اہل سنت اعلیٰحضرت مفتی اعظم

ہند ابوالبرکات محی الدین جیلانی قطب ربانی محمد آل الرحمٰن علامہ مصطفٰے رضا صاحب مفتی اعظم ہند فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان کی مجددیت پر ''پندرہویں صدی کا مجدد'' رسالہ لکھا جو فقیر کی نظر سے گزرا ماشاء اللہ بہت خوب لکھا دلائل کے ساتھ یہ ثابت کیا کہ حضور مفتی اعظم ہند مجدد مائۃ حاضرہ ہیں۔ فقیر بھی اس رسالہ کی تائید وتصدیق کرتا ہے۔ بیشک حضور مفتی اعظم ہند پندرہویں کے مجدد برحق اور ولی کامل ہیں۔

نزیر احمد قادری ابن نور احمد صاحب

ساکن محلہ محمد واصل پیلی بھیت شریف یکم ربیع الآخر ۱۴۲۴ھ

حضرت مولوی حافظ معروف القادری لوکاہی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیر طریقت مخزن علم وحکمت مخدوم گرامی خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند حضرت علامہ الحاج الشاہ قاری محمد امانت رسول صاحب قبلہ مدظلہ النورانی کی تصنیف لطیف بنام ''پندرہویں صدی کا مجدد'' بلاشک وشبہ حق وصداقت پر مبنی ہے جو اپنی مثال آپ ہے۔ دلائل وبراہین سے مزین یہ تحقیقی کاوش وقت کی اہم ضرورت تھی۔ جسے علامہ موصوف نے پوری فرمادی میرے پیرومرشد تاجدار اہل سنت شہزادۂ اعلیٰحضرت محی الدین ابولبرکات آل رحمٰن سیدی مصطفٰے رضا خان مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ فقط۔

معروف القادری نوری لوکاہی بازار

خطیب وامام انگنی گاؤں پواٹ میٹھی کلاں ضلع بہرائچ شریف

۱۱رصفر ۱۴۲۶ھ

سجادہ نشین آستانہ لطفیہ حضرت نور میاں صاحب پیلی بھیت

میرے والد ماجد حضرت خلیل اللہ میاں ولد حضرت حافظ شریف اللہ شاہ میاں سجادہ نشین آستانہ لطفیہ فرماتے تھے شہزادۂ اعلیٰحضرت حضور مفتی اعظم ہند حضرت مصطفےٰ میاں صاحب کے سچے عاشق شیدا خلیفہ قاری مولوی محمد امانت رسول صاحب نے حضرت مصطفےٰ میاں کو اس صدی کا مجدد اپنی تصنیف ''پندرہویں صدی کا مجدد'' میں لکھا بالکل صحیح لکھا۔ رسالہ بہت پسند آیا بے شک حضرت مفتی اعظم ہند اس صدی کے مجدد ہیں۔

میں بھی تصدیق کرتا ہوں۔ نور میاں ولد خلیل اللہ شاہ میاں ولد حافظ شریف اللہ شاہ میاں سجادہ نشین آستانہ حضرت لطف اللہ شاہ ولی علیہ الرحمہ

محلّہ پنجابیان پیلی بھیت شریف۔ یوپی ۲رشعبان ۱۴۲۸ھ

خطیب الہند حضرت علامہ قاری رضی اللہ صاحب چترویدی

(پیرا کنگ کشی نگر)

گرامی قدر خلیفہ حضور مفتی اعظم مجدد اعظم حضرت الحاج قاری امانت رسول صاحب کی تحریر حرف بحرف درست وصحیح ہے۔ شہزادہ اعلیٰحضرت حضور مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے بیشک مجدد ہیں۔

محمد رضی اللہ صدیقی رضوی قادری

رضوی منزل پیرا کنک کشی نگر۔ ۲۰رنومبر ۱۹۹۹ء (یوپی)

مولانا بشیر احمد صاحب یار علوی گائیڈیہ

سیدنا مرشدنا جدنا الشیخ حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ شہزادہ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بلا شک واحتمال براقول علماء ربانین کی روشنی میں پندرہویں صدی کے مجدد اعظم ہیں۔ پیر طریقت رہبر راہ شریعت حضرت علامہ مولانا قاری محمد امانت رسول کی تحریر کو بہتر وانسب وحق مان کر تصدیق کرتا ہوں۔

خادم دارلعلوم حشمت العلوم گائیڈیہ

یار علوی پوسٹ چھروپور ضلع بلرام پور ۲۵ رمضان المبارک ۱۴۲۴ھ

فاضل فیض الرسول براؤں شریف سدھارتھ نگر

مولانا محمد صلاح الدین مصباحی مدنپورہ وارانسی

خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند حضرت علامہ قاری امانت رسول صاحب قبلہ رضوی مدظلہ العالی نے استفتاء مذکورہ کے جواب میں بصورت فتویٰ مفتی اعظم ہند شاہ مصطفیٰ رضا کو اس صدی کے مجدد ہونے کا جو حکم صادر فرمایا ہے وہ حق وہ صحیح ہے بندہ اس سے کہا حقہ متفق و موافق و موئید ہے۔ فقط۔

العبد محمد صلاح الدین مصباحی

جامیہ حمیدیہ رضویہ مدنپورہ، وارانسی (یوپی)

۲۸ رنومبر ۱۹۹۹ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علی رسول لکریم

سیدی مرشدی حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ احادیث مبارکہ کی روشنی میں علمائے

اسلام ومفتیان عظام کے اقوال کی روشنی میں پیر طریقت رہبر شریعت صوفی ملت حضرت امانت رسول صاحب قبلہ مدظلہ العالی نے جو کچھ لکھا بیشک حق ہے۔ یعنی حضور مفتیٔ اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

سید احمد نوری رضوی

خادم مدرسہ قادریہ رضویہ

نوری شہید شیر گھائی، گیا، بہار

محمد علیم الدین رضوی

صدر لمدرسین مدرسہ اصلاحیہ بٹولی چناری

ضلع روہتاس سہرام بہار

قاضی شہر بنارس حضرت مفتی غلام یٰسن صاحب نوری

حضرت علامہ سید اقبال احمد صاحب برکاتی ناظم جامعہ برکات منصور شہر گیا

نحمدہ ونصلی علی رسول لکریم

شبیہ غوث اعظم عالم وفقیہ اعظم ومفتی اعظم ہند الشاہ حضرت محمد مصطفٰی رضا خاں قدس سرہٗ العزیز کی شان علم وفضل اور مجددیت کے آثار واحوال کی روشنی میں یہ بات بلا خوف لومتہ لائم کہی جاسکتی ہے کہ حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ والرضوان پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ علمائے ذوی الاحترام کی علمی بصیرت اور تصدیقات ہی میری تصدیق کیلئے کافی ووافی ہے۔

فقیر قاضی شہر بنارس غلام یٰسن نوری غفرلہٗ سید اقبال احمد برکاتی

بانی وناظم اعلیٰ جامعہ برکات منصور

پیر منصور شہر گیا ۲۹ر نومبر ۱۹۹۹ء

الجواب صحیح محمد فاروق نوری خادم

مدرسہ نوریہ اہلسنت ہدایت لعلوم مقام، ویوسٹ لودھی نور ضلع بلرام پور یوپی۔

علامہ محمد غیاث الدین عزیزی کھنڈوا۔ بہار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سیدنا حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ والرضوان شہزادہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ والرضوان بلاشبہ اقوال علمائے اسلام مفتیان عظام کی روشنی میں مجدد ہیں۔ پیر طریقت رہبر شریعت حضرت قاری امانت رسول صاحب نے جو احادیث مبارکہ واقوال ائمہ کی روشنی میں مجدد ثابت فرمایا ہے۔ وہ حق ہے۔

غیاث الدین عزیزی

بانی مدرسہ غوثیہ فیضان رضا

کھنڈوا پلاڈو بہار ۲۰؍شعبان المعظم بمطابق ۲۹؍نومبر ۱۹۹۹ء

مولانا محمد حبیب الرحمٰن دارالعلوم فیضان رضا بھنگہ

الجواب صحیح۔ محمد حبیب الرحمٰن قادری نگراں دارالعلوم اہلسنت فیضان رضا نئی بازار قصبہ بھنگہ

۲۲؍مارچ ۲۰۰۰ء؍ ۱۱؍ذی الحجہ ۱۴۲۰ھ

الجواب صحیح۔ محمد اخلاق احمد القادری خادم جامعہ کریمیہ

مسعود العلوم گلرا کوٹھی ضلع سراوستی۔ یوپی

۱۸؍ ذی الحجہ ۱۴۲۰ھ

حضرت مولانا قاری تعلقدار خانصاحب

(خطیب وامام ایکمینارامسجد نیپال گنج)

خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند حضرت الحاج الشاہ قاری محمد امانت رسول صاحب رضوی مدظلہ العالی شہزادہ اعلیٰ حضرت قطب عالم حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کے بارے جو جواب لکھا ہے وہ بالکل حق وصحیح ہے۔ میں بھی تصدیق کرتا ہوں بیشک حضور مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد برحق ہیں۔ حضرت کی مجددیت پر حضرت قادری صاحب ممدوح نے دلائل کے انبار لگادیئے جواب پڑھ کرفقیر بیحد مسرور ہوا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

تعلق دارخان

فاضل جامعہ دارالعلوم امجدیہ عالم یرروڈ کراچی، پاکستان

خطیب ایک مینارہ مسجد ڈی ای پی نیپال گنج نیپال

۷/رمضان المبارک/۱۶/دسمبر ۱۹۹۹ء

علامہ غلام جیلانی مصباحی دارالعلوم فیضان سیدنا اورنگ آباد

نحمدہ نصلی علی رسولہ لکریم

شہنشاہ علم وفضل تاجدار رشد وہدایت سنگم شریعت وطریقت آبروئے شریعت و ملت حضور پرنور شہزادہ حضور سیدنا اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ عنہ نے پوری زندگی دین وملت کی خدمات انجام دیں اور اپنے رہوار قلم کو احقاق حق اور ابطال باطل میں گامزن رکھا ان کی تقاریر وتحاریر مقدسہ میں بلاشبہ تجدید کی شان جھلکتی ہیں۔ معدن علم وحکمت حضرت قاری محمد امانت رسول خلیفہ شہزادہ اعلیٰ حضرت

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت والا کی شان تجدید پر جو قلم اٹھایا ہے وہ یقیناً قابل صد تحسین ہے اور قابل تقلید ہے میں اس کی من وعن تصدیق کرتا ہوں۔ بارگاہ الٰہی میں حضرت قاری صاحب قبلہ زید مجدہٗ کیلئے ہمت وسلامتی کی پر خلوص دعاء کرتا ہوں۔ فقط

العبد المذنب غلام جیلانی مصباحی خادم دارالعلوم فیضان سیدنا

۱۹ر شعبان ۱۴۲۰ھ

اورنگ آباد بہار

حضرت مولانا قاری محمد یوسف عزیزی جامعۃ القراء کھدرا لکھنؤ

پیر طریقت حضرت صوفی الحاج مولانا قاری محمد امانت رسول صاحب زید مجدہٗ خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند کی یہ کاوش جو واقف اسرار شریعت وطریقت ولی حق آگاہ حضور سرکار مفتی اعظم ہند مجدد ابن مجدد علیہم الرحمۃ والرضوان کے اخلاق ومحاسن مجددیت سے متعلق ہیں واقعی موصوف کی یہ تحقیق انیق تصنیف لطیف سعی جمیل قابل ستائش وتحسین ہیں اللہ تعالیٰ موصوف کی اس سعی کو قبول فرمائے۔ افقہ الفقہاء اعلم العلماء گنجینۂ ولایت حضور سرکار سیدنا مفتی اعظم ہند قدس سرہٗ العزیز نے اپنی حیات مبارکہ میں احیائے دین ابطال باطل احقاق حق دین کی ترویج و اشاعت اسطرح فرمائی کہ دین کو جلا وضیاء عطا فرمایا جس کے باعث آج ہر حق شناس آپکو مجدد تسلیم کرنے پر مجبور ہے۔ آپکی زندگی کے ہر شعبہ سے مجددیت کی جھلک نظر آتی ہے۔ فقیر بیانگ دہل اس کی تائید وتوثیق وتصدیق کرتا ہے کہ بلا

شبہ حضور سرکار سیدنا مفتی اعظم ہند نور اللہ مرقدہٗ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

محمد یوسف عزیزی

(بانی وناظم اعلیٰ) خادم جامعۃ القراء

کھدرا متصل پکا پل لکھنؤ، ۶/ مارچ ۲۰۰۰ء

حضرت مفتی عبد السلام رضوی انوار العلوم تلسی پور

باسم تعالیٰ وتقدس

بفضلہٖ تعالیٰ حضرت بابرکت، رفع الدرجات پیر طریقت، خلیفہ سرکار مفتی اعظم عالم حضرت قاری الحاج الشاہ محمد امانت رسول صاحب مدفیضہ کا رسالہ مبارکہ جو شبیہ غوث العظم سرکار مفتی اعظم عالم کی مجددیت کے سلسلہ میں بلاشبہ مرشدی سرکار مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ مجدد مائتیہ حاضرہ ہیں۔ آپ کا تجدیدی کارہائے نمایاں اس کا مصداق اتم ہے۔

ھذا قول العالم المطاع وما علینا الا الاتباع

دعاء جوو گو عبد السلام رضوی برکاتی

خادم افتا جامعہ انوار العلوم۔ تلسی پور ضلع بلرام پور یوپی

۲۵/ مارچ ۲۰۰۰ء، ۱۹/ ذی الحجہ ۱۴۲۰ھ

حضرت مولانا مہتاب عالم اشرفی

(دار العلوم فیض النبی جامع مسجد نیپال)

پیر طریقت حضرت الحاج الشاہ قاری محمد امانت رسول صاحب قبلہ مدظلہ النورنی خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ وخلیفہ حضور قطب مدینہ کا رسالہ مبارکہ

خلوص سے پڑھا۔ جسمیں حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ عنہ کو پندرہویں صدی کا مجدد ہونا حضرت ممدوح نے ثابت کیا ہے۔ بلاشبہ حضور شہزادہ اعلیٰ حضرت سرکار مفتی اعظم پندرہویں صدی کے مجدد تھے اس امر پر عالم اسلام کو متفق ہو جانا چاہئے۔ یہی صحیح ہے۔ والجواب صحیح

واللہ اعلم بالصواب

مہتاب اشرفی۔

ناظم اعلیٰ دارالعلوم فیض الٰہی جامع مسجد نیپال

۲۱/ذی الحجہ ۱۴۲۰ھ

پیر طریقت حضرت مولانا سید شاہد علی میاں صاحب بشیری

(مہتمم جامعہ غوثیہ بشیر العلوم بہیڑی ضلع بریلی شریف)

نحمدہ ونصلی علیٰ حبیبہ الکریم

مجھ حقیر سراپا تقصیر کے نزدیک حضور سیدنا مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کے بارے میں قاری محمد امانت رسول صاحب کا تحریر کردہ جواب بالکل درست و صحیح ہے۔ فقط

کتبہ العبد المذنب سید محمد شاہد علی میاں تقوی نعیمی بشیری مہتمم جامعہ غوثیہ بشیر العلوم بہیڑی شیخوپور ضلع بریلی شریف

۲۸/محرم الحرام ۱۴۲۱ھ مطابق ۳/مئی ۲۰۰۰ء بروز چہارشنبہ

مندرجہ بالا تحریر سے مجھے اتفاق ہے۔

سید محمد مشرف علی عرف نوری میاں خادم جامعہ غوثیہ بشیر العلوم بہیڑی ضلع بریلی شریف

حضرت علامہ مولانا توفیق احمد صاحب اشرفی نعیمی

(ناظم اعلیٰ مدرسہ نعمانیہ غریب نواز شیش گڑھ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احقر حضور تحسین میاں قبلہ کی تصدیق کرتا ہے۔

احقر محمد توفیق احمد نعیمی اشرفی غفرلہٗ

بانی وناظم اعلیٰ مدرسہ نعمانیہ غریب نواز

شیش گڑھ بریلی شریف

۲۷ر محرم الحرام ۱۴۲۲ھ

حضرت علامہ مفتی محمد الیاس صاحب

(صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء اتر پردیش صدر مدرس تعلیم القرآن کانپور)

بسمہ اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ نصلی علی رسولہ الکریم علیہم الصلاۃ والتسلیم

حضرت علامہ مولانا قاری محمد امانت رسول صاحب مدظلہ کا تحریر کردہ جواب میرے نزدیک حق وصواب ہے۔ یقیناً حضور سیدنا سرکار مفتی اعظم عالم شہزادہ اعلیٰحضرت تاجدار اہل سنت مرشد عالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ پندرہویں صدی کے مجدد اعظم ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہٗ اتم احکم۔

فقط محمد الیاس القادری النوری غفرلہٗ القادری

صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء اتر پردیش وصدر المدرسین مدرسہ تعلیم القرآن

رحمانیہ شتر خانہ کانپور، ۱۳ر محرم الحرام ۱۴۲۱ء

حضرت مولانا محمد جاوید احمد صاحب برکاتی

(امام مسجد غوثیہ شافعی سنی چیمبور)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللھم صلی علی سیدنا محمد وبارک وسلم

پیر طریقت رہبر شریعت صوفی باصفا حضرت علامہ مولانا الشاہ الحاج قاری محمد امانت رسول قبلہ برکاتی رضوی نوری خلیفہ مفتی اعظم ہند پیلی بھیتی نے حضور پرنور مفتی اعظم ہند رضی اللہ عنہ کے بارے میں جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ حق ہے درست ہے۔ بلاشبہ شہزادہ اعلیٰحضرت ہم شبیہ غوث اعظم مظہر امام اعظم سرکار مفتی اعظم ہند اس پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

الفقیر مولوی محمد جاوید احمد برکاتی

خطیب وامام مدرسہ مسجد غوثیہ شافعی سنی کوکن گلی چمبور۔ بمبئی ۱۰/۱۴۲۵ھ

دیگر علماء لطیفہ کی طرح میں بھی تصدیق کرتا ہوں کہ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ چودھویں صدی کے مجدد اعظم تھے اور شہزادہ اعلیٰحضرت حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ پندرہویں صدی کے مجدد اعظم ہیں۔

ناظم علی خان صدر المدرس

مدرسہ عربیہ الڈٹ گھاٹ مرزاپور۔ فون: ۵۳۱۵۷

حضرت علامہ مفتی سید شاکر حسین صاحب امام مدینہ مسجد کرلا ممبئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللھم صلِ وسلم وبارک علی سیدنا محمد والہ وصحابہ اجمعین۔

ایک مجدد کے لئے جتنے شرائط درکار ہے وہ سب حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ الرضوان کی ذات بابرکات میں بدرجہ اتم موجود ہے۔ چونکہ آپ نے پندرہویں صدی ہجری کا

بہت کم حصہ پایا تھا اس لئے آپ کی تجدیدی منصب کی طرف توجہ عام کو مبذول کرانے کی ضرورت تھی۔ یہ خدمت حضرت مولانا قاری امانت رسول صاحب قبلہ کے حصے میں آئی انھیں اکابرین کی تائید کے ساتھ "پندرہویں صدی کا مجدد" کے نام سے ایک تحقیقی کتاب لکھ کر حجت عام کردیا۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ خیر الجزا آمین۔ بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وصحابہ وسلم اجمعین۔

سید شاکر حسین سیفی ابن سید سیف اللہ شاہ قادری

صدر شعبہ افتاء ومدرسہ دار العلوم محبوب سبحانی کرلا ممبئی

خطیب وامام مدینہ مسجد آگرہ روڈ کرلا ممبئی

۲۴ر صفر ۱۴۲۰ھ مطابق ۱۰ر مئی ۲۰۰۴ء

امیر سنی دعوت اسلامی حضرت مولانا محمد شاکر صاحب نوری

(اسمٰعیل حبیب مسجد ممبئی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یارسول اللہ

تصدیقات علماء ذوی الاحترام نیز سجادہ نشین آستانہ عالیہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ حضور سید امین میاں صاحب برکاتہم القدسہ کی روشنی میں احقر العباد بھی سیدی و مسندی حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کو مجدد ماۃ حاضرہ تسلیم کرتا ہے۔ اور قاری امانت رسول صاحب خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند کی تحقیقات اور ان کے دلائل اور براہین کو مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اللہ عزوجل حضور سیدی مرشدی سرکار حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ کے غلاموں میں ہمسب کو جگہ نصیب فرمائے۔ آمین۔ بجاہ النبی الکریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم

خاکپائے علماء وصلحاء

فقیر محمد شاکر رضوی غفرلہ

۱۳؍ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ

حضرت مولانا محمد اجمل صاحب ہلدوانی ضلع نینی تال

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

آفتاب شریعت مہتاب طریقت ومعرفت سیدی ومرشدی آقائی ومولائی سرکار مفتی اعظم ہند رحمت اللہ تعالیٰ علیہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ اس سلسلہ میں پیر طریقت حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری امانت رسول صاحب قبلہ نے جو تحقیق فرمائی ہے میں اس سے متفق ہوں واقعی سرکار مفتی اعظم عالم مصطفےٰ رضا خانصاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

محمد اجمل قادری

نوری مسجد خواجہ نگر ہلدوانی ضلع نینی تال ۱۱؍صفر ۱۴۲۵ھ

حضرت علامہ مولانا سید عبدالجلیل صاحب

(خطیب عبدالسلام مسجد ممبئی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔

آفتاب ولایت مہتاب رشدو ہدایت تاجدار اہلسنت شہزادہ اعلیٰحضرت سیدی حضور مفتی اعظم الشاہ محمد مصطفےٰ رضا خاں نوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ یقیناً پندرہویں صدی ہجری کے مجدد ہیں۔ خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند حضرت علامہ قاری محمد امانت رسول صاحب قادری برکاتی رضوی نوری صاحب کا جواب فقیر نے پڑھا اسے حق

وصحیح پایا۔

عبدالجلیل رضوی خطیب وامام عبدالسلام مسجد ۳۲۸ عبدالرحمٰن اسٹریٹ بمبئی ۳،

۱۴ ربیع الآخر ۱۷ جولائی ۲۰۰۰ء

مفتی بمبئی حضرت علامہ مفتی محمد اشرف رضا صاحب

(صدر قاضی ادارہ شرعیہ مہاراشٹر ممبئی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ حبیبہ المصطفی الاشرف خلیفہ سرکار مفتی اعظم ہند خلیفۂ قطب مدینہ برادر دینی ویقینی حضرت الحاج الشاہ قاری امانت رسول صاحب دامت برکاتھم العالیہ نے سیدی مرشدی الکریم ابوالبرکات محی الدین آل الرحمٰن محمد مصطفےٰ رضا نوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تجدیدی کارنامے واحیاء سنت سے متاثر ہوکر ایک تحقیقی رسالہ بنام ''پندرہویں صدی کا مجدد'' تحریر فرمایا ہے اس کے مندرجات حق وصواب ہیں۔ فقیر قادری اسکی تصدیق وتائید کو سعادت دارین سمجھتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ حضرت قاری صاحب کو اس خدمت جلیلہ کا بہترین صلہ عطا فرمائے اور سرکار اعلیحضرت مجدد اعظم سیدنا امام احمد رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ وان کے احباب وتلامذہ کی خدمات جلیلہ کو عام کرنے کی توفیق عطا فرمائے بیشک حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجدد ابن مجدد اعظم ہیں۔ و

الجواب صحیح

عبید المصطفےٰ فقیر محمد اشرف رضا قادری نوری

خادم الافتاء والقضا ادارہ شرعیہ مہاراشٹر ممبئی ۱۶ر جمادی الاول ۱۴۲۲ھ

فون: ۲۰۲۹۳۱۰

سرکار اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مجدد اعظم ہونے میں کوئی شبہہ نہیں۔اور ہمارا عقیدہ ہے کہ ایک مجدد میں جن صفات کا ہونا لازم وضروری ہے وہ تمام صفات شہزادہ اعلیٰحضرت مفتی اعظم عالم مرشدی حضور مصطفیٰ رضا خان علیہ رحمہ میں بدرجہ اتم موجود ہیں جس کو فخر القرا پیر طریقت قاری امانت رسول صاحب نے ثابت کیا مفتی اعظم عالم مصطفیٰ رضا خاں رضی اللہ تعالیٰ عنہ پندرہویں صدی کے مجدد اعظم ہیں۔واللہ تعالیٰ اعلم

عبدالخالق رضوی، خادم دارالافتاء، مدرسہ عربیہ مرزا پور

الجواب صحیح عبید مصطفےٰ خاں حبیبی القادری خادم آستانہ قادریہ

۱۳ر جمادی الآخر ۱۴۲۲ھ

مفتی بمبئی حضرت علامہ مفتی محمود اختر صاحب

(خطیب کنارہ مسجد حاجی علی درگاہ ممبئی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔

خلیفہ سرکار مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت قاری امانت رسول صاحب قبلہ زید مجدہ نے تاجدار اہلسنت شہزادہ اعلیٰ حضرت سرکار سیدی آقائی مرشدی حضور مفتی اعظم ہند حضرت علامہ شاہ مصطفیٰ رضا خاں رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پندرہویں صدی کے مجدد ہونے پر جو تحقیق انیق فرمائی ہے۔وہ بالکل حق وصواب ہے فقیر قادری اسکی مکمل تائید کرتا ہے کہ بیشک پندرہویں صدی کے مجدد برحق سرکار مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقہ حضرت قاری صاحب کی سعی بلیغ قبول فرمائے اور انھیں دارین

میں اجر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

فقط محمود اختر القادری عفی عنہ، یکم جمادی الاول ۱۴۲۲ھ

شہزادہ محبوب ملت حضرت علامہ مولانا منصور علی خانصاحب

(خطیب وامام مسجد مدنپورہ وحضرت مولانا مقصود علی خانصاحب بمبئی)

اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما نحن عباد محمد صلی علیہ وسلما

تاجدار اہل سنت عارف حق شہزادہ اعلیٰحضرت سیدی و مرشدی سرکار مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے منصب تجدید دین سے متعلق جو تحقیق انیق برادر طریقت وشریعت فاضل گرامی حضرت علامہ مولانا الحاج قاری محمد امانت رسول صاحب قادری رضوی دامت فیوضہم نے فرمائی ہے ہم حرف بحرف اسکی تائید و تصدیق کرتے ہیں اس دعاء کے ساتھ کہ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ۔ آمین ثم آمین

خادم سنّیت۔ منصور علی خان رضوی قادری محبوبی

خطیب سنی بڑی مسجد۔ مدنپورہ بمبئی ۸

محمد مقصود علی نوری۔ خادم سنی محمدی جامع مسجد خیراتی روڈ۔ ممبئی ۷۲

۴ رجب المرجب ۱۴۲۱ھ

حضرت مولانا محمد فاروق صاحب

(خطیب وامام مسجد غریب نواز بمبئی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند پیر طریقت حضرت مولانا قاری محمد امانت رسول صاحب قبلہ نوری مدظلہ العالی شہزادہ اعلیٰحضرت سیدی سرکار

حضور مفتی اعظم ہند الشاہ محمد مصطفےٰ رضا خان نوری علیہ الرحمہ والرضوان کو دلائل براہین کی روشنی میں پندرہویں صدی ہجری کا مجدد ثابت کرچکے ہیں۔ قاری صاحب کے رسالہ پر اکابیر علماء ومشائخ کے تصدیقات میں ملاحظہ کرچکا ہوں۔ لہٰذا میں سرکار حضور مفتی اعظم ہند کو پندرہویں صدی کا مجدد مانتا ہوں۔ کہ میرے مفتی اعظم ہند اس صدی کے مجدد ہیں مجدد ہیں۔

الفقیر محمد فاروق رضوی خطیب وامام غریب نواز مسجد۔

۱۴ / رجب المرجب ۱۴۲۱ھ

حضرت علامہ علاء الدین صاحب اشرفی

(دارالعلوم غوثیہ رضویہ کوٹہ)

آج بتاریخ ۲۴ / جون ۲۰۰۴ھ بروز جمعرات بعد نماز مغرب کاشانۂ مخدوم اشرف وقف نگر کوٹہ فقیر محمد علاء الدین اشرفی مہتمم دارالعلوم غوثیہ رضویہ وقف نگر کے غریب خانہ پر حضرت علامہ قاری محمد امانت رسول صاحب خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند تشریف لائے حضرت سے بہت پہلے سے اس فقیر کا تعلق ہے۔ آپکی تصنیف شدہ کتاب پندرہویں صدی کا مجدد دیکھی اسمیں کوئی شک نہیں کہ حضور مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

الفقیر محمد علاء الدین اشرفی

مہتمم دارالعلوم غوثیہ رضویہ وقف نگر کوٹہ۔ ۲۱ / جون ۲۰۰۴ء

حضرت مولانا الحاج معین الدین صاحب اشرفی بمبئی

(خلیفہ حضرت مولانا سید شاہ اظہار اشرف اشرفی سجادہ نشین خانقاہ اشرفیہ کچھوچھہ شریف)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔
پیر طریقت رہبر شریعت الحاج الشاہ حضرت علامہ ومولانا خلیفۂ حضور مفتی اعظم ہند قاری امانت رسول صاحب قبلہ مدظلہ العالی والنورانی کی تصنیف لطیف بنام پندرہویں صدی کے مجدد بلاشک وشبہ صداقت پر مبنی ہے۔ جو اپنی مثال آپ ہے بیشک حضرت مفتی اعظم ہند اس صدی کے مجدد ہیں۔
معین الدین اشرفی خطیب وامام مدرسہ سنی احمدی مسجد نارائن نگر پل ۲
غیبن شاہ درگاہ روڈ گھاٹ کوپرویسٹ
ممبئی ۸۶۔ ۳۱ر جنوری ۲۰۰۳ء
مولانا جمال صدیقی علیمی نائب امام مسجد ھذا ۳۱ر جنوری ۲۰۰۳ء

حضرت مولانا مفتی محمد رئیس اختر القادری بارہ بنکی

بانی ومہتمم الجامعہ السنیہ البنات گلبرگہ شریف (حال مقیم دھاراوی ممبئی) کرناٹک
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔
فقیر راقم الحروف نے آج بتاریخ ۲۳ر فروری ۲۰۰۶ء مطابق ۲۴ر محرم الحرام حضرت علامہ قاری امانت رسول صاحب قادری رضوی برکاتی نوری خلیفہ حضرت مفتی اعظم ہند سے ممبئی میں ملاقات کی حضرت نے اپنا رسالہ پیش فرمایا جو سرکار مفتی اعظم ہند کے تجدیدی کارناموں کی عکاسی کررہا ہے آپ کا جواب پڑھ کر یقیناً مسرت ہوئی بلاشبہ سرکار مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔
اکابرین نے جو شرائط ایک مجدد کے لئے متعین فرمائی اس کی روشنی میں یہ بات

واضح ہے۔ والجواب صحیح

مولانا محمد اسلم نوری

امام مسجد و مدرسہ خواجہ غریب نواز پیلہ بنگلہ، دھاراوی ممبئی

محمد سمیع اللہ قادری نائب امام مسجد ھذاء

۲۴ محرم الحرام ۱۴۲۷ھ

مولانا سراج الدین خطیب وامام انصار مدینہ مسجد بھیونڈی

ومولانا محمد جابر برکاتی سنی طیبہ جامع مسجد بھیونڈی

خلیفہ مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ ولرضوان حضرت قاری محمد امانت رسول صاحب قبلہ نوری پیلی بھیتی نے شہزادۂ اعلیٰحضرت حضور مفتی اعظم ہند رحمہ اللہ کے مجددیت پر رسالہ بنام پندرہویں صدی کا مجدد تحریر کیا جسمیں حضور مفتی اعظم ہند کو پندرہویں صدی کا مجدد ثابت فرمایا۔ میں بھی تصدیق کرتا ہوں کہ بیشک حضور مفتی اعظم ہند اس صدی کے مجدد ہیں۔

فقیر محمد سراج الدین نوری برکاتی

امام انصار مدینہ مسجد شانتی نگر بھیونڈی ۹۸۶۰۴۲۱۲۷۲

مولانا محمد جابر برکاتی سنی طیبہ جامع مسجد طیبہ نگر شانتی نگر بھیونڈی

الجواب حق وصحیح والمجیب مثاب وصحیح

کبیر احمد قادری الحسان

خادم مدرسہ عالیہ فیض المصطفی عیدگاہ کھیڑا۔

شہر رد ر پور اترانچل، ۱۱ ر شوال المکرّم ۱۴۲۵ھ

مفتی کیتھون حضرت علامہ مفتی محمد ھاشم صاحب

(شیخ الحدیث دار العلوم رضویہ کیتھون کوٹہ راجستھان)

الحمدللہ کفیٰ والسلام علیٰ عبادہ الذی المصطفیٰ

عبید الرضا احقر العباد محمد ہاشم رضا رضوی نوری کو فاضل گرام قدر پیر طریقت و رہبر شریعت حضرت الحاج الشاہ قاری امانت رسول صاحب قبلہ مدظلہ لعالی سے مورخہ ۲۴ رجون ۲۰۰۴ء کوٹہ کی سرزمین شرف ملاقات وزیارت ہوئی۔ موصوف نے اپنی تصنیف کردہ کتاب مسمیٰ پندرہویں صدی کا مجدد پیش فرمایا جو دراصل ایک استفتاء کا جواب ہے۔

سوال شبیہ غوث اعظم شہزادہ اعلیٰحضرت آقائے نعمت حضور مرشدی مفتی اعظم ہند رضی اللہ عنہ کے متعلق تھا کہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں یا نہیں۔ حضرت علامہ شاہ قاری صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ نے حدیث وفقہ کی روشنی میں اس کا مدلل ومسکت جواب رقم فرمایا جو حق وعین صواب ہے۔ میں اس سلسلہ میں صرف یہ عرض کرنا چاہونگا کہ برسہا برس سے علمی طبقوں میں اور علماء کے مابین یہ بحث چلتی رہی اور اس ناچیز کی انفرادی طور پر مفتیان کرام وعلماء ذوی الاحترام سے ملاقات ہوئی تمام ہی حضرات اپنی ذاتی علمی رائے سے سرکار مفتی اعظم ہند رضی اللہ عنہ کو مجدد مانتے ہیں اور ثابت کرتے ہیں۔ حضور سرکار مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان کے احقاق حق وابطال باطل وراتباع سنت وتجدید احیاء سنت سے کون منکر ہوسکا سوائے اعداو دین وحاسدین کے۔ لہٰذا میں یقین کے ساتھ سرکار سیدی مرشدی حضور مفتی اعظم عالم رضی اللہ عنہ کو مانتا ہوں۔ اور اب اس انفرادی رائے کو سواد اعظم اور مسلک حق و اجتماعی حکم سے عوام اہل سنت کو

روشناس و آگاہ کرنے کا جو کار خیر الشاہ الحاج قاری امانت رسول صاحب قبلہ خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ عنہ نے انجام دیا وہ قابل رشک اور باعث برکت ہے۔ مولا تعالیٰ موصوف کے علم و عمر و فضل تصنیف و تالیف میں مزید برکتیں رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ فقط۔

ہاشم رضا رضوی نوری

مفتی و شیخ الحدیث دار العلوم رضویہ کیتھون سے کوٹہ راجستھان

امان اللہ اشرفی گورکھپور عبد الوحید ۵ر جمادی الاول ۱۴۲۵ھ

حضرت مولانا غلام مصطفیٰ صاحب حبیبی آل انڈیا تبلیغ سیرت بنارس

حضور سرکار مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ حضرت علامہ قاری امانت رسول صاحب قبلہ رضوی خلیفہ سرکار مفتی اعظم ہند کا جو فتویٰ ہے فقیر سگ بارگاہ مجاہد ملت اسکی تصدیق کرتا ہے۔ فقط۔

غلام مصطفیٰ خان حبیبی القادری

آل انڈیا تبلیغ سیرت محلّہ ریوڑی تالاب بنارس

مفتی مرکزی دار الافتاء بریلی شریف حضرت علامہ مفتی سمیع اللہ خان صاحب

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم۔

پاسبان مسلک اعلیٰحضرت محافظ مذہب اہل سنت حضرت علامہ مولانا قاری امانت رسول صاحب قبلہ نوری رضوی قادری نے پندرہویں صدی کا مجدد رسالہ تحریر فرمایا ہے وہ حق و صواب ہے اس میں شک کی کوئی گنجائش ہی نہیں ہے۔

سرکار حضور مفتی اعظم و اعلم میں وہ ساری خوبیاں موجود ہیں جو ایک مجدد میں ہونی

چاہئے۔ احادیث پاک اور علماء حق کے بیان کے مطابق سرکار حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ حضرت علامہ قاری امانت رسول صاحب نوری قادری نے وہ عظیم الشان کام انجام دیا ہے۔ جسکا جواب نہیں اور کیوں نہ ہو یہ انھیں کا حق ہے۔ اس لئے انھوں نے سرکار حضور مفتی اعظم کی خلوت دیکھی ہے۔ جلوت دیکھی ہے ظاہر و باطن دیکھا ہے۔ نشست و برخاست دیکھا ہے رزم و بزم دیکھا ہے سفر و حضر دیکھا ہے۔ اس لئے ان سے زیادہ سرکار کی خوبیوں کو کون بیان کرسکتا ہے۔ پروردگار عالم جملہ اولیاء عظام کے طفیل ان کی خدمات قبول فرمائے اور اس رسالہ کو مقبول عام فرمائے۔ آمین۔

فقیر سمیع اللہ خاں نوری قادری رجواپوری، بلرام پور

خادم مرکزی دارالافتاء جامعۃ الرضا،

مرکز الدراسات الاسلامیہ، بریلی شریف

۳۰/ اگست ۲۰۰۷ء

خلیفہ مفتی اعظم ہند حضرت الحاج مولانا قاری امانت رسول صاحب نے پندرہویں صدی کا مجدد مفتی اعظم ہند قبلہ کو مرقوم فرمایا ہے حق وصحیح ہے۔

قاری علی احمد قادری نوری شمسی مہتمم مدرسہ اہلسنت قادریہ رضویہ شمس العلوم مقام میٹھیا حسین آباد اترولہ ضلع بلرام پور یوپی

قاضی شہر الہ آباد حضرت علامہ مفتی سید مقبول حسین صاحب حبیبی

خلیفہ وتلمیذ مجاہد ملت مفتی وخطیب جامع مسجد الہ آباد

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ حبیبہ الکریم وعلی الہ اجمعین علینا وبہم و

فیہم الی یوم الدین

محبّ مکرم حضرت مولانا الحاج قاری امانت رسول صاحب پیلی بھیتی دامت برکاتہم القدسیہ کا رسالہ پندرہویں صدی کا مجدد پڑھنے کو ملا۔ اور اس پر علمائے اہل سنت کثر ہم اللہ امثالہم کی تصدیقات بھی پڑھیں۔ اس پر مجھ جیسے بے علم کی کیا حقیقت کہ کچھ عرض کر سکے۔ بجز اسکے یہ فقیر بے توقیر غفرلہ القدیر علماء کے اس اتفاق سے متفق ہے۔ فقط

کتبہ الفقیر السید محمد مقبول حسین حبیبی غفرلہٗ

مفتی وخطیب وامام جامع مسجد شہرالہ آباد

۱۱/ذی القعدہ ۱۴۲۷ھ

علامہ مولانا اطہر حسن ضیائی

خطیب وامام جامع مسجد روشن باغ بھیونڈی ممبئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔

مخدوم گرامی حضرت علامہ قاری امانت رسول صاحب قبلہ مدظلہ النوری جو کہ ترجمان امام احمد رضا کی حیثیت سے آج پوری دنیا میں متعارف ہیں۔ اور آپ کا قلم یقیناً ایک قلم پختہ ہے۔ آپ کی تحقیق کہ حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔ یقیناً دلائل و براہین کے اعتبار سے واجب التسلیم ہے اسکی بھرپور تائید کرتا ہوں۔ فقط۔

محمد اطہر حسن ضیائی

استاد دار العلوم پاسبان ملت خطیب و

امام جامع مسجد روشن باغ۔ بھیونڈی، ۱۴؍رجب المرجب ۱۴۲۱ء

حضرت علامہ خورشید الاسلام اشرفی

مدرس اشاعت الاسلام مہراج گنج

الحمد لولیۃ والصلوۃ علی النبیۃ والہ وصحبہ اجمعین

حضور آقائے نعمت تاجدار اہلسنت مفتی اعظم ہند مجدد مائۃ حاضر علیہ الرحمہ سراج منیر عبن الودود، مرقاۃ الصعود شرح سنن ابوداود کی روایات وتشریحات کے بتمامہ آئینہ دار ہیں اوران کی تجدیدی خدمات پر فقیر کو حق الیقین حاصل ہے۔

خورشید الاسلام اشرفی

خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند علامہ قاری امانت رسول قبلہ مدظلہ العالی کے جواب کو حرفاً حرفاً پڑھا۔ جسے حق وانصاف کا آئینہ دار پایا بیشک مفتی اعظم مجدد مائۃ حاضرہ ہیں۔

خورشید الاسلام اشرفی

استاذ دار العلوم اہلسنت اشاعت والسلام

بھرتاول چوک مراگنج یوپی

۳۰؍شعبان المعظم ۱۴۲۱ھ

حضرت علامہ مولانا معید احمد رضا صاحب فریدی رضوی

مہتمم جامعہ غوثیہ رضویہ گولاکھیری لکھیم پور

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔

محبّ گرامی پیکر خلوص ومحبت خلیفہ سرکار صاحب حضور مفتی اعظم ہند ومجدد اعظم حضرت قاری امانت رسول دامت برکاتہم العالیہ نے سرکار شہزادہ اعلیٰحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں اپنی اسم با مسمی لاجواب کتاب "پندرہویں صدی کا مجدد" قرار دیا ہے۔ قبلہ قاری صاحب نے جو بھی لکھا ہے حقایق وقائق کی روشنی میں لکھا ہے۔ سرکار مفتی اعظم ہند رضی اللہ عنہ بیشک اس صدی کے مجدد ہیں جسکو فقیر ہی نہیں پوری دنیائے سنیت قبول کرتی ہے وکریگی۔ فقط۔

غلام رضا فقیر معید احمد رضا فریدی قادری رضوی نوری

خلیفہ مفتی اعظم ہند بریلی شریف

خادم جامعہ غوثیہ رضویہ رضانگر گولا کھیری لکھیم پور ۱۵ / محرم ۱۴۲۲ھ

الجواب صحیح احمد یار خان نعیمی مدرس مدرسہ غوثیہ

تنویر العلوم پالا پوسٹ کھجوریا ضلع بلرام پور۔ یوپی

۲۴ / رمضان المبارک ۱۴۲۴ھ

حضرت علامہ محمد اسلم صاحب نوری، چھتیس گڈھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلیفہ سرکار مفتی اعظم ہند پیر طریقت حضرت قاری امانت رسول صاحب قبلہ نے اس رسالہ میں سرکار مفتی اعظم ہند کے بارے میں جو جواب مرقوم فرمایا ہے بلاشبہ حق وصحیح ہیں بیشک حضور مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

سگ اعلیٰحضرت محمد اسلم نوری امام مسجد لیدری

ساوتھ جھگڑا لہانڈ کوریا چھتیس گڑھ

حضرت مولانا مفتی معین الدین صاحب برکاتی شاہجہانپوری

صدر المدرسین دار العلوم حشمت الرضا حشمت نگر پیلی بھیت شریف یوپی

حضرت قبلہ وکعبہ قاری امانت رسول صاحب خلیفہ سرکار مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ و خلیفہ سرکار احسن العلماء وعلیہ الرحمہ کی تصنیف لطیف ''پندرہویں صدی کا مجدد'' وقت کی ایک ضرورت تھی جو پوری ہوئی۔ یعنی حضور مفتی اعظم ہند کا اپنے تجدیدی کارناموں کی وجہ سے اور مجددیت کے تمام شرائط متحقق ہونیکی وجہ سے مجدد ہونا نفس الامری حقیقت ہے مگر علمائے اسلام کا اس حقیقت پر جمع کرنے کا شرف حضرت قبلہ قاری امانت رسول صاحب کے حصے میں تھا۔ جو موصول ہوا فقیر برکاتی حرفاً حرفاً اس کی تصدیق کرتا ہے۔ اور اعمال وافعال سے اس کی تائید بھی مولائے کریم موصوف کے قلم میں زور بیانی عطا فرمائے آمین۔ بجاہ سید المرسلین علیہ افضل الصلاۃ وانورکی التسلیم فقیر برکاتی محمد معین الدین خان البرکاتی شاہجہاں پور

صدر المدرسین دار العلوم حشمت الرضا حشمت نگر

پیلی بھیت شریف یوپی۔ ۲۲/ربیع الغوث ۱۴۲۴ھ

حضرت مولانا شیر محمد صاحب ادارۂ شرعیہ اترانچل ردر پور

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔

دنیائے اسلام کی عبقری شخصیت سرکار حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تجدیدی کارناموں پر جو عظیم تحقیقات حضرت مولانا الحاج پیر طریقت قاری محمد امانت رسول صاحب قبلہ نے سپرد قلم فرمائی ہیں یقیناً ہر صاحب ایمان کے لئے قابل

رشک ہیں۔ اور تمام عالم اسلام کے لئے نا قابل فراموش حقیقت ہیں۔ حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ عنہ یقیناً پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

شیر محمد قادری ادارۂ شرعیہ اترانچل رودر پور
مدرسہ فیض المصطفیٰ نئی بستی کھیڑا ردر پور اودھم سنگھ نگر ۹۴۴۲۴۲۸۴۳ ۰۵۹

حضرت مولانا اعجاز احمد خانصاحب

صدر دارالعلوم رضائے غوث شہڈول دھنپوری ایم پی

محب گرامی پیکر خلوص حضرت علامہ الحاج شاہ قاری محمد امانت رسول صاحب قبلہ پیلی بھیتی خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند کا جواب حق وصحیح ہے۔ یقیناً منصب مجددیت پر جلوہ فرما ہیں مفتی اعظم ہند بریلوی علیہ الرحمہ واللہ تعالیٰ اعلم احقر اعجاز احمد خان رضوی خلیفہ حضور علامہ توصیف رضا خاں صاحب نائب سجادہ خانقاہ رضویہ صدر دارالعلوم رضائے غوث دھنپوری شہڈول ایم پی۔

شیخ الحدیث دارالعلوم محبوب سبحانی حضرت علامہ مفتی عبدالرحیم صاحب

ودیگر مدرسین وعلماء ومفتیان کرام دارالعلوم محبوب سبحانی کرلا ممبئی وغیرہ

نحمدہ نصلی علی حبیبہ لکریم علیہ التحیۃ والتسلیم

بحمدہ تعالیٰ میرے مرشد برحق سیدی وسندی آقائی ومولائی ہم شبیہ غوث اعظم افقہ الفقہا امام العلماء شہزادہ اعلیحضرت فاضل بریلوی رضی اللہ المولیٰ تعالیٰ عنہ قطب مارہرہ مقدسہ حضور نوری میاں صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ والرضوان کے فرزند وروحانی ابولبرکات محی الدین جیلانی محمد آل الرحمٰن علامہ الحاج الشاہ مفتی اعظم عالم بلاشبہ مرجع العلماء والفقہا والمفتین والمحدثین رہے تقوی وطہارت کے پیکر

مجسم اعلم علمائے عالم جس کو دیکھ کر خدایاد آئے کی دلیل محکم الولد سر الابیہ کے تحت اپنے والد گرامی مرتبت کے سچے جانشین اور مظہر اتم یقیناً مجدد ابن مجدد تھے۔ اس لئے پاسبان مسلک اعلیٰحضرت علامہ الحاج قاری صوفی محمد امانت رسول صاحب قبلہ قادری برکاتی رضوی نے روز و شب سفر و حضر میں حضرت کے قریب رہ کر اظہر من الشّمس دلائل وشواہد واقعات وحقائق براہین ونظائر مشاہدات ومعاملات فی الدین دیکھ کر پندرہویں صدی کا مجدد کہا ہے۔ یہ حق ہے اور برحق ہے اور للہ ہے من اللہ ہے الی اللہ ہے۔ دیگر اجلہ علماء اہل سنت کے ساتھ ساتھ ہم بھی اس کے معترف ہیں۔ اللہ تعالیٰ قاری صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

احقر عبد الرحیم عفی عنہ

خادم دار العلوم محبوب سبحانی امام احمد رضا چوک نیومیل روڈ کرلا ممبئی ۷۰

امجد علی قادری مصباحی

سراج احمد المصباحی

محمد سلیمان مصباحی

سید شاکر سیفی مصباحی خادم الافتاء والتدریس دار العلوم محبوب سبحانی کرلا ممبئی

محمد صفاء المصطفیٰ امجدی عفی عنہ

ابن علامہ مفتی شاہ المصطفیٰ امجدی ابن صدر الشریعہ حضور علامہ مفتی محمد امجد علی صاحب مصنف بہار شریعت۔ یکم محرم شریف ۱۴۲۴ھ بمطابق ۴؍مارچ ۲۰۰۳ء

ذوالفقار علی

المصدق محمد حیدر القادری مدرس دار العلوم رضائے مصطفیٰ پیری کراس روڈ

باندرہ ویسٹ بمبئی ۵۰

محمد زبیر القادری المصباحی عفی عنہ خادم الافتاء والتدریس دار العلوم غوثیہ کمپاونڈ

باندرہ ویسٹ بمبئی ۱۴ر محرم ۱۴۲۴ھ

محمد منظر وسیم مصباحی خادم الافتاء

والتحقیق دار العلوم غوثیہ ضیاء القرآن عبد الغفور خاں اسٹریٹ کرلا ممبئی

محمد نسیم نوری خادم دار العلوم امام احمد رضا رتنا گیری کوکن

مجدد کے جملہ شرائط سرکار مفتی اعظم ہند میں بدرجۂ اتم موجود ہیں لہٰذا حضور مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں اس کا انکار وہی کرسکتا ہے جو شرائط مجدد سے ناواقف ہو یا بغض وحسد کے گھناؤنے مرض میں مبتلا ہو

عبد الحکیم نوری مصباحی

علامہ فضل حق اکیڈمی پرتاول چوک ضلع مہراج گنج یوپی ۱۱ر صفر مظفر ۱۴۲۴ھ

نور محمد نعیم القادری جنرل سکریٹری تنظیم افکار صدر الافضل ممبئی

۱۴ر محرم الحرام ۱۴۲۴ھ

محمد شفیق نعیمی خادم دار العلوم رحمانیہ پچپڑوا ضلع بلرام پور ۱۴ر محرم ۱۴۲۴ھ

حضرت علامہ مفتی حفیظ اللہ صاحب

شیخ الحدیث دار العلوم فضل رحمانیہ پچپڑوا ضلع بلرام پور

لاریب ان المفتی الاعظم علیہ الرحمۃ والرضوان . مجدد الامۃ لقرن الخامس العشر کتبہ

ابو الجیلانی حفیظ اللہ النعیمی. من متبعی الامام احمد رضا و خادم الافتاء دار العلوم

فضل رحمانیہ پچپڑ وا ضلع بلرام پور ۱۴/محرم ۱۴۲۴ھ

شہزادۂ بدر ملت حضرت علامہ مفتی جمال الدین صاحب

مہتمم دار العلوم غوث اعظم کھیرنا واشی نیو ممبئی

خلیفہ مفتی اعظم ہند مولانا الحاج قاری محمد امانت رسول صاحب رضوی پیلی بھیتی کی شخصیت محتاج تعارف نہیں میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے میرے مرشد برحق حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ قاری صاحب کی بڑی عزت افزائی فرماتے تھے۔ کبھی فرماتے تھے قاری صاحب قصیدہ بردہ شریف سناؤ اور کم سنی ہی میں حضرت نے چودہ سلاسل کی خلافت بھی قاری صاحب کو عطا فرمائی قاری صاحب نے اپنے مرشد برحق کو پندرہویں صدی کا مجدد حدیث کی روشنی میں ثابت کیا اور کثیر علمائے کرام کی تصدیقات بھی حاصل کیں اس سلسلہ میں پہل کرنے والے قاری صاحب ہی ہیں۔ یہ سہرا قاری صاحب کے سر ہا میں بھی تصدیق کرتا ہوں لاریب میرے مفتی اعظم ہند پندرہویں صدی کے مجدد ہیں۔

فقیر جمال الدین رضوی غفرلہٗ

فرزند بدر ملت علیہ الرحمہ

دار العلوم غوث اعظم کھیرنا واشی ممبئی

۲۸/شعبان معظم ۱۴۲۴ھ

بشارتِ عظمیٰ

بحمدہٖ تعالیٰ عمِ محترم شیخ طریقت حضرت مولانا الحاج الشاہ قاری محمد امانت رسول صاحب قبلہ کو میرے پیرومرشد پندرہویں صدی کے مجدد ثانی اعلیحضرت جانشین غوث وخواجہ حضور مفتی اعظمِ ہند علامہ شیخ مصطفےٰ رضا صاحب قبلہ نوری برکاتی علیہ الرحمہ سے جملہ سلاسل مبارکہ کی اجازت تامہ حاصل ہیں نیز عمِ محترم انیس برس کی عمر میں جب ۱۳۹۶ھ میں اپنے والدین ماجدین کے ہمراہ پہلی بار مدینہ شریف تشریف لے گئے تو مدینہ پاک میں خلیفۂ اعلیٰ حضرت مکینِ دیارِ سیّد المرسلین مقبولِ بارگاہِ رحمت للعٰلمین قطبِ مدینہ علامہ شیخ ضیاالدّین احمد مدنی علیہ الرحمہ نے بھی جملہ سلاسل کی خلافت واجازت عطا فرمائی۔ نیز حضور مجاہد ملت سلطان المناظرین علامہ شیخ حبیب الرحمٰن صاحب عباسی رئیس اعظم اڑیسہ، ویادگار مشائخ مارہرہ سید الاصفیاء علامہ شیخ سید مصطفےٰ حیدر حسن میاں صاحب علیہ الرحمہ سجادہ نشین مارہرہ شریف اور سید السادات قطبِ بلگرام حضرت علامہ شیخ سید آل محمد ستھرے میاں صاحب علیہ الرحمہ، سجادہ نشین بلگرام شریف، اور استاد العلماء حضرت علامہ شاہ مفتی وجیہ الدین صاحب امانی مفتی شہر پیلی بھیت علیہ الرحمہ نے بھی اپنی اپنی خلافتوں سے نوازہ۔

محمد کرامت رسول نوری غفرلہٗ فاضل جامعۂ ازہر مصر

خلیفہ مفتیٔ اعظم ہند حضرت مولانا الحاج الشاہ قاری

محمد امانت رسول صاحب کی تصنیفات

☆ تجلیات غوث الثقلین

☆ تجلیات شیخ منور علی بغدادی الہ آبادی

☆ تجلیات امام احمد رضا

☆ تجلیات شیخ مصطفےٰ رضا

المعروف تجلیات حضور مفتیٔ اعظم ہند

☆ بیاض قادری ونوری

☆ بہار بخشس

☆ اعلیٰ حضرت کی بارگاہ میں انصاریوں کا مقام

☆ قطب مدینہ اور حضور مفتیٔ اعظم ہند قبلہ

☆ سوانح حیات مفتی ہدایت رسول رامپوری

☆ مکمل طریقۂ فاتحہ مع برکات فاتحہ

☆ بانوے حدیثوں کا لاثانی مجموعہ

☆ تجلیات بلگرام ومارہرہ

☆ تجلیات محدث سورتی

☆ پندرہویں صدی کا مجدد

☆ خزانۂ رحمت وبرکت

☆ لاکھوں سلام پر تضمین

☆ تعلیم شریعت

☆ سوانح حیات مفتی جہانگیر صاحب

☆ شجرات طیبات

نوری کمپیوٹر، سیلانی روڈ، بریلی 9897242575,9319905757



AL JAMIATUL RAZVIA MADINATUL ISLAM

HIDAYAT NAGAR, PILIBHIT SHARIF (U.P.)

سرچشمئہ ہدایت **الجامعۃ الرضویہ مدینۃ الاسلام** ہدایت نگر پیلی بھیت شریف یوپی۔ میں اہل سنّت کا عظیم ادارہ ہے جو نونہالان قوم وملّت کو علوم اسلامیہ اور شریعتِ مصطفویہ ﷺ سے آراستہ وپیراستہ کررہا ہے اور ساتھ ہی ساتھ انکو تقوے کے پیراہن سے مزیّن کررہا ہے اور مسلکِ اعلیحضرت کی اشاعت اور احقاقِ حق ابطالِ باطل میں شب وروز گامزن ہے: یہ ادارہ ہرسال (۲۸) اکتوبر کے سالانہ جشنِ دستارِ فضیلت وآل انڈیا مفتئ اعظم ہند کانفرنس واعراس مبارکہ میں مہمانانِ رسول ﷺ کو فراغت کے تاجِ زرّیں کی سوغات پیش کرتا ہے اسی جشن وجلسئہ عظیم الشآن کے موقع پر ہزاروں ہزار کے مجمع کو خطاب فرماتے ہوئے۔ تاج الاسلام حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضاخاں ازہری میاں صاحب قبلہ نے فرمایا خلیفئہ حضور مفتئ اعظم ہند الحاج مولانا قاری محمد امانت رسول نوری مدعمرہ نے جو یہ علمِ دین کا باغ یہاں لگایا ہے میری دعا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اس گلشن کو شاداب رکھے اور تاابد اس سے پھول کھلتے رہیں اور دنیائے سنّیت کو مہکاتے رہیں۔ برکاتی دولہا امین ملّت مخدومِ اہلِ سنّت حضرت مولانا ڈاکٹر سید شاہ محمد امین میاں صاحب سجّادہ نشین خانقاہِ برکاتیہ مارہرہ شریف۔ نے اپنے دستِ مبارک سے (دارالاقامہ) کا سنگِ بنیاد رکھا اور اپنی خصوصی دعاؤں سے نوازا۔ ہمدردانِ قوم وملّت سے پرخلوص گزارش ہے کہ ہرموقع پر جامعہ رضویہ مدینۃ الاسلام کا تعاون فرماتے رہیں۔۔

(رابطہ کا پتہ) **الحاج مولانا قاری محمد امانت رسول نوری**

خلیفئہ حضور مفتئ اعظمِ ہند (بانی وسربراہِ اعلیٰ)

الجامعۃ الرضویہ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر کچہری روڈ (پیلی بھیت شریف یوپی)

09411977611, 05882-253332

PRINT CITY(MUMBAI) : 09224344642